Ali Infoz 03101190027

عربی

اَلدَّرْسُ الْاَوَّلُ۔ پہلا سبق

عِبَادُالرَّحْمٰنِ

(اللہ کے خاص بندے)

ترجمہ: اور اللہ کے خاص بندے وہ ہیں جو زمین پر عاجزی کے ساتھ چلتے ہیں اور جب ان سے جاہل لوگ جھگڑتے ہیں تو وہ کہتے ہیں سلامتی اور راتیں اپنے رب کے لیے قیام اور سجدے کی حالت میں گزارتے ہیں اور وہ ہے جو کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا کیونکہ وہ ذلیل کرنے والا ہے۔ بے شک جہنم برا ٹھکانہ ہے۔ وہ لوگ ہیں جو خرچ کرنے کے وقت اسراف کرتے ہیں اور نہ کنجوسی بلکہ درمیانہ راہ خرچ کرتے ہیں۔ وہ لوگ ہیں۔ جو اللہ کے بغیر کسی اور کے عبادت نہیں کرتے اور نہ اس نفس کو قتل کرتے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے حرام کر دیا ہے مگر حق کے ساتھ (قصاص کے بدلے) اور نہ زنا کرتے ہیں اور جو اس طرح کرے گا اس کو گناہ ملے گا۔ قیامت کے دن اس کو دو چند عذاب دیا جائے گا اور اس عذاب میں ہمیشہ رہے گا۔ مگر وہ جو ایمان لایا اور توبہ کیا اور نیک عمل کیا تو یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے گناہوں کو نیکیوں میں تبدیل کرے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

عام فہم معنی: قرآن مجید کی سورۃ فرقان میں اللہ تعالیٰ کے خاص بندوں کی کچھ صفات ذکر کیے گئے ہیں۔ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے اپنے ان خاص بندوں کی علامات بیان کئے ہیں جنہیں اپنی عبادت کے لیے پسند کیے ہیں اور چنے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں بے شک اللہ تعالیٰ کے خاص بندے (وہ جو اللہ تعالیٰ کے اطاعت کرتے ہیں جس طرح کہ اطاعت کرنے کا حق ہے)۔ وہ ہیں جو زمین پر تکبرانہ چال نہیں چلتے بلکہ سکینہ اور وقار کے ساتھ چلتے ہیں اور جب بے وقوف لوگ ان سے ناپسندیدہ گفتگو کرتے ہیں تو وہ برائی کا جواب برائی سے نہیں دیتے بلکہ ویسی درست بات کہہ دیتے ہیں کہ گناہ سے بچ جاتے ہیں اور وہ راتیں اللہ تعالیٰ کی بندگی میں گزارتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتے ہیں جہنم کی عذاب سے۔ اس لیے کہ جہنم کا عذاب گناہ کے سبب ہوتا ہے اور جہنم بدترین ٹھکانہ ہے۔

اور اسی طرح ان خاص بندوں کے صفات میں سے یہ بھی ہیں کہ وہ اسراف بھی نہیں کرتے اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں کم تر مال خرچ نہیں کرتے بلکہ درمیانہ مال اختیار کرتے ہیں اور وہ اللہ کے ساتھ کسی کو عبادت میں شریک نہیں کرتے اور ناحق قتل نہیں کرتے اور زنا سے بچتے ہیں اور جو لوگ ان میں سے کسی گناہ کا مرتکب ہو جاتا ہے۔ تو اس کو سزا کا سامنا کرنا پڑے گا اور قیامت کے دن اس کو دو چند عذاب ملے گا اور جہنم کے اندر ہمیشہ کے لیے ذلیل رہے گا۔ البتہ وہ لوگ جو توبہ کرے، ایمان لائے اور نیک عمل کرے تو اللہ تعالیٰ ان کی گناہوں کو توبہ کی برکت سے نیکیوں میں بدل دیں گے کیونکہ اللہ تعالیٰ بخشنے اور رحم کرنے والے ہیں۔

اَلْکَلِمَاتُ الْجَدِیْدَۃُ (مشکل الفاظ کے معانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
یُبَیِّنُ	بیان کرتا ہے	عَلَامَاتٌ	نشانیاں
اِخْتَصَّھُمْ	اللہ نے ان کو خاص کیا ہے	اَلْوَقَارُ	عزت
اَلسَّکِیْنَۃُ	آرام	اَلسُّوْءُ	گناہ، برائی
لَا یَجْزُوْنَ	وہ بدلہ نہیں دیتے	یُطِیْعُوْنَ	تابعداری کرتے ہیں
عِبَادِہٖ	اپنے بندے	یَقُوْلُوْنَ	وہ کہتے ہیں
اَلْاِطَاعَۃُ	تابعداری	اِصْطَفَاھُمْ	اللہ تعالیٰ نے ان کو چنا ہیں
لَا یَخْتَالُوْنَ	وہ اتراتے نہیں ہیں	یَمْشُوْنَ	وہ چلتے ہیں
یَکْرَھُوْنَ	وہ ناپسند کرتے ہیں	یَسْلِمُوْنَ	بچاتے ہیں

اَلتَّدْرِیْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِیْبُ الْاَوَّلُ (پہلی مشق)

أَجِبْ عَنِ الْاَسْئِلَۃِ الْاٰتِیَۃِ:

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیں:

اَلسُّوَالُ الْاَوَّلُ: اُذْکُرْ بَعْضَ صِفَاتِ عِبَادِالرَّحْمٰنِ؟

اَلْجَوَابُ الْاَوَّلُ: اِنَّ عِبَادَالرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ ھُمْ یُطِیْعُوْنَ اللّٰہَ حَقَّ الْاِطَاعَۃِ وَیَمْشُوْنَ عَلَی الْاَرْضِ بِالسَّکِیْنَۃِ وَیَبِیْتُوْنَ اللَّیَالِیَ مُصَلِّیْنَ عَابِدِیْنَ وَلَا یُسْرِفُوْنَ وَلَا یَنْقُصُوْنَ فِی الْاِنْفَاقِ.

اَلسُّوَالُ الثَّانِیُ: مَاذَا قَالَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ عَنِ الْاِسْرَافِ؟

اَلْجَوَابُ الثَّانِیُ: قَالَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ عَنِ الْاِ سْرَافِ "وَالَّذِیْنَ اِذَا اَنْفَقُوْا لَمْ یُسْرِفُوْا وَلَمْ یَقْتُرُوْا وَکَانَ بَیْنَ ذٰلِکَ قَوَامًا o

اَلسُّوَالُ الثَّالِثُ: مَنْ ھُمْ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ؟

اَلْجَوَابُ الثَّالِثُ: اَلَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَی الْاَرْضِ ھَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَھُمُ الْجٰھِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا o وَالَّذِیْنَ یَبِیْتُوْنَ لِرَبِّھِمْ سُجَّدًا وَّقِیَامًا o وَالَّذِیْنَ لَا یَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ وَلَا یَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰہُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا یَزْنُوْنَ o

اَلتَّدْرِیْبُ الثَّانِیْ (دوسرا مشق)

رَتِّبْ/رَتِّبِیْ الْکَلِمَاتِ الْاٰتِیَۃَ لِتَکُوْنَ جُمَلًا مُفِیْدَۃً:

مندرجہ ذیل کلمات کو ترتیب کے ساتھ لکھیں۔

بے ترتیب	باترتیب
۱. اَلْآنَ الطِّفْلُ یَلْعَبُ	یَلْعَبُ الطِّفْلُ الْآنَ
۲. اَلتَّاجِرُ یَصْدُقُ	یَصْدُقُ التَّاجِرُ
۳. اَلْمُرَاقِبُ . سَوْفَ . ۴. یَخْرُجُ	سَوْفَ . یَخْرُجُ الْمُرَاقِبُ .
۵. یَقْفِزُ. اللَّاعِبُ	اَللَّاعِبُ یَقْفِزُ.
۶. اَلطَّالِبُ یَخْرُجُ	یَخْرُجُ الطَّالِبُ

اَلتَّدْرِیْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

اُکْمِلْ / اُکْمِلِیْ کَمَا فِی النَّمُوْذَجِ:

نیچے دیئے گئے جملے مثال کی طرح لکھیں:

مثال: اُدْرُسْ　　لَا تَدْرُسْ

۱. اِلْعَبْ　　لَا تَلْعَبْ

Scanned with CamScanner

۲.	اِفْهَمْ	لَا تَفْهَمْ
۳.	اُكْتُبْ	لَا تَكْتُبْ
٤.	اِجْلِسْ	لَا تَجْلِسْ
٥.	اِرْحَمْ	لَاتَرْحَمْ

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

ضَعْ/ضَعِيْ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ مِنْ عِنْدِكَ/ عِنْدِكِ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملوں میں استعمال
يُبَيِّنُ	يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ٥
عَلَامَاتٌ	فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنَا عَلَامَاتُ الْقُدْرَةِ.
عِبَادِهٖ	قَدْذَكَرَ اللّٰهُ لَنَا فِيْ هٰذَا النَّصِّ بَعْضَ صِفَاتِ عِبَادِهٖ.
اِصْطَفَاهُمْ	عِبَادُالرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ اِصْطَفَاهُمْ لِعِبَادَتِهٖ

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

تَرْجِمْ /تَرْجِمِي الْجُمَلَ الْآتِيَةَ اِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ؟

مندرجہ ذیل جملوں کے عربی میں ترجمہ لکھیں:

	اردو	عربی
۱۔	سبق یاد کرو	اِحْفَظِ الدَّرْسَ
۲۔	مجھے پانی دو	اِئْتِنِيْ بِالْمَاءِ.
۳۔	شور نہ مچاؤ	لَا تَشْغَبُوْا
۴۔	دوڑو مت	لَاتَسْعَوْا
۵۔	غور سے سنو	اِسْتَمِعْ

☆☆☆☆☆

اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ ۔دوسرا سبق

مَكَانَةُ الْمَرْأَةِ

(اسلام میں عورت کا مقام)

ترجمہ: زمانہ جاہلیت میں عورت کو اپنے حقوق سے محروم رکھا جاتا تھا۔ معاشرے میں اس کی کوئی وقعت نہیں تھی اور عورت کا شمار ردی قسم کی چیزوں میں ہوتا تھا۔ اور لوگ عورت کو حقارت کی نگاہ سے دیکھتے تھے یہاں تک کہ لڑکیوں کو زندہ درگور کرتے تھے اور بچیوں کو پیدا ہونے کے بعد زندہ دفناتے تھے اور لوگوں میں عورت کو میراث سے محروم رکھا جاتا اور مردوں کو میراث دی جاتی تھی اور جب اسلام آیا تو حالات یکسر بدل گئے پس اسلام نے عورت کو اپنا روشن مقام دیا اور اس کو حقوق کا مالک بنا دیا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہیں:

ترجمہ: ''اسلام میں مردوں کے لیے بھی حصہ رکھا گیا ہے اور عورتوں کے لیے بھی حصہ رکھا گیا ہے۔'' (النساء)

نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہیں:

ترجمہ: ''عورتوں کے بارے میں میری وصیت قبول کرلو۔''

اسی طرح آپ ﷺ کا یہ بھی ارشاد ہے:

ترجمہ: ''عورت گھر کا ملکہ ہے اور اس سے اپنی رعیت کے بارے میں پوچھ کچھ ہوگی۔'' الحدیث

اور عورت کو اسلام نے یہاں تک عزت دی کہ مسلمانوں کے جنگی لشکروں میں شراکت کا شرف دیا اور اس کی رائے کا احترام کیا۔ یہاں تک کہ خلفاء بھی ان کی رائے پر عمل درآمد کرتے۔

اور یہ کہ جنت ماؤں کے قدموں کے تلے ہے۔ اور عورتوں کو اپنے شوہر کے لیے سکون اور آرام کا سبب بنایا ہے اور زوجین کے آپس میں محبت اور شفقت پیدا کیا ہے۔ اسلام سے قبل ان کی گواہی ناقابل قبول تھی اور اسلام نے ان کی گواہی کا اعتبار کیا۔ جیسے کہ باری تعالیٰ کا ارشاد ہے:

ترجمہ: ''جس طرح مردوں کے لیے اپنی اولاد اور اقرباء سے میراث ملتی ہے عورتوں کے لیے بھی میراث رکھی گئی ہے اور نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے۔''

ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ نے تم پر حرام کر دیا ہے اپنی ماؤوں کی نافرمانی اور بیٹیوں کے زندہ درگور کرنے کو۔'' (بخاری کتاب الادب حقوق والدین)

آپ ﷺ کا یہ بھی ارشاد ہے:

ترجمہ: ''عورت کے لیے مرد سے قصاص لیا جائے گا آنکھوں کے بدلے آنکھ، کان کے بدلے کان، اسی طرح تمام مقامات میں مرد کی مثل ہیں۔ اگر مرد عورت کو قتل کرے تو اس کے بدلے مرد سے قصاص لیا جائے گا۔'' (السنن الکبریٰ)

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ (مشکل الفاظ کے معانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَحْرُوْمَةٌ	محروم رکھی جاتی	يَاْخُذُ	وہ لیتا ہے
سَقْطُ الْمَتَاعِ	ردی چیزیں	لَا قِيْمَةَ	بے قیمت
وَأْدٌ	زندہ درگور کرنا	نَظْرَةُ اِحْتِقَارٍ	حقارت کی نظر
مِيْرَاثُهَا	عورت کی میراث	حَيَّةٌ	زندہ
حُقُوْقُهَا	عورت کی حقوق	اَلْمَرْمُوْقُ	روشن
تَنْظُرُ	وہ دیکھتی ہے	اَلْمُجْتَمَعُ	معاشرہ
تُدْفَنُ	دفن کی جاتی	هَوَانٌ	عاجز
تُوْلَدُ	پیدا کیا جاتا ہے	تَغَيَّرَتْ	تبدیل ہوا
وَصَلَ	پہنچ گیا	تُعَدُّ	شمار کی جاتی ہے

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْاَوَّلُ (پہلی مشق)

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ:

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیں:

اَلسَّوَالُ الْاَوَّلُ: كَيْفَ كَانَتِ الْمَرْأَةُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ؟

اَلْجَوَابُ الْاَوَّلُ: كَانَتِ الْمَرْأَةُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ مَحْرُوْمَةً مِنْ حُقُوْقِهَا وَلَا قِيْمَةَ لَهَا فِي الْمُجْتَمَعِ

اَلسَّوَالُ الثَّانِيْ: مَاذَا قَالَ اللّٰهُ عَنِ الْمَرْأَةِ؟

اَلْجَوَابُ قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَنِ الْمَرْأَةِ

"لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ" (النساء آية ٣١)

Scanned with CamScanner

ترجمہ: ''اسلام میں مردوں کے لیے بھی حصہ رکھا گیا ہے اور عورتوں کے لیے بھی حصہ رکھا گیا ہے۔'' (سورۃ النساء آیۃ ۳۱)

اَلسُّوَالُ الثَّالِثُ: مَاذَا جَعَلَ الْإِسْلَامُ تَحْتَ أَقْدَامِهَا؟

اَلْجَوَابُ: جَعَلَ الْإِسْلَامُ الْجَنَّةَ تَحْتَ أَقْدَامِهَا.

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ (دوسرا مشق)

اِمْلَأْ / اِمْلَئِيْ الْفَرَاغَ لِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ

درج ذیل خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پُر کریں:

۱. كَانَتِ الْمَرْأَةُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ مَحْرُوْمَةً مِنْ حُقُوْقِهَا.
۲. جَعَلَ الْإِسْلَامُ الْجَنَّةَ تَحْتَ أَقْدَامِ الْأُمَّهَاتِ.
۳. مِنْ مَظَاهِرِ تَكْرِيْمِ الْإِسْلَامِ الْمَرْأَةَ إِشْرَاكُهَا فِي الْجُيُوْشِ الْمُحَارِبَةِ.
٤. لَمَّا جَاءَ الْإِسْلَامُ تَغَيَّرَتْ هٰذِهِ الْحَالَةُ.
٥. حَتّٰى وَصَلَ الْأَمْرُ إِلٰى وَأْدِ الْبَنَاتِ.

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

ضَعْ عَلَامَةَ الْخَطَأِ أَمَامَ الْجُمْلَةِ الْخَاطِئَةِ.

ذیل میں صحیح جملے کے سامنے (✓) اور غلط جملے کے سامنے (×) کا نشان لگائیں۔

۱. تَعْمَلُ الْمَرْأَةُ الْمُسْلِمَةُ فِي كُلِّ الْأَعْمَالِ. (×)
۲. رَبَطَ الْإِسْلَامُ بَيْنَ الزَّوْجِ وَزَوْجَتِهِ بِالْمَوَدَّةِ. (✓)
۳. يَفْرَحُ الْعَرَبِيُّ قَبْلَ الْإِسْلَامِ عِنْدَمَا تُوْلَدُ لَهُ الْبِنْتُ x
٤. يَقْبَلُ الْإِسْلَامُ شَهَادَةَ الْمَرْأَةِ. (✓)

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

ضَعْ/ضَعِيْ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ مِنْ عِنْدِكَ/ عِنْدِكِ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں:

الفاظ	جملوں میں استعمال
مَحْرُوْمَةٌ	كَانَتِ الْمَرْأَةُ مَحْرُوْمَةً عَنْ حُقُوْقِهَا قَبْلَ الْإِسْلَامِ.
حُقُوْقُهَا	قَدْ أَعْطَى الْإِسْلَامُ لِلْمَرْأَةِ حُقُوْقَهَا.
لَا قِيْمَةَ	لَا قِيْمَةَ لِقَلَمِكَ.
اَلْمُجْتَمَعُ	لَا قِيْمَةَ لِلْمَرْأَةِ فِي الْمُجْتَمَعِ الْكُفْرِ

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

تَرْجِمْ /تَرْجِمِيْ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ:

مندرجہ ذیل جملوں کے عربی میں ترجمہ لکھیں:

اردو	عربی
۱۔ نیک انسان مظلوم کا مددگار ہوتا ہے۔	اَلْمُحْسِنُ يَنْصُرُ الْمَظْلُوْمَ
۲۔ میں اپنے وطن سے محبت کرتا ہوں۔	أُحِبُّ وَطَنِيْ.
۳۔ آزاد کشمیر میں بڑے تعلیمی ادارے موجود ہیں۔	يُوْجَدُ فِي الْكَشْمِيْرِ الْجَامِعَاتُ الْكُبْرٰى

۴۔ اسلام نے شراب حرام قرار دی ہے۔	اَلْإِسْلَامُ حَرَّمَ الْخَمْرَ.
۵۔ شراب پینا گناہ ہے۔	شُرْبُ الْخَمْرِ إِثْمٌ كَبِيْرٌ.

☆☆☆☆☆

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ ۔تیسرا سبق

حَسَّانُ ابْنُ ثَابِتٌ رضی اللہ عنہ

(حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ)

ترجمہ: آپؓ کا پورا نام حسان ثابت ابن المنذر ہے اور آپؓ کی تین کنیت ہیں۔ ابو الولید۔ ابو عبدالرحمٰن اور ابو الحسام۔ آپؓ مدینہ منورہ کے اندر ہجرت سے 60 سال قبل پیدا ہوئے (بمطابق ۵۶۳ ھ) آپؓ شاعری کے اندر پروان چڑھے۔ آپؓ بادشاہوں اور امراؤں کے درباروں میں اپنے شاعری کے ذریعے آمدنی حاصل کرتے تھے۔

قبولِ اسلام اور گستاخانِ رسول ﷺ کی ہجو:

جب مسلمانوں نے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی تو آپؓ شروع ہی میں اسلام لے آئے اور کہا جاتا ہے کہ حسان ابن ثابت، زمانہ جاہلیت کے اندر بھی ایک وجیہہ آدمی تھے اور ساتھ مالدار بھی تھے۔ مدینہ منورہ میں آپؓ کا ایک بہت وسیع گھر تھا۔ قریش اور مشرکین جب آپ ﷺ کے ہجو میں اشعار کہتے آپ ﷺ نے اپنے صحابہ کرامؓ سے ارشاد فرمایا:

''جن لوگوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نصرت اسلحے سے کی اب زبان سے ان کی مدد کون کرے گا۔'' اس موقع پر حسان بن ثابتؓ نے اپنے آپ کو پیش کیا اور کہا میں ہی یہ خدمت سرانجام دوں گا۔ تب آپ ﷺ نے فرمایا آپ ان کی ہجو کیسے کریں گے جب کہ میں بھی قریش ہی میں سے ہوں۔ حضرت حسانؓ نے عرض کیا میں آپ ﷺ کو ان میں سے ایسی صفائی سے جدا کرلوں گا جس طرح کہ بال آٹے سے جدا کیا جاتا ہے۔

آپ ﷺ نے دعا دی کہ بیان کر ان کے ہجو اور اللہ تعالیٰ آپؓ کی مدد جبرائیل امین کے ذریعے کرتے رہیں گے۔

آپ ﷺ کے وفات کے بعد آپؓ کی زندگی یا حالت:

آپ ﷺ کے انتقال کے بعد حضرت حسانؓ مدہوشی سے زندگی گزارنے لگے۔ جس میں آپؓ کے گزشتہ یادیں ان کے دل و دماغ میں گردش کرتی تھیں۔ حضرت عمرؓ اور ابوبکرؓ کے دورِ خلافت میں آپؓ کی سیاسی سرگرمیاں باقی نہ رہیں۔

حسان بن ثابت کی شاعری:

آپؓ کا شمار اس وقت کے مشہور شعراء میں سے تھا۔ حضرت حسانؓ نے زمانہ جاہلیت کے اندر مختلف میدانوں میں اپنی شاعری کا لوہا منوایا۔ جس میں مدح وذم اور مرثیہ گوئی شجاعت، فخر وافتخار، شراب خوری وغیرہ موضوعات شامل تھی۔ اسلام لانے کے بعد بھی آپؓ کی شاعری کا موضوع مدح اور ذم میں ہی رہا۔ البتہ پہلے جن کی مدح کرتے اب ان کی مذمت بیان کرنے لگے اور جن کی مذمت کرتے اب ان کی مدح کرنے لگے۔

آپؓ کی وفات:

آپؓ کی کل عمر ۱۲۰ سال ہے۔ جن میں آدھی زندگی جاہلیت اور آدھی اسلام میں گزری۔ آپؓ کی وفات حضرت سیدنا معاویہؓ کی خلافت میں ہوئی۔ آخری

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

عمر میں آپؓ کی بینائی چلی گئی تھی۔ مؤرخین آپؓ کے سنہ وفات میں مختلف ہیں البتہ آپؓ کی عمر ۱۰۰ سال سے متجاوز تھی۔

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ (مشکل الفاظ کے معانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
هَاجَرَ	اس نے ہجرت کی	نَصَرُوْا	انہوں نے مدد کی
يَهْجُوْنَ	وہ ہجو کرتے ہیں	ذَاجَاهٍ	شان والا، مالدار
دَخَلَ	وہ داخل ہوا	اَسْلِحَتُهُمْ	ان کا اسلحہ
مُبَكِّرًا	سب سے پہلے	اَلْعَيْشُ	زندگی
يَنْصُرُوْا	وہ مدد کرتے ہیں یا کریں گے		

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْاَوَّلُ (پہلی مشق)

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ:

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیں:

اَلسُّوَالُ الْاَوَّلُ: اَيْنَ وُلِدَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ؟

اَلْجَوَابُ الْاَوَّلُ: وُلِدَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ فِيْ يَثْرِبَ نَحْوَعَامِ 70 قَبْلَ الْهِجْرَةِ.

اَلسُّوَالُ الثَّانِيْ: هَلْ اِشْتَهَرَ حَسَّانُ فِي الْمَدْحِ؟

اَلْجَوَابُ نَعَمْ اِشْتَهَرَ حَسَّانُ فِي الْمَدْحِ.

اَلسُّوَالُ الثَّالِثُ: مَتٰى وُلِدَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ؟

اَلْجَوَابُ: وُلِدَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ نَحْوَعَامَ 70 قَبْلَ الْهِجْرَةِ (اَلْمُوَافِقُ عَامَ ٥٦٣)

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ (دوسرا مشق)

اِمْلَأْ / اِمْلَئِي الْفَرَاغَ لِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ

درجہ ذیل خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

١. دَخَلَ. حَسَّانُ الْإِسْلَامَ مُبَكِّرًا.
٢. وُلِدَ حَسَّانُ فِيْ يَثْرِبَ.
٣. وَنَشَأَ شَاعِرًا يَنْتَقِلُ بَيْنَ الْمُلُوْكِ وَالْاُمَرَآءِ.
٤. يُعْتَبَرُ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ مِنْ فُحُوْلِ، الشُّعَرَآءِ.
٥. سِتُّوْنَ مِنْهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَسِتُّوْنَ فِي الْاِسْلَامِ.

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

تَخَيَّرْ/تَخَيَّرِيْ مِنْ 'ب' مَايُنَاسِبُ 'الف'.

کالم "ب" میں جو جملے کالم "الف" کے مناسب ہیں نشان لگا کر واضح کریں۔

کالم "الف"	کالم "ب"
١. وَقَدْ قَالَ حَسَّانُ الشِّعْرَ فِي.	كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ذَاجَاهٍ.
٢. عَاشَ حَسَّانُ بَقِيَّةَ حَيَاتِهِ فِيْ شَيْءٍ	أَغْرَاضٍ مُخْتَلِفَةٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ
٣. وَيُقَالُ اَيْضًا اِنَّ حَسَّانَ	كَانُوْا يَتَعَرَّضُوْنَ لِلرَّسُوْلِ
٤. وَقَصَرَ هِجَائَهُ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ الَّذِيْنَ	مِنَ الْعُزْلَةِ تُصَاحِبُهُ ذِكْرِيَاتٌ.

جواب:

کالم "الف"	کالم "ب"
١. وَقَدْ قَالَ حَسَّانُ الشِّعْرَ فِي.	أَغْرَاضٍ مُخْتَلِفَةٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ
٢. عَاشَ حَسَّانُ بَقِيَّةَ حَيَاتِهِ فِيْ شَيْءٍ	مِنَ الْعُزْلَةِ تُصَاحِبُهُ ذِكْرِيَاتٌ.
٣. وَيُقَالُ اَيْضًا اِنَّ حَسَّانَ	كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ذَاجَاهٍ.
٤. وَقَصَرَ هِجَائَهُ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ الَّذِيْنَ	كَانُوْا يَتَعَرَّضُوْنَ لِلرَّسُوْلِ

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

ضَعْ/ضَعِيْ الْكَلِمَاتِ الْاٰتِيَةِ مِنْ عِنْدِكَ/ عِنْدِكِ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں:

الفاظ	جملوں میں استعمال
هَاجَرَ	كَانَ هَاجَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ مِنْ مَّكَّةَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ.
دَخَلَ	دَخَلَ زَيْدٌ فِي الدَّارِ
مُبَكِّرًا	اَسْتَيْقِظُ مُبَكِّرًا
ذَاجَاهٍ	كَانَ زَيْدٌ زَاجَاهٍ.

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

تَرْجِمْ /تَرْجِمِي الْجُمَلَ الْآتِيَةَ اِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ:

مندرجہ ذیل جملوں کے عربی میں ترجمہ لکھیں۔

اردو	عربی
۱۔ حسان بن ثابتؓ نے کفار کی ہجو کی۔	هَجَا حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ الْكُفَّارَ.
۲۔ سیدنا حسان بن ثابتؓ نے اسلام کے بعد صرف مدحیہ شاعری کی	مَاهَجَا حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ بَعْدَ الْاِسْلَامِ اِلَّامَدْحًا.
۳۔ سیدنا حسان بنؓ ثابت نے جاہلی اور اسلامی دونوں ادوار میں شاعری کی۔	قَدْ قَالَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ الشِّعْرَ فِي الْاِسْلَامِ وَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ جَمِيْعًا.
۴۔ متنبی ایک بڑا شاعر تھا۔	اَلْمُتَنَبِّيْ شَاعِرٌ فَحْلٌ
۵۔ محمد بن قاسم نے سندھ فتح کیا تھا۔	كَانَ فَتَحَ مُحَمَّدُ بْنُ قَاسِمٍ السِّنْدَ.

☆☆☆☆☆

Ali Imfoz 03101190027

Scanned with CamScanner

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ ۔چوتھا سبق

اَلسِّنْدُ: بَابُ الْاِسْلَامِ

(سندھ جوکہ باب الاسلام ہے)

صوبہ سندھ: سندھ پاکستان کا ایک صوبہ ہے۔ جس کا دارالحکومت کراچی ہے جو کہ دنیا کے بڑے شہروں میں سے ایک ہے۔ اس صوبہ کے شمال اور مغرب میں بلوچستان ہے اور شمال میں پنجاب ہے اور جنوب مشرق میں ہندوستان ہے اور یہ صوبہ بحیرۂ عرب کے کنارے واقع ہے۔

وادی سندھ کی ثقافت اور زبان:

یہاں کی ثقافت حالیہ پاکستان سے ۴۵۰۰ سال قبل کی ہے۔ وادی سندھ کی ثقافت عالمی ثقافتوں میں سے ایک ہے اور سندھی زبان یہاں کے علاقائی زبان ہے۔ جو کہ اکتالیس ملین لوگوں کی عام بول چال کی زبان ہے اور سندھی زبان پاکستان کی تیسری بڑی زبان ہے اور صوبہ سندھ کی سرکاری زبان بھی سندھی ہے۔

وادی سندھ میں اسلام کی ابتداء:

وادئ سندھ ان خوش قسمت شہروں میں سے ایک ہے جس کے اندر نبی کریم ﷺ کی زمانے میں اسلام کی معطر ہوائیں چلی تھیں اور یہ ایک حقیقت ہے جس کا انکار نہیں کیا جا سکتا کہ اُس وقت میں عربی زبان یہاں منتقل ہوئی۔ کیونکہ اسلام اور مسلمانوں کی عام زبان عربی ہی ہے۔ تو سندھ کے ساتھ عربی کا تعلق اتنا ہی پرانا ہے جتنا کہ اسلام سے اس کا تعلق ہے۔

وادی سندھ میں اسلامی کارنامے:

جب عربی مملکت سے سندھ کا سیاسی اور ادارتی تعلق مضبوط ہوا اور عرب نے یہاں نئے شہر آباد کیے اور بڑی بڑی مساجد تعمیر کروائیں، یہاں کے علماء کے ساتھ ملکہ کام شروع کیا، سندھ کے عوام نے ان سے عربی سیکھی اور پھر اس میں مہارت حاصل کی تو وادی سندھ کے اندر عربی زبان ترویج و اشاعت ہوئی۔ یہ سب اہل سندھ کے اہتمام سے ہوا اور خصوصاً جب اہل سندھ اسلام کے اندر داخل ہوئے اور علوم اسلامیہ شرعیہ پڑھی اور اس کے علاوہ بعض مفکرین اسلام نے عربی زبان کی ترویج و اشاعت کا خاص اہتمام بھی کیا اور اس کی اشاعت میں انتھک محنت و کوشش کی کیونکہ قرآن کی زبان بھی عربی ہے اور ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی زبان بھی عربی ہی ہے اور اسی کی بدولت اہل سندھ میں اسلامی رسوخ پیدا ہوا اور علوم اسلامیہ کے ساتھ ربط مزید مستحکم ہوا۔

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ (مشکل الفاظ کے معانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَقَالِيْمُ	صوبے	حَضَارَةٌ	سرسبز
لَاسِيَّمَا	اس کے علاوہ	يُجَاوِرُ	وہ ملتا ہے
نُنْكِرُ	ہم انکار کرتے ہیں	بِلَادٌ	شہریں
عَاصِمَةٌ	دارالخلافہ	نَشَأَتْ	اس نے پرورش پائی
تَعْتَمِدُ	اعتماد کرتی ہے	اَخَذَتْ	اس نے پکڑلی
نَفْخَةٌ	پھونک	هَبَّتْ	وہ چلی
لُغَةٌ رَسْمِيَّةٌ	قومی زبان	يَتَحَدَّثُ	شمار ہوتا ہے

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْاَوَّلُ (پہلی مشق)

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْاٰتِيَةِ:

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیں:

اَلسُّوَالُ الْاَوَّلُ: مَاذَا تَعْرِفُ عَنْ كَرَاتْشِيْ؟

اَلْجَوَابُ الْاَوَّلُ: نَعَمْ اَعْرِفُ فِي الْكَرَاتْشِيْ بِأَنَّهَا تُعَدُّ اَكْبَرُ مُدُنِ الْبِلَادِ.

اَلسُّوَالُ الثَّانِيْ: اُذْكُرْ اَهَمَّ الْمُدُنِ لِاِقْلِيْمِ السِّنْدِ.

اَلْجَوَابُ اَهَمُّ الْمُدُنِ لِاِ قْلِيْمِ السِّنْدِ الْكَرَاتْشِيْ.

اَلسُّوَالُ الثَّالِثُ: اُذْكُرْ قِصَّةَ دُخُوْلِ الْاِسْلَامِ بِهَا

اَلْجَوَابُ : اِنَّ بَلَادَ السِّنْدِ مِنَ الْبِلَادِ السَّعِيْدَةِ الَّتِيْ هَبَّتْ عَلَيْهَا نَفْحَةُ الْاِسْلَامِ فِيْ عَصْرِ النَّبِيِّ ﷺ

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ (دوسرا مشق)

اِمْلَأْ / اِمْلَئِيْ الْفَرَاغَ لِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ

درجہ ذیل خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پُر کریں:

۱. هِيَ اِحْدٰى اَقَالِيْمِ بَاكِسْتَانَ وَعَاصِمَتُهَا فِيْ مَدِيْنَةِ كَرَاتَشِيْ.

۲. عَاصِمَةُ الْاِقْلِيْمِ هِيَ مَدِيْنَةُ كَرَاتَشِيْ.

۳. وَتُجَاوِرُهَا اَيْضًا مِنَ الشِّمَالِ اِقْلِيْمُ الْبَنْجَاب.

٤. هِيَ حَضَارَةٌ نَشَأَتْ قَبْلَ ٤٥٠٠ سَنَةً.

۵. هَبَّتْ عَلَيْهَا نَفْحَةُ الْاِسْلَامِ فِيْ عَصْرِ النَّبِيِّ ﷺ.

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

تَخَيَّرْ/تَخَيَّرِيْ مِنْ 'ب' مَايُنَاسِبُ 'الف'.

کالم ''ب'' میں جو جملے کالم ''الف'' کے مناسب ہیں نشان لگا کر واضح کریں۔

جواب:

کالم ''الف''	کالم ''ب''
۱. اَمَّامِنَ الشَّرْقِ فَتُجَاوِرُهَا الْهِنْدُ مِنَ	اَلْجُنُوْبِ وَيَقَعُ الْاِقْلِيْمُ عَلٰى بَحْرِ
۲. فَعَلَاقَةُ السِّنْدِ بِاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ	قَدِيْمَةٌ مِثْلُ عَلَاقَتِهَا بِالْاِسْلَامِ
۳. وَهِيَ ثَالِثُ اَكْبَرِ لُغَةٍ يَتَحَدَّثُ بِهَا	فِيْ بَاكِسْتَانَ، وَلُغَةٌ رَسْمِيَّةٌ بِالسِّنْدِ .
٤. اِنَّ بَلَادَ السِّنْدِ مِنَ الْبِلَادِ الَّتِيْ	هَبَّتْ عَلَيْهَا نَفْحَةُ الْاِسْلَامِ

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

ضَعْ/ضَعِيْ الْكَلِمَاتِ الْاٰتِيَةَ مِنْ عِنْدِكَ/ عِنْدِكِ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

Ali Infoz 03101900527

Scanned with CamScanner

الفاظ	جملوں میں استعمال
اَقَالِیْمُ	اَلسِّنْدُ اِحْدٰی اَقَالِیْمِ بَاکِسْتَان.
عَاصِمَةٌ	عَاصِمَةُ السِّنْدِ اَلْکَرَاتْشِی.
یُجَاوِرُ	یُجَاوِرُ السِّنْدِ مِنَ الشِّمَالِ اِقْلِیْمُ الْبَنْجَاب.
اَخَذَتْ	اَخَذَتْ فَاطِمَةُ قَلَمَهَا.

اَلتَّدْرِیْبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

تَرْجِمْ /تَرْجِمِی الْجُمَلَ الْآتِیَةَ اِلَی اللُّغَةِ الْعَرَبِیَّةِ:

مندرجہ ذیل جملوں کے عربی میں ترجمہ لکھیں۔

اردو	عربی
۱۔ میں کالج میں پڑھتا ہوں۔	اَنَا اَدْرُسُ فِی الْکُلِّیَّةِ
۲۔ میرا گھر کالج سے گیارہ کلومیٹر دور ہے۔	بَیْتِی بَعِیْدٌ مِنَ الْکُلِّیَّةِ اَحَدَ عَشَرَ کِلُوْمِتْرًا
۳۔ ہماری چھٹی دن بارہ بجے ہوتی ہے۔	عُطْلَتُنَا السَّاعَةُ ثَانِیَةَ عَشَرَ نَهَارًا.
۴۔ میری کلاس میں بیس بچے پڑھتے ہیں۔	یَدْرُسُ فِی صَفِّی عِشْرُوْنَ طِفْلًا.
۵۔ ہمارے کالج میں کمروں کی تعداد اٹھارہ ہیں۔	فِی کُلِّیَّتِنَا ثَمَانِیَةَ عَشَرَ غُرْفَة.

☆☆☆☆☆

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ۔ پانچواں سبق

اَلْمَصِیْفُ

(موسم گرما گزارنے کی جگہ)

کتنا ہی خوبصورت ہے موسم سرما گزارنے کی جگہ
اور کتنا ہی لطف اندوز وہاں کی آب و ہوا
اور کتنا ہی پرسکون ہے وہاں کا سایہ
تمام لوگوں کے لیے
ہم وہاں کے ریگستانوں میں خوشی سے کودتے ہیں
ہم آپس میں اچھل کودتے ہیں اور خوش ہوتے ہیں
پانی میں تیرتے ہیں
اور کشتی میں سوار ہوتے ہیں
پہاڑوں کی طرف نکلتے ہیں
برف کے ڈھیلوں سے کھیلتے ہیں
وہاں کے چشموں سے سیراب ہوتے ہیں
جو مسلسل جاری رہتے ہیں
وہاں کے باغات میں گھومتے پھرتے ہیں
اور گلدستے جمع کرتے رہتے ہیں
سایہ دار درختوں پر چہڑتے ہیں
اور اس کے شاخوں کو تراشتے ہیں

اَلْکَلِمَاتُ الْجَدِیْدَةُ (مشکل الفاظ کے معانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلرِّمَالُ	ریگستان	اَلدَّوْحَاتُ	سایہ دار درخت
نَرْتَمِیْ	ہم اچھل کودتے ہیں	اَلْغَابَاتُ	گھنے باغات
اَلثُّلُوْجُ	برف کے ڈھیلے	نَعْتَلِیْ	ہم چھڑتے ہیں
نَجُوْلُ	ہم گھومتے ہیں	اَلْبَاقَاتُ	گلدستے
نَمْرَحُ	ہم دوڑ کر چھڑتے ہیں	اَلْعُیُوْنُ	چشمے
نَمْرَحُ	ہم دوڑ کر چھڑتے ہیں	نَسْبَحُ	ہم تیرتے ہیں

اَلتَّدْرِیْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِیْبُ الْاَوَّلُ (پہلی مشق)

صِلِ السُّؤَالَ بِالْجَوَابِ الْمُنَاسِبِ کَمَا فِی الْمِثَالِ

سوالات کے ساتھ مناسب جوابات ملائیں۔

اَلسُّؤَالُ	اَلْجَوَابُ
۱. مَاذَا نَفْعَلُ عَلَی الرِّمَالِ؟	نَشْرَبُ مِنَ الْعُیُوْنِ
۲. مِنْ اَیْنَ نَشْرَبُ؟	نَسْبَحُ فِی الْمِیَاهِ
۳. اَیْنَ نَسْبَحُ؟	نَلْعَبُ بِالثُّلُوْجِ
٤. بِاَیِّ شَیْءٍ نَلْعَبُ؟	نَرْکَبُ عَلَی السَّفِیْنَةِ
۵. عَلٰی اَیِّ شَیْءٍ نَرْکَبُ؟	نَمْرَحُ عَلَی الرِّمَالِ

جواب:

اَلسُّؤَالُ	اَلْجَوَابُ
۱. مَاذَا نَفْعَلُ عَلَی الرِّمَالِ؟	نَمْرَحُ عَلَی الرِّمَالِ
۲. مِنْ اَیْنَ نَشْرَبُ؟	نَشْرَبُ مِنَ الْعُیُوْنِ
۳. اَیْنَ نَسْبَحُ؟	نَسْبَحُ فِی الْمِیَاهِ
٤. بِاَیِّ شَیْءٍ نَلْعَبُ؟	نَلْعَبُ بِالثُّلُوْجِ
۵. عَلٰی اَیِّ شَیْءٍ نَرْکَبُ؟	نَرْکَبُ عَلَی السَّفِیْنَةِ

اَلتَّدْرِیْبُ الثَّانِی (دوسری مشق)

اِمْلَاْ / اِمْلَئِی الْفَرَاغَ لِکَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ

درج ذیل خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پر کریں۔

اَلْغَابَاتِ، اَلْبَاقَاتُ، اَلظِّلُّ

۱. فِی الْمَصِیْفِ یَکُوْنُ الظِّلُّ خَفِیْفًا.

۲. نَجْمَعُ الْبَاقَاتِ مِنَ الْغَابَاتِ.

۳. نَجُوْلُ فِی الْغَابَاتِ.

اَلتَّدْرِیْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

Ali Infoz 03101900027

Scanned with CamScanner

...الْاَسْمَاءَ فِي مَجْمُوْعَةِ (ا) وَفِي مَجْمُوْعَةِ (ب) وَلَا حِظِ الْفَرْقَ بَيْنَ الْمَجْمُوْعَتَيْنِ

مجموعہ ا اور ب میں اسماء لکھیں اور دونوں مجموعوں میں فرق واضح کریں۔

"الف"	"ب"
اَلْكِتَابُ مُفِيْدٌ	اِنَّ الْكِتَابَ مُفِيْدٌ
اَلْجَوُّ لَطِيْفٌ	اِنَّ الْجَوَّ لَطِيْفٌ
اَلطَّالِبُ مُجْتَهِدٌ	اِنَّ الطَّالِبَ مُجْتَهِدٌ.

اسم، مبدأ + سم ، خبر = مجموعه

اَلْكِتَابُ + مُفِيْدٌ = جمله اسميه خبريه

اَلْجَوُّ + لَطِيْفٌ = جمله اسميه خبريه

اَلطَّالِبُ + مُجْتَهِدٌ = جمله اسميه خبريه

...وف مشبه ...الفعل + اسم + خبر = مجموعه

اِنَّ + اَلْكِتَابَ + مُفِيْدٌ = جمله اسميه خبريه

اِنَّ + اَلْجَوَّ + لَطِيْفٌ = جمله اسميه خبريه

اِنَّ + اَلطَّالِبَ + مُجْتَهِدٌ = جمله اسميه خبريه

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

أَكْمِلِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ بِاخْتِيَارِ الْكَلِمَةِ الْمُنَاسِبَةِ.

مندرجہ ذیل جملے دیے گئے مناسب الفاظ کی مدد سے پُر کریں:

يُوْسُفُ يَأْكُلُ الطَّعَامَ.

كَمَالٌ يَشْرَبُ الْمَاءَ.

شَارِقٌ يَشْرَبُ الْعَصِيْرَ.

مَرْيَمُ تَأْكُلُ الطَّعَامَ.

عبدالله يَنْظُرُ اِلَى الطُّيُوْرِ.

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

أَكْمِلْ كَمَا فِي النَّمُوْذَجِ

مندرجہ ذیل جملے دیے گئے مثال کی طرح صحیح لکھیں۔

اَلْمِثَالُ فِي الْقَفَصِ اَسَدٌ	اَلْاَسَدُ فِي الْقَفَصِ
نامکمل جملے	مکمل جملے
عَلَى الطَّاوِلَةِ شَوْكَةٌ	اَلشَّوْكَةُ عَلَى الطَّاوِلَةِ.
فِي الْحَوْضِ مَاءٌ	اَلْمَاءُ فِي الْحَوْضِ.
فِي الْحَدِيْقَةِ وَرْدٌ	اَلْوَرْدُ فِي الْحَدِيْقَةِ.
عَلَى السَّرِيْرَةِ وِسَادَةٌ	اَلْوِسَادَةُ عَلَى السَّرِيْرَةِ.
هُنَاكَ سَيَّارَةٌ	اَلسَّيَّارَةُ هُنَاكَ.

☆☆☆☆☆

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ - چھٹا سبق

اَلْفَاكِهِيُّ وَالْمُشْتَرِيْ (اَلْحِوَارُ)

(فروٹ فروش اور خریدار کے درمیان مکالمہ)

خریدار: السلام علیکم

فروٹ فروش: وعلیکم السلام

خریدار: مجھے ایک کلو سیب اور ایک کلو انگور چاہیے۔

فروٹ فروش: اور کیا چاہیے۔

خریدار: ایک کلو انار اور ایک کلو آم بھی چاہیے۔

فروٹ فروش: اس کے علاوہ اور کیا چاہیے؟

خریدار: اس کے علاوہ ایک کلو تربوز اور ایک کلو آڑو چاہیے۔

فروٹ فروش: اور کیا چاہیے؟

خریدار: کھجور۔ کیا تمہارے پاس اعلیٰ قسم کے کھجور ہے؟

فروٹ فروش: ہاں! میرے پاس چھوارے بھی ہے۔ اس کے علاوہ جو تم آپ چاہیے۔

خریدار: کیا تیرے پاس زیتون ہے؟

فروٹ فروش: نہیں میرے پاس نہیں وہ کشمیر میں نہیں ہوتی۔

خریدار: کیلے بھی دے دیں۔

فروٹ فروش: اس کے علاوہ اور کیا چاہیے؟

خریدار: مجھے ایک کلو کشمش چاہیے۔

فروٹ فروش: اور کوئی چیز لینا چاہتے ہو؟

خریدار: نہیں۔ شکریہ

فروٹ فروش: کتنے پیسے ہوئے؟

خریدار: پانچ سو روپے

فروٹ فروش: شکریہ

خریدار: مہربانی

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ (مشکل الفاظ کے معانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلْمُشْتَرِيْ	خریدار	اَلْخَوْخُ	آڑو
اَلتَّمْرُ	کھجور	اَلْمَانْجُوْ	آم
بِطِّيْخٌ	تربوز	اَلْمَوْزُ	کیلے
اَلْفَاكِهِيُّ	فروٹ والا	زَيْتُوْنٌ	زیتون
اُرِيْدُ	میں چاہتا ہوں	اَلْمِشْمِشُ	کشمش

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْاَوَّلُ (پہلی مشق)

أَجِبْ عَنِ الْاَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ:

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیں:

اَلسُّؤَالُ الْاَوَّلُ: مَامَعْنَى مَانْجُوْ؟

اَلْجَوَابُ الْاَوَّلُ: اَلْمُرَادُ مِنَ الْمَانْجُوْ فَاكِهَةٌ.

اَلسُّؤَالُ الثَّانِيْ: هَلْ اَكَلْتَ التَّمْرَ؟

اَلْجَوَابُ : نَعَمْ، اَكَلْتُ التَّمْرَ.

اَلسُّؤَالُ الثَّالِثُ: كَيْفَ وَجَدْتَ الْمَوْزَ؟

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

اَلْجَوَابُ: وَجَدْتُ الْمَوْزَ لَذِيْذَةً جِدًّا.

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ (دوسرا مشق)

اِمْلَا الْفَرَاغَاتِ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ.

خالی جگہیں مناسب الفاظ کے مدد سے پُر کریں۔

١. أَنَا أَكَلْتُ الْمَانْجُوْ. ٢. قَدِاشْتَرَيْتُ التُّفَّاحَ.

٣. ذَهَبْتُ إِلَى السُّوْقِ. ٤. رَأَيْتُ الْمَانْجُوْ.

٥. شَرِبْتُ الْمَاءَ.

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

ضَعْ/ضَعِي الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ مِنْ عِنْدِكَ/عِنْدِكِ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملوں میں استعمال
اَلْمِشْمِشُ	اِشْتَرَيْتُ الْمِشْمِشَ كِيْلُوْوَاحِدً.
اَلتَّمْرُ	أَكَلْتُ التَّمْرَ.
أُرِيْدُ	أُرِيْدُ التُّفَّاحَ كِيْلُوْوَاحِدً.
أَعْطِنِيْ	أَعْطِنِي الْمَوْزَ.

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

تَرْجِمْ/تَرْجِمِيْ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ؟

مندرجہ ذیل جملوں کے عربی میں ترجمہ لکھیں:

اردو	عربی
۱۔ میں آج سبزی منڈی جاؤں گا۔	سَأَذْهَبُ الْيَوْمَ إِلَى لِخِضَرا لْخُضْرَوَاتِ
۲۔ بازار میں اشیاء مہنگی ہیں۔	فِي السُّوْقِ الْأَشْيَاءُ ثَمِيْنٌ جِدًّا.
۳۔ مجھے آم بہت پسند ہیں۔	أَنَاأُحِبُّ الْمَانْجُوْ جِدًّا.
۴۔ سب سے اچھے کھجور عراق سے آتی ہے۔	يُسْتَوْرِدُ التَّمْرُ الْجَيِّدُ مِنَ الْعِرَاقِ.
۵۔ پپیتا صرف پاکستان کے شہر کراچی میں ہوتا ہے۔	إِنَّمَا يَتَوَاجَدُ ثَمَرًا لْبُوْفِيْ فِيْ مَدِيْنَةِ كَرَاتْشِيْ بِبَاكِسْتَانَ.

☆☆☆☆☆

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ (ساتواں سبق)

اَلْحَاكِمُ الْعَادِلُ: شُرَيْحُ الْقَاضِيْ

فقیہ الحدیث، مشاعر مسلم قاضی شریح بن حارث بن قیس بن جہم کندی آپ ساٹھ سال کے لئے کوفہ کے قاضی رہے ان کے بارے میں علی بن ابی طالبؓ نے فرمایا کہ وہ عرب کے سب سے بڑے قاضی تھے۔ 108 سال زندہ رہے اور 78 ہجری میں وفات پا گئے۔ بعض نے کہا ساٹھ سال اور عہدے اور وفات سے ایک سال یا ایک مہینہ پہلے چھوڑا۔

آپ کی پرورش اور ظلم کا سامنا کرنا

چار یا پانچ سال کی عمر میں آپ کے والد صاحب نے ان کو سفر میں ساتھ لیا اور ان کے راستے میں قافلہ کے ساتھ۔ اس نے چھوڑا ان کے ساتھ سفر میں شریک بچوں کے ساتھ کھیل کو اپنے ساتھ۔ چنانچہ شریح نے ان کو چھوڑا تا کہ اکیلا کھیلے۔ بس دیکھا اس کو اس کے باپ نے قافلہ سے دور۔ پھر ڈرا کہ کہیں ڈاکو اس کو چرا نہ لے جائیں۔ پس ڈانٹا اس کو۔ چنانچہ ان کے ساتھیوں نے اس کی ڈانٹ کو سنا اور اس پر ہنسے۔ پھر اس سے کہا جہاں ہے وہاں ٹھہروں تا کہ ہم تمہارے ساتھ کھیلیں عنقریب ہم سب تمہیں حقیر کریں گے پھر تو آئے گا۔ پھر گئے وہ اس کے باپ کی طرف تا کہ اسے بتائیں کہ اس نے تمہاری بات نہیں مانی۔ اور اس کے باپ نے اسے مارا اور یہ اپنی جان چھڑانے پر قادر نہ ہوا۔ وہ قسم کھا اسے باپ کو کہ وہ مظلوم ہے اور کوئی مستقل دلیل نہیں دی تو اس کی مار اور زیادہ ہو گئی۔ اور یہ روایت پیش کی کہ مظلوم محتاج ہوتا ہے اور انصاف کا جس وقت وہ کوئی گواہ یا کوئی دلیل نہ پائے اور اس کے بعد یہ آیت پڑھی اس کا قول کہ چنانچہ اللہ فیصلہ کرے گا ان کے درمیان قیامت کے دن اس میں جس میں وہ اختلاف کرتے تھے۔

اس کی والدہ محترمہ

اس کے والدہ محترمہ کو میراث قرار دیا گیا زبردستی بعد یہ کہ اس کے والد فوت ہو جائے کہ پھینکا اس کے چچا نے اپنے حصہ کو اس کے اوپر پس اس کو اپنی ملکیت بنایا۔ زمانہ جاہلیت کے رسموں کے مطابق۔

اس کا اسلام

آپ ﷺ کی حیات طیبہ ہی میں اسلام میں داخل ہوئے تھے جب حضر موت میں تھے اور تابعین میں شمار ہوتے اور حضرت صدیقؓ کے زمانہ میں حضرت موت سے منتقل ہوئے اور روایتیں نقل کیں بڑے صحابہ کرامؓ سے۔

حضرت علیؓ سے سوال کرنا

آپ کے تیس سال کے عمر میں حضرت محمدؐ نے حضرت علیؓ کو حضر موت والوں کی طرف بھیجا تا کہ وہ اسلام لائیں۔ سلام کیا چنانچہ شریح نے پوچھا۔ آپ کا دین کس چیز کا حکم دیتا ہے؟ تو اللہ کے اس قول کے ساتھ جواب دیا کہ: بے شک اللہ حکم دیتا ہے عدل احسان اور رشتہ داروں کو دینے کا۔ اور وہ روکتا ہے بے حیائی اور برے کاموں اور سرکشوں سے۔ نصیحت کرتا ہے تا کہ تم نصیحت حاصل کرو۔ تو شرح کے آنکھیں روشن ہوئیں اور یہ بھی پوچھا کہ آپ کا دین دعوت دیتا ہے چنانچہ اس نے جواب دیا اور محسوس کیا اس کے روایت اس قول میں اللہ کے اس قول کے ساتھ کہ بے شک اللہ حکم دیتا ہے کہ تم ادا کرو۔ احسانات کو اس کے اہل کی طرف اور جب تم فیصلہ کرو لوگوں کے درمیان تو عدل کے ساتھ فیصلہ کرو یقیناً اس کا بہت اچھا وعظ کرتا ہے۔ بے شک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ تو تیسری مرتبہ پوچھا کہ کس چیز کی طرف آپ کا دین دعوت دیتا ہے؟ حوالہ دیا اللہ تم کو اے ایمان والو اپنے بن جاؤ کہ اللہ کے لئے ہر وقت تیار رہو۔ انصاف کی گواہی دینے والے ہو کسی قوم کی دشمنی تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم ناانصافی کرو۔ انصاف سے کام لو۔ اللہ سے ڈرو یقیناً اللہ خبردار ہے اس پر جو تم جانتے ہو۔

Ali Infoz 03011900027

Scanned with CamScanner

یہی طریقہ تقویٰ سے قریب تر ہے۔

پوچھا اس سے اور آپ کا دین کیا کہتا ہے اور جواب دیا۔ سات لوگوں کو اللہ اپنے سایہ میں جگہ دے گا جس دن اس کے سایہ کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا اول ان میں عادل امام ہے۔ شریح نے خوشخبری دی کہنے والے کو کہ وہ دین جو عدل کی طرف دعوت دیتا ہے اور اسلام میں داخل ہوا اور علیؓ سے کوئی سورہ قرآن سے طلب کی۔ علیؓ نے چنا اور علی نے اس کا قصہ اور جوان کے مال کے ساتھ ہوا تھا سنا تھا۔ سورۃ النساء وہ سورۃ ہے جس میں عدل سے بحث ہے کمزور قوم کے ساتھ۔ اس کی اسلام نبی کی وفات سے 50 سال پہلے تھی لیکن جب بھی ارادہ کرتا کہ آپ کی زیارت کرے کسی کام میں مشغول ہوتے۔ یہاں تک کہ پچاس سال گزر گئے۔ سواری تیار کی۔ جبکہ رسول اللہؐ کی وفات کی خبر آئی۔ اور آپ کا دیکھنا فوت ہوگیا۔ چنانچہ اقرار کیا کہ جمع کرے ان آیات قرآنی کو جو عدل کے ساتھ متعلق ہے۔ القرآن سے روایت کرنے والے۔

عمرؓ نے ایک گھوڑا خریدا اور اس کا ثمن دیا اس کے بعد اس میں عیب پایا تھوڑا سا وہ یہ کہ لنگڑا تھا۔ اعرابی بائع نے کہا کہ وہ تو درست تھا جواب بھیجا امیر المومنین عمر بن الخطاب نے یہ کہ وہ منتخب کرنے جس کو وہ چاہے۔ تاکہ وہ فیصلہ کرلیں معاملہ میں چنانچہ بدو قاضی شریح کو منتخب کرلیا جبکہ عمرؓ اس کو نہیں جانتے تھے چنانچہ اس نے اس کو اپنے گھر بلایا تاکہ فیصلہ کرلیں۔ چھوڑا شریح نے چنانچہ شریح نے عمرؓ سے عرض کیا جو آپ نے خریدا اس کو لے لو یا جو آپ نے خریدا اس کو واپس کر دیں۔ چنانچہ عمرؓ نے لوٹا دیا اور کہا اللہ کی قسم یہ ہے فیصلہ فیصلہ کن بات ہے اور عین لانصاف فیصلہ ہے۔

عدالت میں چنانچہ عمرؓ ان سے پوچھا ''یہ عدل آپ نے کہاں سے سیکھا ہے۔ پس شریح نے جواب دیا سورۃ ص'' چنانچہ عمرؓ نے پوچھا:

اس سورۃ میں کیا ہے؟ اس نے جواب دیا اس کو اللہ کی رسول کے ذریعے۔ اور کیا کہتی ہے آپ کو خبر جھگڑنے والوں کی۔ جب وہ دیوار پھاند کر آئے عبادت گاہ میں جب وہ اندر آئے داؤد کے پاس تو وہ گھبرایا ان سے وہ بولے ڈریے نہیں دو جھگڑنے والے ہیں کہ زیادتی کی ہم میں سے ایک کے دوسرے پر تو آپ فیصلہ کردیں ہمارے درمیان حق سے اور بے انصافی نہ کریں۔ اور ہماری رہنمائی کریں سیدھے راستے کی طرف۔ بے شک یہ میرا بھائی ہے اس کے پاس ننانوے بھیڑیں ہیں اور میرے پاس ایک ہی بھیڑ ہے پس اس نے کہا وہ میرے حوالے کردیں اور دبایا اس نے مجھے گفتگو میں۔ داؤدؑ نے کہا یقیناً اس نے ظلم کیا مجھ پر سوال کر کے تیری بھیڑ کا اپنے بھیڑوں کے لئے اور بلاشبہ بہت سے شریک کار زیادتی کرتے ہیں ایک دوسرے کے اوپر۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے عمل کئے نیک اور تھوڑے ہی ہے ایسے لوگ اور خیال کیا کہ ہم نے اس کی آزمائش کی پس اس نے معافی مانگی اپنے رب سے اور گر پڑا رکوع میں تو ہم نے معاف کردی اس کی یہ بات اور بے شک اس کے لئے ہمارے ہاں بڑا قرب ہے اور اچھا ٹھکانہ۔ چنانچہ اس نے اس کی تشریح کی کہ جب ان دونوں نے عبادت گاہ کو پھاندہ داؤدؑ نہیں تھے تیار فیصلہ کیے پس وہ ان دونوں سے گھبرا گئے چنانچہ انہوں نے ٹھیک فیصلہ نہیں فرمایا پس شریح نے طلب کیا عمرؓ یہ کہ ضروری ہے کہ ایک گھر ہو جو خاص کی جائے مستقل طور پر فیصلہ کیے اور اس سے پہلے قاضی فیصلہ کرتے تھے اپنے گھر میں وہاں پر عمرؓ نے ان کو سپرد کر دیا کوفہ کی قضاد پہ فرماتے ہوئے آپ تشریف لے جائیں تحقیق ہم نے کوفہ کی قضاء آپ کو حوالہ کر دیا چنانچہ اپنے موافقت کردی اس شرط کی کہ وہ بنادے کوفہ میں ایک مستقل گھر قضاء کے لئے۔ پس عمرؓ نے مقرر کر دیا وہ کوفہ میں ہر شہر میں اور ہر ملک میں جوان کی ملکیت کے تحت تھی قضاء کے سلسلے میں عمرؓ بن الخطاب کی وصیت۔ وصیت کی اس کو ایک خط میں اس میں یہ ہے کہ جب آپ کے پاس کتاب اللہ کے بارے میں کوئی معاملہ آجائے پس کہا اللہ کے ذریعے فیصلہ کریں چنانچہ اگر کتاب اللہ میں نہ ہو جبکہ حدیث میں ہو تو آپ اس کے ذریعے فیصلہ کریں چنانچہ اگر اس میں بھی نہ ہو تو پس آپ فیصلہ کریں اس کے ذریعے جس کے ساتھ ائمہ ہدایت نے فیصلہ کیا پس اگر نہ ہو تو آپ کو اختیار حاصل ہے اگر آپ چاہے تو اجتہاد کرلیں اپنے رائے کے ذریعے۔ عمر بن خطاب نے اس کو کوفہ کا قاضی مقرر کیا سو دینار پر قائم رہا اس کا عہدہ ساٹھ سال تک اور جب معزول کیا عبداللہ بن زبیر نے اس کو عہدہ سے۔ اس کے بعد حجاج بن یوسف نے دوبارہ اس کو عہدہ دیا اور اس کو بصرہ کی قضا کا عہدہ سپرد کیا۔ ٹھہرے رہے کوفہ کے قضا میں اپنے ابتدائی عمر کے ۴۷ سال سے ۶۰ سال کی مدت وہاں پر ۱۰۷ سال تک۔

بے شک ظالم اگر میں اس کے لئے فیصلہ کرو تو وہ سزا کا انتظار کرے گا۔ اور بیشک مظلوم اگر میں اس کے خلاف فیصلہ کرو تو وہ انصاف کا منتظر ہوگا۔ اور اس کے تحت حدیث نبوی ہے۔ تم جھگڑتے ہو مجھ سے اور شک میں بندہ ہی ہو پس کون سا شخص ہے جس کا حق میں اس کے لئے کاٹ دو اس کے بھائی سے جس کا وہ مستحق نہیں ہے۔ جہنم کے آگ میں سے ایک سزا کاٹ دیتا ہوں۔ جو ٹکڑا اس کو قیامت کے دن پہنایا جائے گا۔ پس بیشک میں اس کے لئے۔

علیؓ کی چادر

جھگڑا علی بن ابی طالب حالانکہ وہ امیر المومنین تھا یہودی کے ساتھ ایک چادر پس دونوں نے فیصلہ لے گیا

قاضی شریح کی طرف قاضی نے کہا اے امیر المومنین کیا آپ کے پاس گواہ سے کہا جی ہاں میرا بیٹا حسن

وہ گواہی دیتا کہ وہ چادر میری چادر ہے شریح نے کہا اے امیر المومنین بیٹے کی گواہی قبول نہیں ہوتی

علیؓ نے فرمایا اللہ پاک ایسا شخص جو جنت والوں میں سے اس کا گواہی قبول نہیں ہوتا۔ پس اس نے کہا اے امیر المومنین یہ آخرت جس سے بہرحال دنیا میں باپ کے بیٹے کی گواہی قبول نہیں ہوتی۔ علیؓ نے فرمایا تو نے سچ کہا کہ وہ چادر یہودی کی ہے پس یہودی نے کہا امیر المومنین جس قاضی کی طرف بیٹھا اور قاضی فیصلہ کرے گا اس چادر پر میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ دین حق پر ہے/ سچ ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی عبادت کے لائق

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

سوائے اللہ کے اور محمد اللہ کے رسول ہیں۔
اور بیشک یہ چادر تمہاری ہے۔ مگر آپ سے رات میں پس اس کو ہدیہ کیا امیر المومنین

شعب کا سبقت کرنا

شعبی کا بیان ہے میں بیٹھا تھا قاضی شریح کے پاس اس وقت اسکے پاس ایک داخل ہوگئی جو اپنی خاوند کے بارے میں شکایت کررہی تھی۔

جبکہ وہ موجود نہیں تھا اور بہت زیادہ رورہی تھی پس میں نے کہا اللہ آپ کی اصلاح کریں میں نہیں دیکھ رہا اس کو مگر مظلومہ جس کا حق مارلیا گیا ہے اس نے کہا کہ آپ کو کیا معلوم ہے میں نے کہا اس کے شدید رونے کی وجہ سے اور اس کے زیادہ آنسوؤں کی وجہ سے اس نے کہا کہ آپ اس طرح نہ کریں۔ مگر بعد اس کے کہ اس کا معاملہ واضح ہوجائے کیونکہ یوسفؑ کے بھائی آئے اپنے والد کے پاس عشاء کے وقت اس حال میں کہ رورہے تھے حالانکہ وہ ظالم تھے اس کے لئے گواہوں کو منتظم کرنا۔ وہ پوچھتے تھے گواہوں کے بازار میں اور شہر میں ان کو منتظم کرنے کے لئے اور جن وہ یہ بات محسوس کرتے کہ وہ جھوٹ بول رہے ہیں۔ تو وہ ان سے کہتے کہ میں ضرور آپ کے لئے فیصلہ کروں گا حالانکہ میں آپ کو جھوٹا گمان کروں گا لیکن میں اس بات کی استطاعت نہیں رکھتا کہ میں فیصلہ کرلوں گمان کے بنا پر۔ اور گواہ آپ کے ساتھ تھیں۔ لیکن مجھے یہ یقین تھا کہ میرا فیصلہ آپ کی خاطر حق کو باطل اور باطل کو حق نہیں کرسکتا۔ اور اللہ کو سنائے گا یہ مکتوب محکمہ عالیہ جس کا ذکر پہلے گزرا اور قیامت کے دن اللہ کے حضور آپ کو۔

آپ کا محکمہ قضا میں شرکاء کے ساتھ تعامل:

پورا زمانہ قضا میں آپ ان لوگوں کو آپ کے ساتھ ہر قسم کے معاملے میں منع فرماتے تھے جو آپ کے ساتھ محکمہ قضا میں کام کرتے تھے۔

ایک مرتبہ کوئی شخص آپ کے گھر میں آپ کا مہمان ہوا۔ اس نے چاہا کہ اپنا کوئی مقدمہ آپ کے سامنے پیش کریں۔

اَلْحَاكِمُ الْعَادِلُ

(شریح القاضی)

اَلتَّدْرِيبُ الْأَوَّلُ. اَجِبْ/اَجِيْبِىْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ.
مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

اَلسُّوَالُ الْأَوَّلُ: مَنْ هُوَ اَقْضَى الْعَرَبِ لِعَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ؟
اَلْجَوَابُ الْأَوَّلُ: شُرَيْحُ بْنُ الْحَارِثُ اَقْضَى الْعَرَبِ لِعَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ.
اَلسُّوَالُ الثَّانِيْ: مَتٰى دَخَلَ الشُّرَيْحُ فِي الْإِسْلَامِ؟
اَلْجَوَابُ: دَخَلَ فِي الْإِسْلَامِ فِىْ حَيَاةِ النَّبِيِّ (ﷺ)
اَلسُّوَالُ الثَّالِثُ: لِمَاذَا سَجَنَ الشُّرَيْحُ اِبْنَهٗ؟
اَلْجَوَابُ: ذَاتَ يَوْمٍ يَكْفُلُ اِبْنَهٗ ظَرَفًا فِىْ قَضِيَّةٍ فَاَخَذَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ الْمَالَ وَهَرَبَ بِهٖ فَاَصْدَرَ شريح حُكْمًا بِحَبْسِ اِبْنِهٖ ثلاثين يَوْمًا.

اَلتَّدْرِيبُ الثَّانِيْ /اِمْلَأِ الْفَرَاغَ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ.
خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پر کریں۔

١. فَاَعْرَضَ عَنْهُمْ لِيَلْعَبَ وَحِيْدًا
٢. اِنْتَقَلَ شُرَيْحٌ مِنْ حَضْرَمَوْتَ فِىْ زَمَنِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ.
٣. قَرَّرَ شُرَيْحٌ اَنْ يَّجْمَعَ آيَاتِ الْقُرْآنِ الْمُتَعَلِّقَةِ بِالْعَدْلِ.
٤. ظَلَّ شُرَيْحٌ قَاضِىَ الْكُوْفَةِ سِتِّيْنَ سَنَةً.
٥. اَعْلَمُ اَنَّ حُكْمِىْ لَكَ لَا يُحَوِّلُ الْبَاطِلَ حَقًّا.

اَلتَّدْرِيبُ الثَّالِثُ

صِلْ/صِلِىْ كُلَّ صِفَةٍ بِمَوْصُوْفِهَا الْمُنَاسِبِ فِيْمَا يَاْتِىْ.
مناسب الفاظ آپس میں ملائیں۔

شُرَيْحٌ	مُسْتَقِلَّةٌ
اَطْفَالٌ	عَادِلٌ
دَلِيْلٌ	اَلْمُرَافِقِيْنَ
دَارٌ	الثَّابِتُ
اِمَامٌ	اَلْقَاضِىْ

الجواب:

شُرَيْحٌ	اَلْقَاضِىْ
اَطْفَالٌ	اَلْمُرَافِقِيْنَ
دَلِيْلٌ	الثَّابِتُ
دَارٌ	مُسْتَقِلَّةٌ
اِمَامٌ	عَادِلٌ

اَلتَّدْرِيبُ الرَّابِعُ

تَخَيَّرْ/تَخَيَّرِىْ مِنْ (ب) مَا يُنَاسِبُ (ا)
کالم ب میں سے کالم الف کے مناسب الفاظ لکھیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
مَعُوْنَةٌ	تعاون
اَعْمٰى	اندھا
مُجْتَمِعٌ	معاشرہ
سَيَّارَةٌ	موٹرکار

ضَعْ/ضَعِىْ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ مِنْ عِنْدِكَ/عِنْدِكِ فِىْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.
مندرجہ ذیل الفاظ صحیح ترکیب کے ساتھ جملوں میں استعمال کریں۔

اَلتَّدْرِيبُ الْخَامِسُ

تَرْجِمْ/تَرْجِمِى الْجُمَلَ الْآتِيَةَ اِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ.
مندرجہ ذیل جملوں کے عربی میں ترجمہ لکھیں۔

١۔ شریح ساٹھ سال تک کوفہ کے قاضی رہے۔
كَانَ قَاضِىَ الْكُوْفَةِ بِسِتِّيْنَ سَنَةً.
٢۔ شریح نبی کریم ﷺ کی رحلت سے پانچ سال پہلے اسلام میں داخل ہوئے۔

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

دَخَلَ شُرَيْحٌ فِي الْإِسْلَامِ قَبْلَ وَفَاةِ النَّبِيِّ ﷺ بِخَمْسِ سَنَوَاتٍ.

۳۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک گھوڑا خریدا۔

اِشْتَرٰى عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَرَسًا.

۴۔ باپ کے حق میں بیٹے کی گواہی جائز نہیں۔

شَهَادَةُ الْاِبْنِ لَا تَجُوْزُ لِلْاَبِ.

۵۔ اے بیٹے مجھے عدل کرنا تم سے زیادہ عزیز ہے۔

يَابُنَيَّ اِنَّ الْعَدْلَ اَعَزُّ عَلَيَّ مِنْكَ.

☆☆☆☆

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ۔ (آٹھواں سبق)

اَلْخَلِيْلُ ابْنُ اَحْمَدُ الْفَرَاهِيْدِيُّ

(خلیل بن احمد فراھیدی)

مختصر سوانح: آپ کا پورا نام ابو عبد الرحمٰن الخلیل بن عبد الرحمٰن بن احمد بن عمرو بن تمیم الفراھیدی الازدی ہے۔ آپ 100ھ کو بصرہ میں فراھید نامی محلہ میں پیدا ہوئے۔ فراھیدی ایک بڑے عالم تھے۔ علم لغت اور ادب میں آپ کو یدطولیٰ حاصل تھی۔ علم عروضی کا بھی وہ بانی ہے۔ علم عربی میں سب سے پہلے معجم آپ نے لکھی جس کا نام معجم العین ہے۔ علم موسیقی، علم اوزان، علم النحو کے ساتھ ساتھ علم لغت میں بھی آپؒ کو دسترس حاصل تھی۔ آپؒ مضبوط ایمان اور راسخ عقیدہ کے حامل تھے۔ پوری زندگی اللہ تعالیٰ کی بندگی میں گزاری۔ آپؒ کی زہد و تواضع اور پرہیزگاری مشہور ہے۔ اگر کسی کو فائدہ پہنچاتے تو یہ بالکل محسوس نہ ہونے دیتے کہ میں نے تمہارے ساتھ کوئی احسان کیا اور اگر کسی سے تھوڑا بھی استفادہ کر لیتے تو بے حد شکریہ ادا کرتے اور اپنے آپ کو اسکا احسان مند شمار کرتے اور اپنی بے پناہ علم کے ساتھ ساتھ نہایت پرہیزگار اور بہادر بھی تھے کہا جاتا ہے کہ آپؒ ایک سال حج اور ایک سال جہاد کرتے۔

آپؒ کی پرورش اور علم:

آپؒ نے طلب علم کے لیے بصرہ کی طرف رحلت فرمائی چنانچہ اس وجہ سے بصری کہلانے لگے۔ آپؒ نے بڑے بڑے ماہرین فن سے علم حاصل کیا۔ خصوصاً علم لغت جن میں امام سیبویہ، امام اصمعی، امام کیسائی امام نضر بن شمیل شامل ہیں۔ امام فراھیدی نے عربی اشعار کو جمع کرنے اور حفظ کرنے میں خوب دلچسپی لی۔ چنانچہ اشعار کو ایک خاص ترتیب کے ساتھ مرتب کیا اور مختلف متشابہ مجموعے جمع کیے اور لکھے یوں آپؒ نے علمی عروضی وضع کیا۔ چنانچہ آپؒ بحور کے اوزان یاد کرتے کئی کئی گھنٹے مشغول رہتے۔ اس کے ساتھ ساتھ معجم العین جسے معاجم میں اولیت کا شرف حاصل ہے بھی لکھی۔

مؤرخین نے ان کے بارے میں کہا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی ایک نشانی ہے۔ ابن المقفع کی جب آپؒ سے ملاقات ہوئی تو کہہ اٹھے کہ میں نے ایک ایسے آدمی کو دیکھا جن کی عقل اس کے علم سے کئی زیادہ ہے۔

آپؒ کی وفات: آپؒ کی وفات کا سبب تمام حساب کو آسان تر بنانے کے طریقوں میں انتہائی تفکر تھا۔ چنانچہ اسی تفکر میں ایک دن مسجد میں داخل ہوتے تو بے فکری میں مسجد کے ستون سے ایک زوردار ٹکر ماری اور یہی ٹکر آپ کی موت کا سبب بنی۔ آپؒ کی وفات ۱۷۳ھ بمطابق ۷۸۹ء میں ہوئی۔

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ (مشکل الفاظ کے معانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
كَانَ	فعل ناقص	اَفَادَ	اس نے فائدہ دیا
اَلْعَرُوْضُ	علم عروض ایک علم کا نام ہے	يَرْجِعُ	وہ لوٹتا ہے
زِيَادَتُهٗ	رسوخ	اَلْعَيْنُ	چشمہ
اَلْوَرَعُ	پرہیزگاری	اَوْزَانٌ	وزن کی جمع
وَاسِعٌ	کشادہ	تَاْسِيْسٌ	بنیاد رکھنا
مُعْجَمٌ	کتاب کا نام ہے	صَائِغٌ	بنانے رکھنا
اَلْمُوْسِيْقٰى	علم موسیقی ایک فن ہے	اَلدَّعِيْلُ	حال
عِلْمٌ	جاننا	اَلتَّعَبُّدُ	بندگی

اَلتَّدْرِيْبَاتُ مشقیں

اَلتَّدْرِيْبُ الْاَوَّلُ (پہلی مشق)

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ:

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیں:

اَلسُّوَالُ الْاَوَّلُ: مَاذَا تَعْرِفُ عَنْ عِلْمِ الْعُرُوْضِ؟

اَلْجَوَابُ الْاَوَّلُ: هُوَ عِلْمُ اَوْزَانِ الْبُحُوْرِ.

اَلسُّوَالُ الثَّانِيْ: مَنْ اَلَّفَ الْعَيْنَ؟

اَلْجَوَابُ: اَلْخَلِيْلُ بْنُ أَحْمَدُ الْفَرَاهِيْدِيُّ أَلَّفَ الْعَيْنَ.

اَلسُّوَالُ الثَّالِثُ: اَيْنَ وُلِدَ الْفَرَاهِيْدِيُّ؟

اَلْجَوَابُ: وُلِدَ الْفَرَاهِيْدِيُّ فِي الْبَصْرَةِ.

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ (دوسری مشق)

اِمْلَاِ الْفَرَاغَاتِ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ.

خالی جگہیں مناسب الفاظ کے مدد سے پُر کریں۔

۱. كَانَ الْفَرَاهِيْدِيُّ وَاسِعُ الْعِلْمِ.
۲. وَيَرْجِعُ اِلَيْهِ الْفَضْلُ فِيْ تَاْسِيْسِ عِلْمِ الْعُرُوْضِ.
۳. كَانَ الْخَلِيْلُ مِنَ الرَّعِيْلِ الْاَوَّلِ اَصْحَابِ الْعَقِيْدَةِ.
٤. عُرِفَ الْخَلِيْلُ بِالتَّعَبُّدِ وَالْوَرَعِ وَالزُّهْدِ وَالتَّوَاضُعِ.
۵. رَاَيْتُ رَجُلًا عَقْلُهٗ اَكْثَرُ مِنْ عِلْمِهٖ.

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

تَخَيَّرْ مِنْ "ب" مَايُنَاسِبُ (أ)

کالم "ب" میں جو جملے کالم "اَ" کے مناسب ہے نشان کے ذریعے وضاحت کریں۔

جواب:

کالم "الف"	کالم "ب"
۱. كَانَ الْفَرَاهِيْدِيُّ أَحَدَ اَهَمِّ أَئِمَّةِ	اَللُّغَةِ وَالْأَدَبِ وَسَيِّدِ اَهْلِ الْاَدَبِ
۲. وَلَهٗ زِيَادَتُهٗ فِي اللُّغَةِ وَالنَّحْوِ	وَعِلْمَ الْمُوْسِيْقٰى وَاَوْزَانِ الشِّعْرِ

Scanned with CamScanner

٣. كَانَ سَبَبُ وَفَاتِهِ هُوَا سْتِغْرَاقُهٗ	فِي التَّفْكِيْرِ فِيْ طَرِيْقَةِ سَهْلِ الْحِسَابِ.
٤. وَنَشَأَ عَابِدًا لِلّٰهِ تَعَالٰى عُرِفَ	اَلْخَلِيْلُ بِالتَّعَبُّدِ وَالْوَرَعِ وَالزُّهْدِ.

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

ضَعْ/ضَعِيْ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ مِنْ عِنْدِكَ/ عِنْدِكِ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں:

الفاظ	جملوں میں استعمال
مُعْجَمٌ	اَلَّفَ الْفَرَاهِيْدِيُّ مُعْجَمَ "الْعَيْنَ".
اَلْعَيْنَ	اَلَّفَ الْفَرَاهِيْدِيُّ مُعْجَمَ الْعَيْنَ.
صَانِعٌ	كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَانِعَ النَّحْوِ.
اَلنَّحْوُ	كَانَ عَلِيٌّ رضى اللّٰه عنه صَانِعَ النَّحْوِ.

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

تَرْجِمْ /تَرْجِمِي الْجُمَلَ الْآتِيَةَ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ؟

مندرجہ ذیل جملوں کے عربی میں ترجمہ لکھیں:

اردو	عربی
ا۔ میں آج یونیورسٹی جانا چاہتا ہوں۔	اُرِيْدُ اَنْ اَذْهَبَ اِلَى الْجَامِعَةِ الْيَوْمَ.
۲۔ میں نے آج ڈاکٹر سے طبی معائنہ (چیک اپ) کروانا ہے۔	اَنَا الْيَوْمَ اَسْتَفْحِصُ الطَّبِيْبَ.
۳۔ اس فیکٹری میں کتنے شعبہ جات ہیں؟	كَمْ قِسْمًا فِيْ هٰذَا الْمَصْنَعِ؟
۴۔ آپ کون سا مضمون پڑھتے ہیں؟	اَيُّ نَوْعِ الْمَقَالَةِ تُطَالِعُ؟
۵۔ میں شیخ الجامعہ صاحب سے ملنا چاہتا ہوں۔	اُرِيْدُ اَنْ اَلْقٰى مَعَ رَئِيْسِ الْجَامِعَةِ.

☆☆☆☆☆

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ۔ نواں سبق

مُلْتَانُ (مدينة الاولياء)

(ملتان اولیاء کا شہر)

ملتان پاکستان کا ایک مشہور شہر ہے جو کہ صوبہ پنجاب کے جنوب میں واقع ہے۔ انیس سو اٹھانوے کے مردم شماری کے مطابق یہاں کی آبادی ۳،۸ ملین سے متجاوز ہے۔ اس حساب سے ملتان پاکستان کا دسواں بڑا شہر ہے۔ یہ شہر نہر تشناب کے مشرق میں واقع ہے اور کراچی سے 966 کلومیٹر فاصلہ پر ہے۔ یہ شہر بازاروں، بڑی بڑی مساجد اور زیارات اور قبور سے بھرا ہوا ہے۔ جس طرح کے شہر کے طول وعرض میں ریل کی پٹڑیاں بچھی ہوئی ہیں۔

وجہ تسمیہ:

ملتان ایک بت کا نام تھا۔ ہنود جس کی تعظیم کیا کرتے تھے اور دور دور سے لوگ اس کی طرف سفر کرتے تھے اور اس کی نذریں مانتے تھے۔ اسی بت کے نام سے یہ شہر موسوم ہے۔ یہ بت کرسی کے اوپر انسانی شکل میں بٹھا کر بنایا گیا تھا۔ ملتان کا اصل نام مولا استھان تھا۔ (مولا) ملت کو اور (استھان) مکان کو بولتے ہیں۔ اس کے بعد مولا استھان سے ملتان بنایا گیا۔ ملتان میں ایک چھوٹا نہر ہے جسے تشناب کہتے ہے وہاں کے باغات اور کھیتوں کو سیراب کرتا ہے اور آخر میں بہہ کر نہر سندھ میں گرتا ہے۔

شہر ملتان کا تاریخی پس منظر:

ملتان ایک تاریخی شہر ہے جس نے بہت سارے جنگوں کا مشاہدہ کیا۔ سکندر اعظم کے دور حکومت میں یہ شہر آباد ہوا ہے صدیوں کے بعد سلطان محمود غزنوی نے اس شہر پر دو مرتبہ حملہ کیا۔ اس کے بعد مغل بادشاہوں نے یہاں پر دو سو سال تک حکومت کی۔

ملتان میں بڑے بڑے اولیاء کے مزارات موجود ہیں جن میں سے چند کے نام درج ذیل ہیں:

1. شیخ الاسلام بہاؤالدین محمد زکریا القراشی الاسدیؒ
2. شیخ بہاؤالدین زکریا کے پوتے سید رکن عالمؒ
3. شاہ شمس تبریزیؒ
4. سید موسیٰ شہیدؒ

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ (مشکل الفاظ کے معانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَفُوْقُ	بڑھتا ہے	سُكَّانُهَا	اس کی آبادی
يَجْعَلُهَا	وہ بناتا ہے اس کو	تَشْنَابُ	نہر کا نام ہے
اَلْجَوَامِعُ	بڑے مساجد	تُوجَدُ	پایا جاتا ہے
حَدِيْدِيَّة	ریل	مِلْيُوْنَ	کئی ملین
عَدَدُ	شمار	تَبْعُدُ	دور ہوتا ہے
نَهر	نہر	شَبَكَةُ	قرابت
اَلضَّرَائِحِ	زیارات۔ قبریں	نَسَمَةٌ	نفس
مَسَافَةٌ	فاصلہ	مَلِيْئَةٌ	بھرا ہوا ہے
سِكَكٌ	پٹڑیاں		

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْاَوَّلُ (پہلی مشق)

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ:

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیں:

اَلسُّوَالُ الْاَوَّلُ: أَيْنَ تَقَعُ مُلْتَانُ؟

اَلْجَوَابُ الْاَوَّلُ: تَقَعُ مُلْتَانُ فِي الْجُزْءِ الْجُنُوْبِيِّ مِنْ مَنَاطِقَةِ الْبَنْجَابِ.

اَلسُّوَالُ الثَّانِيْ: اُذْكُرْ اَهَمَّ الْاَوْلِيَاءِ فِيْهَا.

اَلْجَوَابُ: (١) سَيِّدُ مُوْسٰى شَهِيْدٌ

(٢) شَاهُ شَمْسُ تَبْرِيْزِيّ

(٣) شَيْخُ الْاِسْلَامِ بَهَاؤُالدِّيْنِ مَحَمَّدُ زَكَرِيَّا.

Scanned with CamScanner

اَلسُّؤَالُ الثَّالِثُ: اُذْكُرْ تَارِيْخَهَا؟

اَلْجَوَابُ: اَقْدَمُ تَارِيْخِهَا فِي عَهْدِ الْاَسْكَنْدِرِ الْكَبِيْرِ ثُمَّ هَاجَمَ السُّلْطَانُ مَحْمُوْدُ الْغَزْنَوِيُّ وَجَاءَ مِنْ بَعْدِهِ الْمَغُوْلُ الَّذِيْنَ حَكَمُوْهَا لِحَوَالِي ٢٠٠ سَنَةً.

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ (دوسرا مشق)

اِمْلَا الْفَرَاغَاتِ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ.

خالی جگہیں مناسب الفاظ کے مدد سے پُر کریں۔

١. مُلْتَانُ هِيَ مَدِيْنَةٌ بَاكِسْتَانِيَّةٌ تَقَعُ فِي الْجُزْءِ الْجَنُوْبِ مِنْ مُحَافَظَةِ الْبَنْجَابِ.

٢. يَفُوْقُ عَدَدُ سُكَّانِهَا ٣.٨ مِلْيُوْنَ نَسَمَةً.

٣. تَقَعُ الْمَدِيْنَةُ شَرْقَ نَهْرِ تَشْنَابْ.

٤. وَسُمِّيَتْ مُلْتَانُ بِاسْمِ الصَّنَمِ.

٥. هُنَاكَ عِدَّةُ الضَّرَائِحِ الْاَوْلِيَاءِ فِي مُلْتَانَ.

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

تَخَيَّرْ مِنْ "ب" مَا يُنَاسِبُ (ا)

کالم "ب" میں جو جملے کالم "ا" کے مناسب ہے نشان کے ذریعے وضاحت کریں۔

جواب:

کالم "الف"	کالم "ب"
١. مُلْتَانُ هِيَ مَدِيْنَةٌ بَاكِسْتَانِيَّةٌ تَقَعُ فِي	اَلْجُزْءِ الْجُنُوْبِيِّ مِنَ الْبَنْجَابِ.
٢. وَسُمِّيَتِ الْمُلْتَانُ بِاسْمِ الصَّنَمِ وَكَانَ	بِهَا صَنَمٌ يُعَظِّمُ اَهْلُ هِنْدٍ وَيَحُجُّوْنَ.
٣. تَقَعُ الْمَدِيْنَةُ شَرْقَ نَهْرِ تَشْنَابْ	وَتَبْعُدُ عَنْ كَرَاتْشِي بِحَوَالِي ٩٤٤ کم
٤. وَشَهِدَتِ الْعَدِيْدَ مِنَ الصِّرَاعَاتِ	لِاَنَّهَا تَقَعُ فِي طَرِيْقِ غَزْوٍ كَبِيْرٍ

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

ضَعْ/ضَعِيْ الْكَلِمَاتِ الْاٰتِيَةِ مِنْ عِنْدِكَ/ عِنْدِكِ فِي جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

١. يَفُوْقُ ٢. عَدَدُ

٣. سُكَّانُهَا ٤. مِلْيُوْنَ

الفاظ	جملوں میں استعمال
يَفُوْقُ	يَفُوْقُ عَدَدُ سُكَّانِهَا ٣.٨ مِلْيُوْنَ.
عَدَدُ	يَفُوْقُ عَدَدُ سُكَّانِهَا ٣.٨ مِلْيُوْنَ.
سُكَّانُهَا	يَفُوْقُ عَدَدُ سُكَّانِهَا ٣.٨ مِلْيُوْنَ.
مِلْيُوْنَ	يَفُوْقُ عَدَدُ سُكَّانِهَا ٣.٨ مِلْيُوْنَ.

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

تَرْجِمْ /تَرْجِمِيْ الْجُمَلَ الْاٰتِيَةَ اِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ؟

مندرجہ ذیل جملوں کے عربی میں ترجمہ لکھیں۔

اردو	عربی
١۔ میری کلاس میں دس لڑکے اور پندرہ لڑکیاں پڑھتی ہیں۔	يَدْرُسُ فِيْ صَفِّنَا عَشَرَةُ اَوْلَادٍ وَخَمْسَ عَشْرَةَ بِنْتًا.
٢۔ کرکٹ ٹیم میں گیارہ کھلاڑی کھیلتے ہیں۔	يَحْتَوِيْ فَرِيْقٌ فِي الْكِرِيْكِيْتْ عَلٰى اَحَدَ عَشَرَ لَاعِبًا.
٣۔ آج فٹ بال کا ورلڈ کپ کھیلا جا رہا ہے۔	اَلْيَوْمَ مُبَارَاةُ كَاْسِ الْعَالَمِ لِكُرَةِ الْقَدَمِ.
٤۔ میں آج سکول نہیں جا رہا۔	اَلْيَوْمَ لَا اَذْهَبُ اِلَى الْمَدْرَسَةِ.
٥۔ میں نے آج بارہ پنسلیں خریدی ہیں۔	اِشْتَرَيْتُ الْيَوْمَ اِثْنَيْ عَشَرَ مِرْسَمًا.

☆☆☆☆☆

اَلدَّرْسُ الْعَاشِرُ۔ دسواں سبق

اَلْمَنَاطِقُ الشَّمَالِيَّةُ

(شمالی علاقاجات)

شمالی علاقہ جاتا سے مراد پاکستان کے وہ علاقے ہیں جو چین، افغانستان اور ہندوستان کے شمال مشرقی سرحدات سے ملتی ہیں۔

رقبہ اور آبادی:

شمالی علاقہ جات کا کل رقبہ ٢٨٠٠٠ ہزار مربع کلومیٹر ہے۔ یہاں کی آبادی ٦٠٠٠٠٠ لاکھ سے زیادہ ہے۔ شمالی علاقہ جات سات ڈویژن پر مشتمل ہے۔ جن کا مرکزی شہر گلگت ہے۔ جو کہ شاہراہ ریشم پر واقع ہے۔ ان کے وسط نہر سندھ بہتا ہے۔ یہ علاقہ پہاڑی سلسلوں اور بڑے بڑے صحراؤں اور گھنے جنگلات کے لیے مشہور ہے۔

قیمتی پتھر اور ذخائر:

یہاں کے پہاڑ مختلف قسم کے قیمتی پتھروں اور ذخائر سے مالا مال ہیں۔ اس کے باوجود یہاں کے قیمتی پتھروں اور ذخائر سے آمدنی کا کوئی منصوبہ نہیں بنایا گیا ہے۔ سوا ایک آدھ مارکیٹ کے جہاں ان قیمتی پتھروں کا خرید و فروخت ہوتا ہے۔ وہ بھی کوئی مستقل نہیں ہوتا۔

تاریخی پس منظر: اس سے پہلے یہ علاقے چھوٹی چھوٹی ریاستوں میں منقسم تھا۔ جن میں جاگیردارانہ نظام تھا کوئی مستقل حکومت نہیں تھی۔ پھر 1949ء میں ان کی بھاگ دوڑ باقاعدہ ایک معاہدہ کے تحت حکومت پاکستان کے حوالے کر دیا گیا۔ یہ معاہدہ پاکستان اور آزاد کشمیر کے صدروں کے درمیان ہوا اور باقاعدہ پاکستان کے سپریم کورٹ نے اس کی منظوری دے دی۔

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ (مشکل الفاظ کے معانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلْمَحْكَمَةُ الْعُلْيَا	سپریم کورٹ	دُوَيْلَاتٌ صَغِيْرَةٌ	چھوٹی حکومتیں

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

مَحْكَمَةُ التَّمْيِيْز	کچہری	جِبَالُهَا الشَّاهِقَة	اس کے اونچے پہاڑ
اَلْأَحْجَارِ الْكَرِيْمَة	قیمتی پتھر	سُوْقٍ عَادِيَةٍ	باقاعدہ مارکیٹ
اَلْمَنَاطِقُ الشَّمَالِيَّة	شمالی علاقہ جات	إِدَارَةُ الْمِنْطَقَة	شمالی علاقہ کی بھاگ دوڑ

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْاَوَّلُ (پہلی مشق)

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ:

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیں:

اَلسُّوَالُ الْاَوَّلُ: مَا مَعْنَى الْمَنَاطِقِ الشَّمَالِيَّةِ؟

اَلْجَوَابُ الْاَوَّلُ: تَعْنِيْ مَنَاطِقُهَا الشَّمَالِيَّةَ الَّتِي تَقَعُ بَيْنَ الصِّيْنِ وأَفْغَانِسْتَانَ وَالْهِنْدِ فِي الْحُدُوْدِ الْبَاكِسْتَانِيَّةِ.

اَلسُّوَالُ الثَّانِي: كَمْ عَدَدُ سُكَّانِهَا؟

اَلْجَوَابُ: عَدَدُ سُكَّانِهَا أَكْثَرُ مِنْ 600,000 نَسْمَةٍ.

اَلسُّوَالُ الثَّالِثُ: مَاذَا تَعْرِفُ عَنْ جِبَالِهَا؟

اَلْجَوَابُ: أَعْرِفُ أَنَّ جِبَالَ هٰذِهِ الْمِنْطَقَةِ هِيَ غَنِيَّةٌ بِأَنْوَاعٍ مِنَ الْأَحْجَارِ الْكَرِيْمَةِ وَالْمَعَادِنِ.

اَلسُّوَالُ الرَّابِعُ: كَيْفَ كَانَ تَقْسِيْمُهَا؟

اَلْجَوَابُ: كَانَتْ هٰذِهِ الْمَنَاطِقُ مُنْقَسِمَةً إِلَى دُوَيْلَاتٍ صَغِيْرَةٍ فِي الْمَاضِي يَحْكُمُهَا حُكَّامٌ إِقْطَاعِيُّوْنَ.

اَلسُّوَالُ الْخَامِسُ: مَنْ كَانَ يَحْكُمُهَا؟

اَلْجَوَابُ: يَحْكُمُهَا حُكَّامٌ إِقْطَاعِيُّوْنَ.

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِي (دوسرا مشق)

كَوِّنْ جُمَلًا تَامَّةً مِنْ مَجْمُوْعَاتِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ.

بے ترتیب جملے	باترتیب جملے
١. اَلشَّايَ كَمَالٌ يَشْرَبُ	كَمَالٌ يَشْرَبُ الشَّايَ
٢. تَحْتَ الطَّاوِلَةِ الْكَلْبُ	اَلْكَلْبُ تَحْتَ الطَّاوِلَةِ
٣. فِي الدَّلْوِ الْحَوْضِ	اَلدَّلْوُ فِي الْحَوْضِ
٤. فَوْقَ الْقِطَّةِ الطَّاوِلَةُ	اَلْقِطَّةُ فَوْقَ الطَّاوِلَةِ
٥. عَلَى الْكُرْسِيِّ الْكِتَابُ	اَلْكِتَابُ عَلَى الْكُرْسِيِّ

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

أَكْمِلْ كَمَا فِي النَّمُوْذَجِ.

مندرجہ ذیل خالی جگہیں دیئے گئے مثال کی طرح پُر کریں۔

مثال	كِتَابٌ	كِتَابُكَ	كِتَابُكِ	كِتَابُهُ	كِتَابُهَا
١.	أَقَارِبُ	أَقَارِبُكَ	أَقَارِبُكِ	أَقَارِبُهُ	أَقَارِبُهَا
٢.	خَالَةٌ	خَالَتُكَ	خَالَتُكِ	خَالَتُهُ	خَالَتُهَا
٣.	كُوْبٌ	كُوْبُكَ	كُوْبُكِ	كُوْبُهُ	كُوْبُهَا
٤.	جَامِعَةٌ	جَامِعَتُكَ	جَامِعَتُكِ	جَامِعَةُ	جَامِعُهَا

٥. عَمَّةٌ عَمَّتُكَ عَمَّتُكِ عَمَّتُهُ عَمَّتُهَا

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

ضَعْ/ضَعِي الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ مِنْ عِنْدِكَ/ عِنْدِكِ فِي جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں:

الفاظ	جملوں میں استعمال
اَلْمَحْكَمَةُ	وَهٰذَا مَا أَقَرَّتْ بِهِ مَحْكَمَةُ التَّمْيِيْزِ وَالْمَحْكَمَةُ الْعُلْيَاءُ.
سُوْقٍ عَادِيَةٍ	وَلَيْسَ كَسُوْقٍ عَادِيَةٍ يَوْمِيَّةٍ.
دُوَيْلَاتٍ صَغِيْرَةٍ	هٰذِهِ الْمَنَاطِقُ مُنْقَسِمَةٌ إِلَى دُوَيْلَاتٍ صَغِيْرَةٍ فِي الْمَاضِي.
مَحْكَمَةُ التَّمْيِيْزِ	وَهٰذَا مَا أَقَرَّتْ مَحْكَمَةُ التَّمْيِيْزِ وَالْمَحْكَمَةُ الْعُلْيَاءُ.

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

تَرْجِمْ /تَرْجِمِي الْجُمَلَ الْآتِيَةَ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ؟

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ لکھیں۔

اردو	عربی
۱۔ میں ہر روز صبح سویرے پہاڑ پر چڑھتا ہوں۔	أَمْرَحُ كُلَّ يَوْمٍ عَلَى الْجِبَالِ مُبَكِّرًا.
۲۔ کشمیر میں بہت سردی پڑتی ہے۔	مِنْطَقَةُ كَشْمِيْرَ بَارِدَةٌ جِدًّا.
۳۔ میں عربی میں ایم۔اے کروں گا۔	سَأَدْرُسُ مَاجِسْتِيْرَ فِي اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ.
۴۔ مجھے اپنی ماں سے محبت ہے۔	أَنَا أُحِبُّ أُمِّي
۵۔ میں اپنے استاد کا احترام کرتا ہوں۔	أَحْتَرِمُ أُسْتَاذِي

☆☆☆☆☆

اَلدَّرْسُ الْحَادِيَ عَشَرَ. سبق نمبر گیارہ

اَلْحِوَارُ بَيْنَ الْمُسَافِرِ وَ الْمُفَتِّشِ

(مکالمہ)

بَعْدَ تَكْمِيْلِ هٰذَا الدَّرْسِ يَسْتَعِدُّ الطَّالِبُ لِأَنْ:

☆ يُؤَدِّيَ الْحُرُوْفَ وَالْكَلِمَاتِ الْعَرَبِيَّةَ بِأَدَاءٍ صَحِيْحٍ.

☆ يَعْرِفَ مَفَاهِيْمَ الْكَلِمَاتِ الْجَدِيْدَةِ.

☆ يَعْرِفَ آدَابَ التَّحَاوُرِ وَالتَّخَاطُبِ.

أَحْمَدُ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ.

السلام علیکم

اَلْمُفَتِّشُ: وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ، أَيْنَ أَمْتِعَتُكَ؟

آپ کا سامان کدھر ہے۔

أَحْمَدُ: تَفَضَّلْ، هَاهِيَ. یہ لیجئے جناب.

اَلْمُفَتِّشُ: مِنْ فَضْلِكَ، إِلَى أَيْنَ ذَاهِبٌ؟

Ali Infoz 03101900271

Scanned with CamScanner

مہربانی آپ کہاں جا رہے ہیں۔

أحمد: إلى مُظَفَّرَ آباد.

مظفر آباد جا رہا ہوں۔

المُفَتِّش: هَلْ زُرْتَهَا قَبْلَ ذٰلِكَ؟

کیا آپ نے اس سے پہلے اس کو دیکھا ہے؟

أحمد: لا، أوّلَ مَرَّةٍ أَزُورُهَا۔ — نہیں، پہلی مرتبہ دیکھوں گا۔

المفتش: اِفْتَحِ الحَقِيبَةَ۔ — بیگ کھول دیجئے۔

أحمد: حَاضِرٌ۔ — حاضر ہے۔

المُفَتِّش: هَلْ لَدَيْكَ مَمْنُوعَات (حَشِيشٌ، أَسْلِحَةٌ، أَفْلَامٌ خَلَاعِيَّةٌ)

کیا آپ کے پاس غیر قانونی اشیاء ہے؟ یعنی (ہیروئن، اسلحہ، بیہودہ فلمیں)

أحمد: لا يُوجَدُ عِندِي مَمْنُوعَات.

میرے پاس خلاف قانون اشیاء نہیں۔

المفتش: مَا هِيَ؟ — یہ کیا ہے؟

أحمد: هِيَ الكُتُبُ الجَامِعِيَّةُ۔ — یہ درسی کتابیں ہیں۔

المُفَتِّش: حَسَنًا، تَفَضَّلْ، فِي أَمَانِ اللهِ.

بہت اچھا مہربانی اللہ کی حفاظت میں ہے۔

أحمد: شُكْرًا، فِي أَمَانِ اللهِ۔ — شکریہ!

التَّدْرِيبُ الثَّالِثُ: ضَعْ/ضَعِي الكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ مِنْ عِنْدِكِ/عِنْدَكَ فِي جُمَلٍ مُفِيدَةٍ:

هَلْ — لَدَيْكَ — مَمْنُوعَاتٌ — حَشِيشٌ

۱. هَلْ — هَلْ عِنْدَكَ كِتَابٌ؟

۲. لَدَيْكَ — لَدَيْكَ قَلَمٌ.

۳. مَمْنُوعَاتٌ، — مَا عِنْدَكِ مَمْنُوعَاتٌ،

٤. حَشِيشٌ — هَلْ عِنْدَكَ حَشِيشٌ

التَّدْرِيبُ الرَّابِعُ: تَرْجِمْ/تَرْجِمِي الجُمَلَ الآتِيَةَ إِلَى اللُّغَةِ العَرَبِيَّةِ

مندرجہ ذیل جملوں کے عربی میں ترجمہ لکھیں۔

۱۔ کشمیر ایک جنت نظیر وادی ہے۔

الكَشْمِيرُ وَادِيْ مِنْ نَظِيرِ الجَنَّةِ.

۲۔ یہاں کا موسم بہت خوشگوار ہے۔

مَوْسِمُهَا طَيِّبٌ جِدًّا.

۳۔ خشک میوہ جات کے حوالے سے یہ شہر ایک نمایاں مقام رکھتا ہے۔

وَهٰذَا البَلْدَةُ سُمْعَةٌ مُمَيَّزَةٌ فِي الفَوَاكِهِ الجَافِّ.

۴۔ سردیوں میں یہاں پہاڑوں پر شدید برف باری ہوتی ہے۔

وَفِي مَوْسِمِ الشِّتَاءِ تَتَسَاقَطُ الثُّلُوجُ عَلَى جِبَالِهَا.

۵۔ یہاں کے پہاڑ دنیا کے خوب صورت ترین پہاڑ ہیں۔

جِبَالُهَا مِنْ أَبْهَجِ جِبَالِ العَالَمِ.

☆☆☆☆

الدَّرْسُ عَشَرَ - بارہواں سبق

مِيثَاقُ المَدِينَةِ (میثاق مدینہ)

آپ ﷺ نے مدینہ منورہ کے اندر غیر مسلم قبائل کے ساتھ کچھ معاہدات کیے تھے۔ آپ ﷺ تمام معاہدوں پر پوری طرح کاربند رہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

ترجمہ: ''اللہ کے نام پر جو معاہدات تم لوگ کرتے ہو اس کو پورا کر لیا کرو۔ اور قسموں کو مؤکد کرنے کے بعد نہ توڑو۔'' (النحل آیۃ نمبر ۹۱)

آپ ﷺ نے ہجرت کے بعد ابتدائی دنوں میں یہود مدینہ کے ساتھ بھی ایک معاہدہ کیا جو اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ آپ غیر مسلموں کے ساتھ صلح کرکے مدینہ منورہ کے اندر مسلمانوں کے ساتھ زندگی بسر کرنا چاہتے تھے۔ معاہدے کے دفعات درج ذیل ہیں:

1. کہ بن عوف کے یہود مؤمنین کے ساتھ مل کر ایک ہوں گے یہود کا اپنا دین ہوگا اور مسلمانوں کا اپنا۔
2. یہود اپنی معاش کی فکر کریں گے اور مسلمان اپنی معاش کی خود فکر کریں گے۔
3. اس معاہدہ کے اندر جتنے قبائل موجود ہیں آپس میں سب دشمن کے خلاف ایک دوسرے کی نصرت (مدد) کریں گے۔
4. آپس میں ایک دوسرے کے لیے خیر خواہی اور نیک نیتی ہوگی۔
5. ایک قبیلہ کا گناہ دوسرا قبیلہ نہیں اُٹھائیگا۔
6. اور مظلوم کی نصرت سب پر فرض ہوگی۔
7. مؤمنین جب تک جنگ لڑیں گے یہود ان کا ساتھ دینگے۔
8. یثرب کے اندر اہل صلح کے لیے ایک دوسرے کی خونریزی حرام ہوگی۔
9. اہل مصالحت کے آپس میں جو کوئی رنجش یا پرانی دشمنی جس سے آپس کا امن خراب ہوتا ہو اس کا فیصلہ اللہ اور اس کا رسول ہی کریں گے۔
10. اہل مصالحت میں سے نہ کوئی قریش کا حلیف بنے گا اور نہ ہی ان لوگوں کا جو قریش کے حلیف ہے۔
11. مدینہ منورہ کے جس کسی بھی حصہ پر دشمن حملہ کرے گا تو سب کے سب وہاں کے لوگوں کی نصرت کرے گا۔
12. اور معاہدہ کے بدولت مدینہ منورہ اور اس کے اطراف ایک منظم اور مضبوط ریاست بن گئی جس کے رئیس رسول اللہ ﷺ بنے اور حکومت مسلمانوں کی بن گئی۔ ریاست کو مزید بڑھانے کی غرض سے آپ نے دیگر قبائل کے ساتھ بھی اس قسم کے معاہدے کیے۔

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ (مشکل الفاظ کے معانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
إِبْرَامٌ	بدلہ	نُصُوْصٌ	بیانات
عَاصِمَتُهَا	اس کی دارالخلافہ	صَارَتْ	ہوگیا
حَسَبَ	مطابق	اَلنَّافِذَةُ	پورا ہونے والا
يَدُلُّ	دلالت کرتا ہے	الظُّرُوْفُ	حالات
مُسَالَمَةٌ	صلح	قَاطِعَةٌ	یقین کرنے والا

Ali Imtiaz 03101190027

Scanned with CamScanner

اَلْمُعَاهَدَةُ	معاہدہ	صَحِيْفَةٌ	خط
رَئِيْسُهَا	اس کی سردار	ضَوَاحِيْهَا	اس کی مضافات
اِقْتَضَتْهُ	جس کی تقاضا کیا	عَاهَدَ	معاہدہ کیا
دَلَالَةٌ	دلالت کرنا	عَقَدَ	معاہدہ کیا

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْاَوَّلُ (پہلی مشق)

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ:

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیں:

اَلسُّوَالُ الْاَوَّلُ: اُذْكُرْ اَهَمَّ نِكَاتِ لِمِيْثَاقِ الْمَدِيْنَةِ؟

اَلْجَوَابُ الْاَوَّلُ:

(۱) اِنَّ عَلَى الْمَهُوْدِ نَفَقَتُهُمْ وَعَلَى الْمُسْلِمِيْنَ نَفَقَتُهُمْ.

(۲) وَاِنَّ بَيْنَهُمُ النَّصْرُ عَلَى مَنْ جَارَبَ اَهْلَ هٰذِهِ الصَّحِيْفَةِ

(۳) وَاِنَّهُ لَمْ يَأْثَمْ اِمْرَأٌ بِحَلِيْفِهِ.

(٤) وَاِنَّ النَّصْرَ لِلْمَظْلُوْمِ.

(٥) وَاِنَّهُ لَا يَحُوْلُ هٰذَا الْكِتَابُ دُوْنَ ظَالِمٍ اَوْ آثِمٍ.

اَلسُّوَالُ الثَّانِيْ: مَنْ هُوَا الْفَرِيْقُ الثَّانِيْ لِهٰذِهِ الْمُعَاهَدَةِ؟

اَلْجَوَابُ الثَّانِيْ: اَلْيَهُوْدُ فَرِيْقُ الثَّانِيْ لِهٰذِهِ الْمُعَاهَدَةِ.

اَلسُّوَالُ الثَّالِثُ: مَاذَا قَالَ اللّٰهُ عَنْ اِيْفَاءِ الْعَهْدِ؟

اَلْجَوَابُ الثَّالِثُ: وَأَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عَاهَدْ تُّمْ (النحل نمبر ۹۱)

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ

(دوسری مشق)

تَخَيَّرْ مِنْ "ب" مَايُنَاسِبُ (أ)

کالم "ب" میں جو جملے کالم "ا" کے مناسب ہے نشان کے ذریعے وضاحت کریں۔

کالم "الف"	کالم "ب"
۱. وَاِنَّ بَيْنَهُمُ النَّصْرُ عَلَى مَنْ	وَعَلَى الْمُسْلِمِيْنَ نَفَقَتُهُمْ.
۲. وَاِنَّ الْيَهُوْدَ يَتَّفِقُوْنَ مَعَ	حَارَبَ اَهْلَ هٰذِهِ الصَّحِيْفَةِ.
۳. وَاِنَّ عَلَى الْيَهُوْدِ نَفَقَتُهُمْ	وَالْبِرُّ دُوْنَ الْاِثْمِ.
٤. وَاِنَّ بَيْنَهُمُ النَّصْحُ وَالنَّصِيْحَةُ	الْمُؤْمِنِيْنَ مَادَامُوْا مُحَارِبِيْنَ.

جواب:

کالم "الف"	کالم "ب"
۱. وَاِنَّ بَيْنَهُمُ النَّصْرُ عَلَى مَنْ	حَارَبَ اَهْلَ هٰذِهِ الصَّحِيْفَةِ.
۲. وَاِنَّ الْيَهُوْدَ يَتَّفِقُوْنَ مَعَ	الْمُؤْمِنِيْنَ مَادَامُوْا مُحَارِبِيْنَ.
۳. وَاِنَّ عَلَى الْيَهُوْدِ نَفَقَتُهُمْ	وَعَلَى الْمُسْلِمِيْنَ نَفَقَتُهُمْ.
٤. وَاِنَّ بَيْنَهُمُ النَّصْحُ وَالنَّصِيْحَةُ	وَالْبِرُّ دُوْنَ الْاِثْمِ.

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

ضَعْ/ضَعِيْ الْكَلِمَاتِ الْاٰتِيَةِ مِنْ عِنْدِكَ/ عِنْدِكِ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ

مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں:

الفاظ	جملوں میں استعمال
عَاصِمَتُهَا	عَاصِمَتُهَا الْمَدِيْنَةُ.
رَئِيْسُهَا	رَئِيْسُهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
اَلنَّافِذَةُ	وَالْكَلِمَةُ النَّافِذَةُ فِيْهَا لِلْمُسْلِمِيْنَ.
عَاهَدَ	عَاهَدَ زَيْدٌ مَعَ عَمْرٍو.

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

تَرْجِمْ /تَرْجِمِيْ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ اِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ؟

مندرجہ ذیل جملوں کے عربی میں ترجمہ لکھیں۔

اردو	عربی
۱۔ میں شہر میں رہتا ہوں۔	أَنَا اَسْكُنُ فِي الْبَلَدِ.
۲۔ میرا گھر بہت بڑا ہے۔	دَارِيْ عَرِيْضٌ .
۳۔ یہ میری بہن ہے۔	هٰذِهِ اُخْتِيْ.
۴۔ ہم دونوں آٹھویں کلاس میں پڑھتے ہیں۔	نَدْرُسُ فِي الصَّفِّ الثَّامِنِ.
۵۔ میرے والد ڈاکٹر ہیں۔	وَالِدِيْ دُكْتُوْرٌ /طَبِيْبٌ.

الدَّرْسُ الثَّالِثُ۔ تیرھواں سبق

مُصْطَفٰى لُطْفِيُ الْمَنْفَلُوْطِيُّ

حالات زندگی:

مصطفیٰ لطفی مصر کے ایک مشہور خاندان میں ۱۸۷۶ء میں منفلوط شہر میں پیدا ہوئے۔ گیارہ سال کی عمر میں قرآن مجید حفظ کیا۔ اس کے بعد اپنے والد نے مصر کے ایک عظیم اسلامی یونیورسٹی جامعۃ الازھر میں داخل کروایا۔ وہاں دس سال علوم دینیہ اور لغت سیکھا۔ آپ کا زیادہ میلان عربی ادب کی طرف تھا۔

آپ کے اخلاق وصفات:

آپ نہایت عاجز طبع نرم پہلو اور شائستہ اخلاق، انتہائی وقار اور رقیق القلب تھے۔ انسانی مواساۃ آپ کو بہت عزیز تھا۔ اپنی بساط کے مطابق انسانیت کے خیر خواہی سے پیچھے نہیں رہتے۔

منفلوطی اور عربی ادب لغت:

منفلوطی نے عربی ادب کے مختلف مباحث اور موضوعات کو اپنے قلم سے خوب سیرابی بخشی۔ چنانچہ عربی شعر کے ادوار، ان کی تعریف اور جدید عربی ادب اور اس قسم کے دیگر موضوعات پر خوب لکھا۔ چنانچہ آپ کے مباحث میں زیادہ

AllInfoz 03101190027

Scanned with CamScanner

گہرائی بھی نہیں ہوتی اور اجمال کے ساتھ ساتھ دقت نظر اور مہارت بھی کافی ہوتی۔ مگر اس سب کے باوجود قوت دلیل نقد اور تجریح سے خالی نہیں ہوتی اور ساتھ ساتھ اخلاص فی العقیدہ کا بھی مظہر ہے۔

منفلوطی کے خاص کتابیں اور روایات:

منفلوطی نے مختلف مؤلفات اور تراجم چھوڑے ہے۔ ان میں سے النظرات تین جلدوں میں عربی ادب کا عظیم شاہکار ہے جو کہ در حقیقت ان مضامین کا مجموعہ ہے جو ہفت روزہ "المؤید" میں ہفتہ وار شائع ہوتی اور ان میں سے "العبرات" نامی کتاب بھی ہے جس کا ایک جلد ہے۔ جو قصوں کا مجموعہ ہے۔ جن میں بعض فرانسیسی زبان سے ترجمہ کیے ہوئے ہے اور بعض دیگر قصیں ہیں جو علیحدہ ذکر ہیں جن کے نام یہ ہیں:

(١) اَلشَّاعِرُ (٢) وَفِيْ سَبِيْلِ التَّاجِ

(٣) وَمَاجُدُ وُلِيْنَ (٤) وَالْفَضِيْلَةُ

مرض وفات:

منفلوطی وفات سے دو مہینے پہلے فالج کے شکار ہوئے۔ راتیں اپنے دوستوں کے ساتھ دیر دیر تک قصوں اور کہانیوں میں گزارتے۔ آپ کے بعض دوست جو ادب، موسیقی یا سیاست سے تعلق رکھتے تھے وقتاً فوقتاً ملنے آتے جب یہ لوگ گھروں کو واپس ہوئے تو مصطفیٰ لوطفی اپنے مکتبہ کے اندر جا کر کم از کم ایک گھنٹہ تک ادبی کام میں مشغول ہو جاتے۔

منفلوطی کی وفات:

معمول کے مطابق ایک رات جب اس کے دوست احباب جب اپنے گھروں کو واپس لوٹے یہ بھی بارہ بجے کے وقت اپنے مکتبہ میں چلا گیا لیکن کچھ دیر نہیں بیٹھے تھے کہ بدن میں تھکاوٹ اور سانس لینے میں رکاوٹ محسوس ہوئی بس اپنے بستر کی طرف چلے گئے۔ تکلیف جب برداشت سے باہر ہوگئی دیوار کی طرف منہ کر کے لیٹ گئے اور روح قفص عنصری سے پرواز کر گئی۔ عید الاضحیٰ کی صبح تھی سنہ ۱۹۲۴ء۔

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ (مشکل الفاظ کے معانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَنَاوَلَ	اس نے درست کیا	فَكَتَبَ	پس اس نے لکھا
اَلْحَدِيْثُ	بیان۔حدیث	قَلِيْلَةٌ	تھوڑا
دِقَّةٌ	باریک	اِيْلَامٌ	دکھ دینا
الثَّانِيَةَ عَشَرَ	بارہ بجے	نَقْدٌ	پرکھنا
اَلْإِجْمَالُ	مجملاً ذکر کرنا	اَلْعُمْقُ	گہرا
اَلتَّحْلِيْلُ	حل کرنا	اَلتَّجْرِيْحُ	رد کرنا
لَاتَخْلُوْ	خالی نہیں ہوتا	اَلْبُكَاءُ	رونا
اَلشُّعُوْرُ	بال	تَفْتَقِرُ	محتاج ہوتا ہے

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْأَوَّلُ (پہلی مشق)

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ:

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیں:

اَلسُّوَالُ الْأَوَّلُ: أَيْنَ وُلِدَ الْمَنْفَلُوْطِيُّ؟

اَلْجَوَابُ الْأَوَّلُ: وُلِدَ الْمَنْفَلُوْطِيُّ بِبَلْدَةِ مَنْفَلُوْطٍ مِنْ صَعِيْدِ مِصْرَ.

اَلسُّوَالُ الثَّانِيْ: لِمَاذَا اشْتَهَرَ الْمَنْفَلُوْطِيُّ؟

اَلْجَوَابُ الثَّانِيْ: اِشْتَهَرَ الْمَنْفَلُوْطِيُّ لِأَنَّهُ تَنَاوَلَ الْمَبَاحِثَ الْأَدَبِيَّةَ فِيْ جُمْلَةِ أَغْرَاضِهِ وَكَتَبَ فِيْ أَدْوَارِ الشِّعْرِ الْعَرَبِيِّ وَغَيْرَ ذٰلِكَ.

اَلسُّوَالُ الثَّالِثُ: أُكْتُبْ أَسْمَاءَ كُتُبِهِ؟

اَلْجَوَابُ الثَّالِثُ: أَسْمَاءُ كُتُبِهِ

(١) اَلشَّاعِرُ (٢) فِيْ سَبِيْلِ التَّاجِ

(٣) وَمَاجُدُ وُلِيْنَ (٤) وَالْفَضِيْلَةُ

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ (دوسرا مشق)

اِمْلَاءُ الْفَرَاغِ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ.

خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

١. ثُمَّ أَرْسَلَهُ وَالِدُهُ إِلَى الْأَزْهَرِ.
٢. كَانَ رَضِيَّ الطَّبْعِ هَادِئَ الْبَوَادِرِ.
٣. تَنَاوَلَ الْمَنْفَلُوْطِيُّ الْمَبَاحِثَ الْأَدَبِيَّةَ.
٤. تَرَكَ الْمَنْفَلُوْطِيُّ آثَارًا كَثِيْرَةً بَيْنَ مُؤَلَّفٍ وَمُتَرْجَمٍ.
٥. أُصِيْبَ الْمَنْفَلُوْطِيُّ بِشَلَلٍ بَسِيْطٍ.

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

تَخَيَّرْ مِنْ "ب" مَا يُنَاسِبُ (أ)

کالم "ب" میں جو جملے کالم "أ" کے مناسب ہے نشان کے ذریعے وضاحت کریں۔

کالم "الف"	کالم "ب"
١. وَكَانَ فِي الْحَادِيَةِ عَشَرَ مِنْ عُمُرِهِ	فِيْهِ فَمَكَثَ فِيْهِ عَشَرَ سَنَوَاتٍ.
٢. فِيْ نَحْوِ السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ عَشَرَةَ مِنْ	عِنْدَمَا حَفِظَ الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ.
٣. ثُمَّ أَرْسَلَهُ وَالِدُهُ إِلَى الْأَزْهَرِ لِيُتِمَّ تَعْلِيْمَهُ	عَلَى الْبَائِسِيْنَ وَيَبُرُّهُمْ.
٤. يَتَأَلَّمُ لِلْمَآسِي الْبَشَرِيَّةِ وَيَعْطِفُ	تِلْكَ اللَّيْلَةِ انْصَرَفَ أَصْدِقَائُهُ.

جواب:

کالم "الف"	کالم "ب"
١. وَكَانَ فِي الْحَادِيَةِ عَشَرَ مِنْ عُمُرِهِ	عِنْدَمَا حَفِظَ الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ.
٢. فِيْ نَحْوِ السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ عَشَرَةَ مِنْ	تِلْكَ اللَّيْلَةِ انْصَرَفَ أَصْدِقَائُهُ.
٣. ثُمَّ أَرْسَلَهُ وَالِدُهُ إِلَى الْأَزْهَرِ لِيُتِمَّ تَعْلِيْمَهُ	فِيْهِ فَمَكَثَ فِيْهِ عَشَرَ سَنَوَاتٍ.

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

٤. يَتَأَلَّمُ لِلْمَآسِي الْبَشَرِيَّةِ وَيَعْطِفُ	عَلَى الْبَائِسِيْنَ وَيَبُرُّ هُمْ .

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

ضَعْ/ضَعِيْ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ مِنْ عِنْدِكَ/ عِنْدِكِ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملوں میں استعمال
تَنَاوَلَ	تَنَاوَلَ الْمَنْفَلُوْطِيُ الْمَبَاحِثَ فِيْ جُمْلَةِ أَغْرَاضِهِ.
اَلْمَبَاحِثُ	تَنَاوَلَ الْمَنْفَلُوْطِيُ الْمَبَاحِثَ فِيْ جُمْلَةِ أَغْرَاضِهِ.
فَكَتَبَ	فَكَتَبَ فِيْ أَدْوَارِ الشِّعْرِ الْعَرَبِيِّ.
أَدْوَارِ	فَكَتَبَ فِيْ أَدْوَارِ الشِّعْرِ الْعَرَبِيِّ.

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (پانچواں مشق)

تَرْجِمْ /تَرْجِمِنِي الْجُمَلَ الْآتِيَةَ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ؟

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ لکھیں۔

اردو	عربی
ا۔ کیا آپ نے منفلوطی کی کوئی کتاب پڑھی ہے؟	هَلْ قَرَأْتَ كِتَاباً مِّنْ كُتُبِ الْمَنْفَلُوْطِيِّ.
۲۔ میں مصر جانا چاہتا ہوں۔	أُرِيْدُ أَنْ أَذْهَبَ إِلٰى مِصْرَ.
۳۔ بنو امیہ کے دور میں کتابوں کا ترجمہ کیا گیا۔	لَقَدْ تُرْجِمَتِ الْكُتُبُ فِيْ عَهْدِ بَنِيْ أُمَيَّةَ.
۴۔ ابن مقفع نے کلید و دمنہ کا ترجمہ کیا۔	تَرْجَمَ اِبْنُ الْمُقَفَّعِ الْكَلِيْلَةَ.
۵۔ حجاج بن یوسف نے قرآن شریف پر اعراب لگوائے۔	لَقَدْ أَعْرَبَ حَجَّاجُ بْنُ يُوْسَفَ عَلَى الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ.

☆☆☆☆☆

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ۔ چودھواں سبق

حَفْلَةُ الزَّوَاجِ

(شادی کا پروگرام)

شادی یا خانہ آبادی: شادی عربی لغت میں دو خاندانوں کا ایک دوسرے کے قریب آنے سے عبارت ہے۔

اور عام اصطلاح میں اس تعلق سے عبارۃ ہے جس میں ایک مرد جسے شوہر اور ایک عورت جسے بیوی کہا جاتا ہے ملنے کا نام ہے۔ شادی ایک بنیادی تعلق کا نام ہے۔ جسے قانون، معاشرہ اور دینی اعتبار سے ایک اہمیت حاصل ہے اور وہ اہمیت جنسی تعلق کا جائز طریقہ اور جنس بشری کو دوام بخشنے کا ہے۔

شادی کی محفل: زفاف یا شادی خانہ آبادی اس رسم ورواج کو کہتے ہے جس کے ذریعے ابتدائی تعلق کا اظہار کیا جاتا ہے۔ پھر یہ اظہار کئی طریقوں سے کیا جاتا ہے۔ کیونکہ ہر قوم، ہر قبیلے کا رسم ورواج دوسرے سے جدا ہوتا ہے۔ البتہ ... سب میں مشترک ہیں کہ اس کا تعلق کا اظہار مقصود ہوتا ہے۔ شادی کی ان ... پروگراموں کے ساتھ دینی مسائل کا بھی گہرا تعلق ہیں۔ یہاں تک کہ کوئی بھی مسلم ... غیر مسلم جیسے یہودی، ہندو، عیسائی وغیرہ بھی ان پروگراموں میں اپنے مذہبی ... پیشواؤں کے حاضری وموجودگی ضروری سمجھتے ہیں البتہ بعض علاقوں اور بعض طبقوں ... میں اس کا طریقہ کار الگ ہوسکتا ہے لیکن مشترک بات ایک ہی ہوتی ہے اور ... ولیمے کی پروگرام ہوتا ہے جس کے لیے اپنے اہل وعیال دوست واحباب کو دعوت ... دی جاتی ہے موسیقی اور زیبا لباس کا انتظام کیا جاتا ہے۔

دعوتِ طعام:

ولیمہ سے مراد ان لوگوں کا اکٹھا جمع ہوکر دعوت کھانا ہے جو ایک ... دوسرے کو جانتے ہو۔ رشتہ داری کی وجہ سے یا کسی اور وجہ سے پاکستان میں بھی ا... پر اکتفاء کیا جاتا ہے اور کبھی کبھی ولیمہ عام ہوتا ہے اور کبھی کبھی خاص کہ کچھ خاص ... بندوں کو بلاکر ولیمہ کی دعوت کیا جاتا ہے۔

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ (مشکل الفاظ کے معانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلْوَلِيْمَةُ	شادی کی خوشی کا کھانا	اِجْتِمَاعٌ	اکٹھا ہونا
يَعْرِفُوْنَ	وہ جانتے ہیں	اَلْاِحْتِفَالُ	محفل
اَحْيَانًا	وقت	مُقْتَصِرَةٌ	اکتفا کرنے والی
مُحَدَّدِيْنَ	ارادہ کیے گئے	تَسْتَخْدِمُ	وہ استعمال کرتی ہے
تُغَنِّي	وہ گانا گاتی ہے	مَجْمُوْعَةٌ	مجموعہ
تَنَاوَلَ	کھانا کھایا	هَدَفٍ	نشان
تَقْتَصِرُ	اکتفا کرتی ہے	مَدْعُوِّيْنَ	جس کو بلایا گیا ہو
مُصْطَلَحٌ	رضامندی	اَلْعَدِيْدُ	شمار

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْأَوَّلُ (پہلی مشق)

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ:

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیں:

اَلسُّوَالُ الْأَوَّلُ: مَاهِيَ الْوَلِيْمَةُ؟

اَلْجَوَابُ الْأَوَّلُ: اَلْوَلِيْمَةُ اِجْتِمَاعُ مَجْمُوْعَةٍ مِنَ الْأَشْخَاصِ الَّذِيْنَ يَعْرِفُوْنَ بَعْضَهُمْ لِتَنَاوُلِ الطَّعَامِ.

اَلسُّوَالُ الثَّانِيْ: هَلْ شَارَكْتَ فِيْ حَفْلَةِ الزَّوَاجِ؟

اَلْجَوَابُ الثَّانِيْ: نَعَمْ شَارَكْتُ فِيْ حَفْلَةِ الزِّوَاجِ

اَلسُّوَالُ الثَّالِثُ: مَاذَا اَكَلْتَ فِيْ حَفْلَةِ الزِّوَاجِ؟

اَلْجَوَابُ الثَّالِثُ: اَكَلْتُ اَنْوَاعًا مُخْتَلِفًا مِنَ الطَّعَامِ.

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ (دوسرا مشق)

اِمْلَا الْفَرَاغَ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ.

خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

۱. هُوَالْعِلَاقَةُ الَّتِيْ يَجْتَمِعُ فِيْهَا رَجُلٌ وَامْرَأَةٌ.

۲. وَلَهَا اَسَاسٌ فِي الْقَانُوْنِ وَالْمُجْتَمَعِ وَالدِّيْنِ.

Aliinfoz03101100027

وَهِيَ الْإِطَارُ الْمَشْرُوعُ لِلْعَلَاقَةِ الْجِنْسِيَّةِ.

۳. تَدْخُلُ الْمَرَاسِمُ الدِّيْنِيَّةُ فِيْ صَمِيْمِ مُعْظَمِ الْاِحْتِفَالَاتِ

۴. بِالزِّفَافِ.

وَقَدْ تَكُوْنُ الْوَلِيْمَةُ عَامَّةً أَوْ مُقْتَصِرَةً.

۵. ☆☆☆☆

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ

(تیسری مشق)

تَخَيَّرْ مِنْ "ب" مَايُنَاسِبُ (أ)

کالم "ب" میں جو جملے کالم "أ" کے مناسب ہے نشان کے ذریعے وضاحت کریں۔

کالم "الف"	کالم "ب"
۱. وَكَانَ فِي الْحَادِيَةِ عَشَرَ مِنْ عُمُرِهٖ	فِيْهِ فَمَكَثَ فِيْهِ عَشَرَ سَنَوَاتٍ.
۲. فِيْ نَحْوِ السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ عَشَرَةَ مِنْ	عِنْدَمَا حَفِظَ الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ.
۳. ثُمَّ أَرْسَلَهُ وَالِدُهُ إِلَى الْأَزْهَرِ لِيُتِمَّ تَعْلِيْمَهُ	عَلَى الْبَائِسِيْنَ وَيَبَرُّهُمْ.
۴. يَتَأَلَّمُ لِلْمَآسِي الْبَشَرِيَّةِ وَيَعْطِفُ	تِلْكَ اللَّيْلَةِ انْصَرَفَ أَصْدِقَائُهُ.

جواب:

۱. يَجْتَمِعُ فِيْهَا رَجُلٌ يُدْعَى الزَّوْجُ	اَلْجِنْسِيَّةِ وَإِنْجَابِ الْأَطْفَالِ.
۲. اَلْوَلِيْمَةُ تَعْنِيْ اِجْتِمَاعَ مَجْمُوْعَةٍ	دَمَرْأَةٌ تُدْعَى الزَّوْجَةُ لِبِنَاءِ أُسْرَةٍ.
۳. وَهِيَ الْإِطَارُ الْمَشْرُوْعُ لِلْعَلَاقَةِ	أَوِ الْمَرَاسِمُ لِإِعْلَانِ بِدَايَةِ الزَّوَاجِ.
۴. اَلزِّفَافُ أَوِ الْعُرْسُ هُوَ الْحَفْلُ	مِنَ الْأَشْخَاصِ الَّذِيْنَ يَعْرِفُوْنَ بَعْضَهُمْ

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

ضَعْ/ضَعِيْ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ مِنْ عِنْدِكَ/ عِنْدِكِ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملوں میں استعمال
اَلْوَلِيْمَةُ	اَلْوَلِيْمَةُ تَعْنِيْ اِجْتِمَاعَ مَجْمُوْعَةٍ مِنَ الْأَشْخَاصِ لِتَنَاوُلِ الطَّعَامِ.
تَعْنِيْ	اَلْوَلِيْمَةُ تَعْنِيْ اِجْتِمَاعَ مَجْمُوْعَةٍ مِنَ الْأَشْخَاصِ لِتَنَاوُلِ الطَّعَامِ.
اِجْتِمَاعُ	اَلْوَلِيْمَةُ تَعْنِيْ اِجْتِمَاعَ مَجْمُوْعَةٍ مِنَ الْأَشْخَاصِ لِتَنَاوُلِ الطَّعَامِ.
مَجْمُوْعَةٌ	اَلْوَلِيْمَةُ تَعْنِيْ اِجْتِمَاعَ مَجْمُوْعَةٍ مِنَ الْأَشْخَاصِ لِتَنَاوُلِ الطَّعَامِ.

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

تَرْجِمْ/تَرْجِمِيْ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ؟

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ لکھیں۔

اردو	عربی
۱۔ یہ ایک کتاب ہے۔	هٰذَا كِتَابٌ وَاحِدٌ.
۲۔ یہ کتاب میرے دوست کی ہے۔	هٰذَا كِتَابُ زَمِيْلِيْ.
۳۔ یہ میرا دوست ہے۔	هٰذَا زَمِيْلِيْ.
۴۔ ہم دونوں پڑوسی ہیں۔	نَحْنُ جَارٌ.
۵۔ ہم سات بھائی ہیں۔	نَحْنُ سَبْعَةُ أَخْوَانٍ.

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ عَشَرَ

(پندرھواں سبق)

اِيْفَاءُ الْعَهْدِ

(ایفاء عہد)

قرآن کریم نے ایفائے عہد کے مسئلہ کو بڑے اہتمام سے ذکر کیا ہے۔ اس میں کوئی لچک باقی نہیں چھوڑی ہے۔ کیونکہ ایفائے عہد ہی اعتماد کا بنیادی سبب ہے۔ اس کے بغیر کوئی جماعت متحد نہیں رہ سکتی۔ ایفائے عہد کو ایک فضیلت دی ہے۔ چنانچہ اللہ نے اپنے بندوں کو ایفائے عہد کو پورا کرنے کا حکم دیا ہے۔ باری تعالیٰ کا ارشاد ہے:

ترجمہ: ''اے ایمان والو وعدوں کو پورا کرو۔'' (المائدہ نمبر ۱)

اور ایفائے عہد کے بارے میں مؤمنین سے محاسبہ کرنے کا وعدہ فرمایا ہے۔ باری تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

ترجمہ: ''وعدوں کو پورا کرو کیونکہ وعدے کے بارے میں پوچھا جائے گا۔'' (الاسراءِ آیت نمبر ۳۴)

یہی وجہ ہے کہ وعدہ خلافی کو بدترین جرم قرار دیا گیا ہے۔ قرآن مجید میں نہ صرف یہ کہ ایفائے عہد کا حکم اور وعدہ خلافی سے منع کیا گیا ہے بلکہ اس قباحت کو ظاہر کرنے کے لیے ضرب الامثال پیش کیے ہیں۔ جسے باری تعالیٰ کا ارشاد ہے:

ترجمہ: ''اس عورت کی طرح نہ بن جاؤ جو سوت کاتنے کے بعد دوبارہ اسے کھول دیتی ہے۔'' (النحل آیت نمبر ۹۴)

چنانچہ عیانی مشاہدہ ہے کہ اس طرح کے کرنے والے کو احمق سمجھا جاتا ہے۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس طرح احمق نہ بنو جس طرح کہ ایک عورت سوت کاتنے کے مشقت برداشت کرنے کے بعد بلا وجہ کھول دیتی ہے۔ جس سے اس کی محنت و مشقت بے فائدہ اور فضول ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اس سے بھی یہی مراد ہے جو وعدہ خلافی کرتا ہے اُسے باوجود مشقت اور تکلیف اُٹھانے کے کچھ ہاتھ نہیں آتا۔ اللہ تعالیٰ اس مثال کے ذریعے ہمیں وعدہ خلافی کے انجام سے ڈراتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ چاہتے ہیں کہ اس کے بندوں کی مثالیں محفوظ رہے جو کہ ایفائے عہد ہی کی

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

بدولت ہی ہو سکتی ہے۔ لہٰذا جو وعدہ خلافی کرتا ہے اس پر اعتماد نہیں کیا جاتا ہے اور معاشرے کی نظر سے گر جاتا ہے اور ایسے کاموں سے اسے دور رکھا جاتا ہے۔ جن کا مدار اعتماد اور ایفائے عہد پر ہوتا ہے اور اسلام ایفائے عہد کو چاہتا ہے اور وعدہ خلافی کو دھوکہ بازی کا سبب بنانے سے روکتا ہے۔ اور اسی بنیادی نکتہ ایفاء پر اسلامی مملکت کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے۔ جس دن دین اسلام کے رکھوالے ایفائے عہد کے کاربند بن جائیں گے وہ دن اسلام اور مسلمانوں کی عروج کا دن ہوگا۔ اجتماعی طور پر اور انفرادی طور پر بھی

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ (مشکل الفاظ کے معانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اِهْتَمَّ	اہتمام کیا	وَلَمْ يَتَسَامَحْ	نرمی نہیں برتی
اَلثِّقَةُ	اعتماد	وَيَتَهَدَّمُ	اور منہدم ہوتا ہے
اَلْوُعُوْدُ	قسمیں	بِالْعُقُوْدِ وَالْوُعُوْدِ	قسمیں اور وعدے
اَلْوَفَاءِ	پورا کرنا	قَاعِدَةٌ	طریقہ
يَنْفَرِطُ	وہ کھلتا ہے	وَاِحْتِرَامُ	ادب
بِالْاِيْفَاءِ	وعدہ پورا کرنا	يُحَاسَبُ	محاسبہ کیا جاتا ہے

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْاَوَّلُ (پہلی مشق)

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ:

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیں:

اَلسُّوَالُ الْاَوَّلُ: مَاذَا قَالَ اللّٰهُ عَنِ الْعَهْدِ؟

اَلْجَوَابُ الْاَوَّلُ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ فِي الْعَهْدِ: وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِاِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلًاo

اَلْاِسْرَاء: 34 آیت

اَلسُّوَالُ الثَّانِيْ: اُذْكُرِ الْآيَةَ فِيْ اِيْفَاءِ الْعَهْدِ؟

اَلْجَوَابُ الثَّانِيْ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ فِي الْعَهْدِ: يٰاَيُّهَاالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِه (المائدہ: 1آیت)

اَلسُّوَالُ الثَّالِثُ: اُذْكُرِ الْحَدِيْثَ فِيْ اِيْفَاءِ الْعَهْدِ؟

اَلْجَوَابُ الثَّالِثُ: لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهٗ (الحدیث)

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ (دوسری مشق)

اِمْلَا الْفَرَاغَ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ.

خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

١. اِهْتَمَّ الْقُرْآنُ بِمَسْاَلَةِ الْوَفَاءِ بِالْعُهُوْدِ.
٢. لِاَنَّهَا قَاعِدَةُ الثِّقَةِ الَّتِيْ يَنْفَرِطُ بِدُوْنِهَا عَقْدُ الْجَمَاعَةِ.
٣. كَانَ نَقْضُ الْعَهْدِ نَقِيْصَةً مُخَجِّلَةً.
٤. وَالْمُرَادُ مِنْ ضَرْبِ هٰذَا الْمِثَالِ اَلتَّعْذِيْرُ وَالتَّخْوِيْفُ.
٥. وَالْاِسْلَامُ يُرِيْدُ الْوَفَاءَ بِالْعَهْدِ وَالْمُعَاهَدَاتِ.

☆☆☆☆

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ

(تیسری مشق)

تَخَيَّرْ مِنْ "ب" مَا يُنَاسِبُ (ا)

کالم "ب" میں جو جملے کالم "ا" کے مناسب ہے نشان لگا کر وضاحت کریں۔

کالم "الف"	کالم "ب"
١. اِهْتَمَّ الْقُرْآنُ بِمَسْاَلَةِ الْوَفَاءِ	اَلْوَفَاءِ بِالْعَهْدِ، وَاِحْتِرَامِ وَالْوُعُوْدِ.
٢. لِاَنَّهٗ سُبْحَانَهٗ يُرِيْدُ	بِالْعُهُوْدِ وَلَمْ يَتَسَامَحْ فِيْهَا اَبَدًا.
٣. وَجَعَلَ مِنَ الْفَضَاءِ فَضِيْلَةً	وَالْوُعُوْدِمِنَ الْمَسْئُوْلِيَّاتِ.
٤. وَجَعَلَ الْاِ لِتِزَامَ بِالْعُهُوْدِ	اَنْ يَصُوْنَ مَصَالِحَ الْخَلْقِ.

جواب:

کالم "الف"	کالم "ب"
١. اِهْتَمَّ الْقُرْآنُ بِمَسْاَلَةِ الْوَفَاءِ	بِالْعُهُوْدِ وَلَمْ يَتَسَامَحْ فِيْهَا اَبَدًا.
٢. لِاَنَّهٗ سُبْحَانَهٗ يُرِيْدُ	اَنْ يَصُوْنَ مَصَالِحَ الْخَلْقِ.
٣. وَجَعَلَ مِنَ الْفَضَاءِ فَضِيْلَةً	وَالْوُعُوْدِمِنَ الْمَسْئُوْلِيَّاتِ.
٤. وَجَعَلَ الْاِ لِتِزَامَ بِالْعُهُوْدِ	اَلْوَفَاءِ بِالْعَهْدِ، وَاِحْتِرَامِ وَالْوُعُوْدِ.

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

ضَعْ/ضَعِيْ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ مِنْ عِنْدِكَ/ عِنْدِكِ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ

مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملوں میں استعمال
اِهْتَمَّ	اِهْتَمَّ الْقُرْآنُ بِمَسْاَلَةِ الْوَفَاءِ بِالْعُهُوْدِ.
اَلْوَفَاءِ	اِهْتَمَّ الْقُرْآنُ بِمَسْاَلَةِ الْوَفَاءِ بِالْعُهُوْدِ.
وَلَمْ يَتَسَامَحْ	وَلَمْ يَتَسَامَحْ الْقُرْآنُ فِيْهَا اَبَدًا.
قَاعِدَةُ الثِّقَةِ	اِنَّ وَفَاءَ الْعُهُوْدِ قَاعِدَةُ الثِّقَةِ.

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

تَرْجِمْ /تَرْجِمِيْ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ اِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ؟

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ لکھیں۔

اردو	عربی
ا۔ جو وعدہ کرو وہ پورا کرو۔	فِ بِعَهْدِكَ.
۲۔ استاد نے ہمیں وعدہ پورا کرنے کی نصیحت کی۔	نَصَحَنَا الْمُعَلِّمُ بِوَفَاءِ الْعَهْدِ.

Ali Imtiaz 03101190027

Scanned with CamScanner

۳۔ میں اپنے دوست سے آج کھیلنے کا وعدہ کر چکا ہوں۔	لَقَدْ وَفَّيْتُ الْيَوْمَ بِعَهْدِي الَّتِي وَعَدْتُ بِهَا الْيَتَامَى.
۴۔ میں نے آج یتیم بچوں سے کیا ہوا اپنا وعدہ پورا کیا۔	لَقَدْ عَاهَدْتُ صَدِيْقِيْ أَنْ أَلْعَبَ مَعَهُ الْيَوْمَ.
۵۔ ہمارے آفیسر وعدے کے بہت پابند ہیں۔	رَئِيْسُنَا وَ فِيُّ الْعَهْدِ.

☆☆☆☆

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ سولہواں سبق

اَلشِّتَاءُ (موسم سرما)

اے آسمان ہم پر سخاوت کر
بارش کی سخاوت کر
موسم سرما آ پہنچا
درختوں کی سرسبزی کا موسم آ پہنچا
گرجدار بادلوں کا موسم آ پہنچا
تیز بارش کا لباس اوڑھے ہوئے (آیا)
برف باری کا موسم آ پہنچا
کھیتوں کو قصائد کی ڈالی دے آیا
اے پہاڑ تیار ہو جا
اور استقبال کرو بارش کے موتیوں کا
موسم سرما آ پہنچا
محبت اور عطا کا موسم آ پہنچا

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ (مشکل الفاظ کے معانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جُوْدِيْ	سخاوت کر	فَصْلٌ	موسم
تَرْتَدِيْ	وہ اوڑھتی ہے	اَلرَّاعِدَةُ	گرجدار
اِسْتَعِدِّيْ	تیار رہ	اَلشِّتَاءُ	موسم سرما
اَلْغُيُوْمُ	بادلیں	اَلْحُقُوْلُ	کھیتیاں

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْاَوَّلُ (پہلی مشق)

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْاٰتِيَةِ:
مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیں:

اَلسُّوَالُ الْاَوَّلُ: مَامَعْنَى جُوْدِيْ عَلَيْنَا؟
اَلْجَوَابُ الْاَوَّلُ: اُمْطُرِيْ عَلَيْنَا.
اَلسُّوَالُ الثَّانِيْ: هَلْ زُرْتَ الْجِبَالَ سَابِقًا؟
اَلْجَوَابُ الثَّانِيْ: نَعَمْ زُرْتُ الْجِبَالَ سَابِقًا.
اَلسُّوَالُ الثَّالِثُ: مَاذَا تَعْرِفُ الشِّتَاءَ فِيْ كَشْمِيْرَ؟
اَلْجَوَابُ الثَّالِثُ: مَنْطِقَةُ الْكَشْمِيْرِ رَائِقَةٌ جِدًّا وَالْجُوْهُنَا رَائِقٌ.
اَلسُّوَالُ الرابع: هَلْ قَضَيْتَ الْاَيَّامَ فِي الصَّيْفِ فِيْ إِسْلَامْ آبَادْ؟
اَلْجَوَابُ الرابعُ: نَعَمْ قَضَيْتُ الْاَيَّامَ فِي الصَّيْفِ فِيْ إِسْلَامْ آبَادْ.

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ (دوسری مشق)

رَتِّبِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ لِتَكُوْنَ جُمَلًا مُفِيْدَةً.
مندرجہ ذیل بے ترتیب جملوں کو ترتیب کے ساتھ لکھ کر تاکہ مفید جملے بن جائیں:

بے ترتیب	باترتیب
١. اَلثَّوْبُ قَدِيْمًا صَارَ	صَارَ الثَّوْبُ قَدِيْمًا
٢. اَلنَّهَارُ جَمِيْلًا اَصْبَحَ	اَصْبَحَ النَّهَارُ جَمِيْلًا
٣. اَلْمَاءُ بَارِدًا كَانَ	كَانَ الْمَاءُ بَارِدًا
٤. صَائِمًا الصَّدِيْقُ ظَلَّ	ظَلَّ الصَّدِيْقُ صَائِمًا
٥. اَلدَّوَاءُ لَيْسَ مُرًّا	لَيْسَ الدَّوَاءُ مُرًّا

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

اُكْمِلْ كَمَا فِي النَّمُوْذَجِ
مندرجہ ذیل الفاظ مثال میں دیے گئے الفاظ کی طرح لکھیں۔

مثال:	مِلْعَقَةٌ	مِلْعَقَتُهُ	مِلْعَقَتُهَا
١.	خُبْزٌ	خُبْزُهُ	خُبْزُهَا
٢.	شُبَّاكٌ	شُبَّاكُهُ	شُبَّاكُهَا
٣.	مَكْتَبٌ	مَكْتَبُهُ	مَكْتَبُهَا
٤.	فَاتُوْرَةٌ	فَاتُوْرَتُهُ	فَاتُوْرَتُهَا
٥.	مِنْدِيْلٌ	مِنْدِيْلُهُ	مِنْدِيْلُهَا

☆☆☆☆

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ

(چوتھی مشق)

ضَعْ/ضَعِيْ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ مِنْ عِنْدِكَ/ عِنْدِكِ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.
مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملوں میں استعمال
جُوْدِيْ	جُوْدِيْ عَلَيْنَا يَاسَمَاءُ.
اِسْتَعِدِّيْ	هَيَّا اِسْتَعِدِّيْ يَاجِبَالُ.
اَلْقَصَائِدُ	تُهْدِى الْقَصَائِدَ لِلْحُقُوْلِ.
اَلْحُقُوْلُ	تُهْدِى الْقَصَائِدَ لِلْحُقُوْلِ.

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

تَرْجِمْ /تَرْجِمِيْ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ؟
مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ لکھیں۔

اردو	عربی
۱۔ آپ کیا جانتے ہیں؟	مَاذَا تَعْلَمُ؟
۲۔ آپ کی عمر کیا ہے؟	مَاعُمُرُكَ؟
۳۔ آپ کا پیشہ کیا ہے؟	مَاصَنْعَتُكَ؟
۴۔ میں اکاؤنٹنٹ ہوں۔	أَنَامُحَاسِبٌ

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

۵۔ کاغذات کہاں ہیں؟	أَيْنَ صَحَائِفُ؟

الدَّرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ

سترہواں سبق

اَلنَّشِيْدُ الْوَطَنِيُّ

(قومی ترانہ)

چین و عرب ہمارا
ہندو پاک ہمارا
دین ہمارا اسلام
وطن ہمارا پورا جہاں
نور ہمارا توحید تعالیٰ
ہم نے اپنے روح کو توحید کے لیے مسکن بنایا
دنیا ختم ہو جائے گی
ہمارے کارنامے تاریخ میں چمکتے رہیں گے
پورے زمین میں ہم نے رب کی عبادت گاہیں بنا رکھی ہیں
ان میں پہلا گھر کعبۃ اللہ بھی ہمارا ہے
اسی گھر کے ہم رکھوالے ہیں
جب تک جان میں جان رہے اور وہ ہمارا رکھوالا
اسلام کا بلند پرچم
ہماری ملت کی بزرگی کا شعار رہا ہے
مدِ خداوندی کا چاند ہمارے لیے روشنی رکھتا ہے
اور ہمارے غلبے کی خنجر کی تمثیل پیش کرتی ہے
مغرب کے اندر مسلم کی آذان
ہماری ہی ہمت کی نشان ہے

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ (مشکل الفاظ کے معانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَضْحٰى	روشن کیا	يَزُوْلُ	ختم ہو جائے گا
سُؤْدَدُنَا	ہمارے کارنامے	مَعَابِدُنَا	ہمارے عبادت گاہیں
اَلْمَجْدِ	بزرگی	يُضِيْءُ	روشن رکھتا ہے
أَعْدَدْنَا	ہم نے تیار کیا	لَاتُمْحٰى	نہیں رہے گا
لِمِلَّتِنَا	ہماری ملت	يُمَثِّلُ	مثال پیش کرتا ہے

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْأَوَّلُ (پہلی مشق)

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ:

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیں:

اَلسُّوَالُ الْأَوَّلُ: مَاذَا تَعْرِفُ عَنْ إِقْبَالَ؟

اَلْجَوَابُ الْأَوَّلُ: اَلْعَلَّامَةُ مُحَمَّدُ إِقْبَالُ هُوَ شَاعِرٌ فَحْلٌ.

اَلسُّوَالُ الثَّانِي: هَلْ قَرَأْتَ كُتُبَهُ؟

اَلْجَوَابُ الثَّانِي: نَعَمْ قَرَأْتُ كُتُبَهُ.

اَلسُّوَالُ الثَّالِثُ: هَلْ عِنْدَكَ "بَالِ جِبْرِيْلُ"؟

اَلْجَوَابُ الثَّالِثُ: نَعَمْ عِنْدِيْ بَالُ جِبْرِيْلَ.

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِي (دوسری مشق)

إِمْلَأِ الْفَرَاغَ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ.

خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

١. اَلصِّيْنُ لَنَا وَالْعُرْبُ لَنَا.
٢. وَجَمِيْعُ الْكَوْنِ لَنَا وَطَنًا.
٣. تَوْحِيْدُ اللّٰهِ لَنَا نُوْرٌ.
٤. وَالْبَيْتُ الْأَوَّلُ كَعْبَتُنَا.
٥. هُوَاَوَّلُ بَيْتٍ نَحْفَظُهُ.

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

ضَعْ/ضَعِي الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ مِنْ عِنْدِكَ/عِنْدِكِ فِي جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملوں میں استعمال
أَضْحٰى	أَضْحَى الْإِسْلَامُ لَنَا دِيْنًا.
أَعْدَدْنَا	أَعْدَدْنَاالرُّوْحَ لَهُ سُكْنًا.
يَزُوْلُ	اَلْكَوْنُ يَزُوْلُ وَلَاتُمْحٰى.
لَا تُمْحٰى	اَلْكَوْنُ يَزُوْلُ وَلَاتُمْحٰى.

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

تَرْجِمْ/تَرْجِمِي الْجُمَلَ الْآتِيَةَ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ؟

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ لکھیں۔

اردو	عربی
۱۔ علامہ اقبال سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔	وُلِدَ الْعَلَّامَةُ مُحَمَّدُ إِقْبَالُ فِي سِيَالْكُوْتَ.
۲۔ وہ ایک قومی شاعر تھے۔	كَانَ شَاعِرًا قَوْمِيًّا (وَطَنِيًّا)
۳۔ انہوں نے یورپ کا دورہ کیا تھا۔	كَانَ قَدْ رَحَلَ إِلَى بِلَادِ الْغَرْبِ.
۴۔ مجھے ان سے محبت ہے۔	أَنَا أُحِبُّهُ.
۵۔ یہاں کی زمین بڑی زرخیز ہے۔	أَرْضُ هٰذِهِ الْمِنْطَقَةِ خَصْبٌ.

☆☆☆☆☆

الدَّرْسُ الثَّامِنَ عَشَرَ اٹھارہواں سبق

رَابِطَةُ الْعَالَمِ الْإِسْلَامِيِّ

(ادارۂ رابطہ برائے عالم اسلام)

ادارۂ رابطہ برائے عالم اسلامی ایک مستقل بین الاقوامی ادار ہے۔ جن کی کوشش یہ ہے کہ پورے عالم میں اسلامی طاقتوں کو ایک پلیٹ فارم پر

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

کیا جائے اور ان کی زیرنگرانی عالم اسلام کے اندر مختلف میدانوں میں اسلامی کام کیے جائے۔

ذیل میں ہم اس ادارے کے اہداف پیش کرتے ہیں:

1. پورے اطراف عالم میں اسلام کی تبلیغ اور پیغام کے فریضہ کو انجام دینا اور یہ کہ پورے عالم کے لیے اگر سلامتی کی ضمانت دیا جا سکتا ہے تو وہ صرف اور صرف اسلام کے وہ بنیادی اور اساسی قواعد ہیں جن کا پیغام اسلام نے دیا ہے۔
2. مسلمانوں کے اتحاد اور اتفاق کے لیے انتھک کوشش کرنا اور مسلمانوں کے اندر فرقہ واریت کے تمام اسباب کا سدِ باب کرنا۔
عالم اسلام کو درپیش تمام چیلنجوں کا مقابلہ کرنا۔
3. ہر اس ادارہ کے ساتھ تعاون کرنا جو خیر اور فلاح کی طرف دعوت دیتا ہو اور اس کی نصرت ایک اہم فریضہ سمجھنا۔
4. ہر قسم کے لیے اور پرانے باطل دعووں کا پھینک ڈالنا اور اسلام میں
5. لسانیت اور قومیت کی شعار کا ختم کرنا۔
6. بہترین اسلامی معاشرہ کا قیام اور معاشرے کے تمام افراد کو انصاف کی فراہمی اسی طرح اور تمام خیر کے میدانوں میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی عام دعوت دینا۔

اور تحقیق 4ممالک کے تعاون سے وجود میں آیا ہے جو کہ ان اعمال کی اپنے طور پر غیر سیاسی اور غیر سرکاری بندوبست کرتے ہیں۔

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ (مشکل الفاظ کے معانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُسَاعَدَةٌ	تعاون کرنا	اِسْعَادٌ	ترویج
اَهْدَافٌ	اغراض	اَلْعَقَبَاتُ	درپیش
شُعُوْبِيَّةٌ	لسانیت	تُحَاوِلُ	شامل ہونا ہے
اَلتَّفَكُّكُ	رکاوٹ	اَلتَّسَابُقُ	ایک دوسرے سے بڑھنا
عُنْصُرِيَّةٌ	قومیت	بِقَاعٌ	مختلف حصیں

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْاَوَّلُ (پہلی مشق)

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ:

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیں:

اَلسُّؤَالُ الْاَوَّلُ: مَا اِسْمُ مُؤَسَّسَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ؟

اَلْجَوَابُ الْاَوَّلُ: اِسْمُهَا رَابِطَةُ الْعَالَمِ الْإِسْلَامِيِّ.

اَلسُّؤَالُ الثَّانِيْ: اُذْكُرْ اَحَدَ اَهَمِّ الْاَهْدَافِ لِتَأْسِيْسِهَا؟

اَلْجَوَابُ الثَّانِيْ: اَحَدُ اَهَمِّ الْاَهْدَافِ طَرْحُ كُلِّ دَعْوٰى جَاهِلِيَّةٍ قَدِيْمَةٍ كَانَتْ اَوْ حَدِيْثَةٍ وَرَفْعُ شِعَارٍ لَا شُعُوْبِيَّةٍ وَلَا عُنْصُرِيَّةٍ.

اَلسُّؤَالُ الثَّالِثُ: كَمْ عُضْوًا لِرَابِطَةِ الْإِسْلَامِيِّ؟

اَلْجَوَابُ الثَّالِثُ: لَهَا وَاحِدٌ وَّ اَرْبَعِيْنَ عُضْوًا.

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ (دوسرا مشق)

اِمْلَا الْفَرَاغَ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ.

خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پر کریں۔

۱. نُحَاوِلُ جُهْدَهَا اَنْ تَجْمَعَ قُوَى الْخَيْرِ.
۲. وَاَنْ تَتَعَاوَنَ مَعَهَا فِيْ شَتَّى الْمَيَادِيْنِ الْإِسْلَامِيَّةِ.
۳. وَيَنْتَسِبُوْنَ اِلٰى تِسْعٍ وَّ ثَلَاثِيْنَ دَوْلَةً.
۴. يُمَثِّلُوْنَ بُلْدَانَهُمْ تَمْثِيْلًا شَعْبِيًّا لَا حُكُوْمِيًّا.
۵. رَابِطَةُ الْعَالَمِ الْإِسْلَامِ مُؤَسَّسَةٌ إِسْلَامِيَّةٌ شَعْبِيَّةٌ.

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

تَخَيَّرْ مِنْ "ب" مَا يُنَاسِبُ (أ)

کالم "ب" میں جو جملے کالم "أ" کے مناسب ہے نشان کے ذریعے وضاحت کریں۔

کالم "الف"	کالم "ب"
۱. أَدَاءُ فَرِيْضَةِ اللّٰهِ بِتَبْلِيْغِ رِسَالَةِ الْإِسْلَامِ.	اَلْمُسْلِمِيْنَ وَ اِزَالَةِ عَوَامِلِ التَّفَكُّكِ.
۲. مُسَاعَدَةُ كُلِّ مَنْ يَدْعُوْ اِلَى الْخَيْرِ	وَنَشْرِهَا فِيْ جَمِيْعِ اَنْحَاءِ الْعَالَمِ.
۳. بَذْلُ قُصَارَى الْجُهْدِ فِيْ تَوْحِيْدِ كَلِمَةِ.	اِنْشَاءُ جَامِعَةِ الْعَالَمِ الْإِسْلَامِيِّ.
٤. تَذْلِيْلُ عَقَبَاتِ الَّتِيْ تَعْتَرِضُ.	وَالْهُدٰى وَمُسَاعَدَتُهُ عَلٰى تَادِيَةِ.

جواب:

کالم "الف"	کالم "ب"
۱. أَدَاءُ فَرِيْضَةِ اللّٰهِ بِتَبْلِيْغِ رِسَالَةِ الْإِسْلَامِ.	وَنَشْرِهَا فِيْ جَمِيْعِ اَنْحَاءِ الْعَالَمِ.
۲. مُسَاعَدَةُ كُلِّ مَنْ يَدْعُوْ اِلَى الْخَيْرِ	وَالْهُدٰى وَمُسَاعَدَتُهُ عَلٰى تَادِيَةِ.
۳. بَذْلُ قُصَارَى الْجُهْدِ فِيْ تَوْحِيْدِ كَلِمَةِ.	اِنْشَاءُ جَامِعَةِ الْعَالَمِ الْإِسْلَامِيِّ.
٤. تَذْلِيْلُ عَقَبَاتِ الَّتِيْ تَعْتَرِضُ.	اَلْمُسْلِمِيْنَ وَ اِزَالَةِ عَوَامِلِ التَّفَكُّكِ.

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

ضَعْ / ضَعِيْ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ مِنْ عِنْدِكَ / عِنْدِكِ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملوں میں استعمال
تَجْمَعُ	حَرَامٌ اَنْ تَجْمَعَ بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ فِي النِّكَاحِ.
تَتَعَاوَنُ	تَتَعَاوَنُ فَاطِمَةُ هِنْدًا.
اِنْشَاءَ	بَلَّغُوا الْإِسْلَامَ فِيْ جَمِيْعِ اِنْشَاءِ الْعَالَمِ.
اِيْجَادُ	اِيْجَادُ الْمُجْتَمَعِ الْإِسْلَامِيِّ اَفْضَلُ.

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

Ali Infoz 0310190027

تَرْجِمْ / تَرْجِمِيْ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ؟

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ لکھیں:

اردو	عربی
۱۔ یہ صنعتی شہر ہے۔	هٰذِهِ مَدِيْنَةُ الصِّنَاعَةِ.
۲۔ اس کی سڑکیں کشادہ ہیں۔	شَوَارِعُهَا مُتَّسِعَةٌ.
۳۔ اس کی گلیاں بہت چوڑی ہیں۔	سِكَكُهَا عَرِيْضَةٌ.
۴۔ اس کی عمارتیں بہت اونچی ہیں۔	قُصُوْرُهَا شَامِخَةٌ.
۵۔ اس شہر کے درمیان سے ایک دریا بھی بہتا ہے۔	يَجْرِيْ فِيْ وَسْطِ هٰذِهِ الْمَدِيْنَةِ بَحْرٌ.

☆☆☆☆

الدَّرْسُ التَّاسِعُ عَشَرَ

انیسواں سبق

اَلْمَدِيْنَةُ الْمُنَوَّرَةُ

(مدینہ منورہ)

تاریخی پسِ منظر:

مدینہ منورہ کا شمار مدینہ منورہ کے اہم شہروں میں ہوتا ہے۔ کیونکہ یہاں سرورِ کونین ﷺ کا روضۂ مبارک موجود ہے اور اس کے پڑوس ہی میں خلیفۂ اوّل حضرت ابوبکر صدیقؓ اور خلیفۂ ثانی حضرت عمر بن خطابؓ موجود ہیں اور ساتھ مسجد نبوی بھی ہے۔

مسجد نبوی ﷺ:

مسجد نبویؐ مدینہ کے وسط میں ایک کشادہ میدان میں واقع ہے۔ جس کے چاروں طرف تجارتی مراکز ہیں اور نئی پرانی آبادیاں ہیں اور جس میں زیادہ تر جدید ایئر کنڈیشنر ہوٹل ہیں اور حجاج کے لیے استقبال کے لیے تیار کیے گئے ہیں جو کہ مدینہ حاضر ہوتے ہیں اور ہر سال مختلف موسموں میں آتے رہتے ہیں۔

سڑکیں اور بلڈنگیں:

سعودی حکومت نے بقیع اور مسجد نبویؐ کے درمیان حائل تمام پرانی عمارتیں منہدم کر دی اور نئے راستے بنا دیے ہیں۔ یوں مدینہ کے گلیوں میں آنے جانے کی سہولت پیدا ہوگئی ہے اور مدینہ منورہ کے اندر ہر قسم کی راحت و آسانی کے اسباب مہیا کر دیے گئے اور اکثر آبادی میں بجلی اور پانی کا بندوبست کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ وہاں کے باغات اور آباد زمینیں چاروں طرف پھیلے ہوئے ہیں جو وہاں کے آبادی کے لیے کافی اسباب معیشت مہیا کرتی ہیں۔ باوجود اس کے کہ سعودی حکومت نے مدینہ منورہ کے اندر جدید طرز کے بلڈنگ اور وسیع وعریض سڑکیں بنائیں اور فوارے نصب کیے ہیں یہاں پرانے کچھ محلے بھی آباد ہے جو کہ مدینہ منورہ کے قدیم تاریخ کی یاد تازہ کرتی ہے۔ وہاں کی پرانی آبادیاں پتھر کی ہی ہوتی ہے اور قدیم طرز کے بالاخانے لکڑیوں سے بنائی گئی ہیں۔

مدینہ منورہ کے چشمے:

"اَلْعَيْنُ الزَّرْقَاءُ" نامی چشمہ قبا نامی علاقے میں ہے۔ مدینہ منورہ کے اندر موجود کاریزوں کے سلسلے میں یہ بھی جڑا ہوا ہے جن میں ایک کنویں سے دوسرے کنویں میں پانی کاریز کے ذریعے پہنچایا جاتا ہے اور یوں یہ پانی مدینہ منورہ پہنچ جاتا ہے۔ ایک زمانے تک پانی پہنچانے کا یہی ایک طریقہ تھا پھر بعد میں ۱۳۸۲ھ میں "اَلْعَيْنُ الزَّرْقَاءُ" نامی چشمے کے پانی کے لیے دو بڑے ذخائر بنائے گئے اور یوں پرانے طریقے کے مطابق "اَلْعَيْنُ الزَّرْقَاءُ" سے مدینہ منورہ تک پانی پہنچانے کا رواج ختم ہو کر آٹو میٹک ٹیوب ویل کا رواج پڑ گیا۔

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ (مشکل الفاظ کے معانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلْقَدِيْمَةُ	پرانا	شَبَكَةٌ	قریب قریب
اَلْآبَارِ	کنویں	مُضَخَّاتٌ	فوارے
اَلْمَحَالُ	ناممکن	اَلْفَنَادِقُ	ہوٹل
اَلتَّقْلِيْدِيَّةُ	پرانے طرز کی	قَنَوَاتٌ	نہریں
يَأْتُوْنَ	وہ آتے ہیں	اَلْأَسْوَاقُ	بازاریں
اَلْمَشْرُوْعَاتُ	راستے	اَلْمُكَيِّفَةُ	کیفیت بنانے والا

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْأَوَّلُ (پہلی مشق)

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ:

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیں:

اَلسَّوَالُ الْأَوَّلُ: اُذْكُرْ أَهَمَّ شَوَارِعِ الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ؟

اَلْجَوَابُ الْأَوَّلُ: مِنْ أَهَمِّ شَوَارِعِ الْمَدِيْنَةِ شَارِعَةٌ بَيْنَ الْمَدِيْنَةِ وَالْمَكَّةِ وَبَيْنَ الْمَدِيْنَةِ وَفَنَادِقِ الْمَدِيْنَةِ وَغَيْرَهَا.

اَلسَّوَالُ الثَّانِيْ: اُذْكُرْ أَهَمَّ مَبَانِي الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ؟

اَلْجَوَابُ الثَّانِيْ: أَهَمَّ مَبَانِي الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ مَبَانِيْ بَيْنَ الْحَرَمِ النَّبَوِيِّ وَالْبَقِيْعِ.

اَلسَّوَالُ الثَّالِثُ: اُذْكُرْ أَهَمَّ مَرَاكِزَ الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ؟

اَلْجَوَابُ الثَّالِثُ: مِنْ أَهَمِّ مَرَاكِزَ الْمَدِيْنَةِ الْمَحَالُّ التِّجَارِيَّةُ الْحَدِيْثَةُ وَالْأَسْوَاقُ التَّقْلِيْدِيَّةُ الْقَدِيْمَةُ وَالْعِمَارَاتُ الْحَدِيْثَةُ الَّتِيْ تَشْغَلُ أَغْلَبُهَا الْفَنَادِقُ الْجَدِيْدَةُ.

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ (دوسری مشق)

اِمْلَأِ الْفَرَاغَ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ.

خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

١. تُعْتَبَرُ الْمَدِيْنَةُ الْمُنَوَّرَةُ مِنْ أَهَمِّ مُدُنِ الْمَمْلَكَةِ السُّعُوْدِيَّةِ.
٢. تَقَعُ الْعَيْنُ الزَّرْقَاءُ بِمِنْطَقَةِ قُبَاءٍ.
٣. يَقَعُ الْحَرَمُ النَّبَوِيُّ عَلٰى مِيْدَانٍ فَسِيْحٍ فِيْ قَلْبِ الْمَدِيْنَةِ.
٤. وَالَّذِيْنَ يَأْتُوْنَ كُلَّ عَامٍ فِيْ مَوَاسِمَ مُتَعَدِّدَةٍ.
٥. وَتَمَّ تَرْكِيْبُ مُضَخَّاتٍ آلِيَةٍ عَلَى الْآبَارِ.

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

تَخَيَّرْ مِنْ "ب" مَا يُنَاسِبُ (أ)

کالم "ب" میں جو جملے کالم "أ" کے مناسب ہے نشان کے ذریعے وضاحت کریں۔

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

کالم "الف"	کالم "ب"
۱. وَتُحِيطُ بِهِ الْمَحَالُ التِّجَارِيَّةُ الْحَدِيثَةُ	أَهَمِّ مُدُنِ الْمَمْلَكَةِ السُّعُودِيَّةِ.
۲. وَفِي الْمَدِينَةِ الْمُنَوَّرَةِ تَتَوَافَرُ.	وَالْأَسْوَاقُ التَّقْلِيدِيَّةُ الْقَدِيمَةُ.
۳. تُعْتَبَرُ الْمَدِينَةُ الْمُنَوَّرَةُ مِنْ.	بِإِزَالَةِ جَمِيعِ الْمَبَانِي الْقَدِيمَةِ.
٤. قَامَتِ الْحُكُومَةُ السُّعُودِيَّةُ	جَمِيعَ سُبُلِ الرَّاحَةِ لِلْإِقَامَةِ.

جواب:

کالم "الف"	کالم "ب"
۱. وَتُحِيطُ بِهِ الْمَحَالُ التِّجَارِيَّةُ الْحَدِيثَةُ	وَالْأَسْوَاقُ التَّقْلِيدِيَّةُ الْقَدِيمَةُ.
۲. وَفِي الْمَدِينَةِ الْمُنَوَّرَةِ تَتَوَافَرُ.	جَمِيعَ سُبُلِ الرَّاحَةِ لِلْإِقَامَةِ.
۳. تُعْتَبَرُ الْمَدِينَةُ الْمُنَوَّرَةُ مِنْ.	أَهَمِّ مُدُنِ الْمَمْلَكَةِ السُّعُودِيَّةِ.
٤. قَامَتِ الْحُكُومَةُ السُّعُودِيَّةُ	بِإِزَالَةِ جَمِيعِ الْمَبَانِي الْقَدِيمَةِ.

☆☆☆☆

اَلتَّدْرِيبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

ضَعْ/ضَعِي الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ مِنْ عِنْدِكَ/ عِنْدِكِ فِي جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملوں میں استعمال
فَسِيحٌ	يَقَعُ الْحَرَمُ النَّبَوِيُّ عَلٰى ميدان فَسِيحٍ.
اَلْمَحَالُ	وَتُحِيطُ بِهِ الْمَحَالُ التِّجَارِيَّةُ وَالْأَسْوَاقُ التَّقْلِيدِيَّةُ الْقَدِيمَةُ.
اَلتِّجَارِيَّةُ	وَتُحِيطُ بِهِ الْمَحَالُ التِّجَارِيَّةُ وَالْأَسْوَاقُ التَّقْلِيدِيَّةُ الْقَدِيمَةُ.
اَلْأَسْوَاقُ التَّقْلِيدِيَّةُ	وَتُحِيطُ بِهِ الْمَحَالُ التِّجَارِيَّةُ وَالْأَسْوَاقُ التَّقْلِيدِيَّةُ الْقَدِيمَةُ.

اَلتَّدْرِيبُ الْخَامِسُ (چوتھی مشق)

تَرْجِمْ/تَرْجِمِي الْجُمَلَ الْآتِيَةَ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ؟

مندرجہ ذیل جملوں کے عربی میں ترجمہ لکھیں۔

اردو	عربی
۱۔ یہ ایک مسجد ہے۔	هٰذَا مَسْجِدٌ.
۲۔ مسلمان روزانہ اس میں پانچ نمازادا کرتے ہیں۔	يُؤَدِّي الْمُسْلِمُوْنَ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ فِي الْمَسْجِدِ.
۳۔ ہم روزانہ قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہیں۔	نَحْنُ نَتْلُوا الْقُرْآنَ كُلَّ يَوْمٍ.
۴۔ صبح سویرے اُٹھنا اچھی عادت ہے۔	اَلْاِسْتِيْقَاظُ مُبَكِّرًا عَادَةٌ طَيِّبَةٌ.
۵۔ رات کو جلدی سونا اچھی عادت ہے۔	الرُّقُوْدُ فِي اللَّيْلِ سَرِيعًا خَصْلَةٌ شَرِيفَةٌ.

☆☆☆☆☆

اَلدَّرْسُ الْعِشْرُوْنَ (بیسواں سبق)

مَخْدُوْمُ مُحَمَّدٍ هَاشِمٍ تَتْوِيُّ

(مخدوم محمد ہاشم ٹھٹوی)

حضرت محمد ہاشم ٹھٹویؒ کا نام اوران کا نسب:

وہ امام تھے۔ علامہ تھے، فقیہہ تھے، محدث تھے، مفسر تھے، قاری تھے، مکرم تھے۔ ان کا نام محمد ہاشم بن عبدالغفور بن عبدالرحمٰن بن عبداللطیف حارثی سندھی ہے۔

حضرت محمد ہاشم کی ولادت اور حالات زندگی:

وہ بٹورہ نامی بستی میں پیدا ہوئے جو کہ ٹھٹہ کے مضافات میں واقع ہے۔ 1692ء بروز جمعرات اور انہوں نے اپنے والد کی جو کہ ان کے شہر میں چوٹی کے علماء میں سے تھا پرورش پائی۔ انہوں نے والد ماجدہ سے قرآن کریم، عربی و فارسی کے مبادیات اور علم الاصول وعلم الفقہ وغیرہ پڑھی۔ علم کی پیاس بجھانے کے لئے آپؒ نے ٹھٹہ شہر کا رخ کیا جو کہ ملکوں کا رونق اور علوم کا مرکز تھا۔ آپ نے اسی شہر ٹھٹہ میں وہاں کے بڑے بڑے علماء و مشائخ سے علوم دینیہ کے علاوہ ادبی اور فنی علوم و معارف بھی سیکھے جو کہ اس زمانے میں متداول تھے۔ اور دینی مدارس کے نصاب میں شامل تھے۔

آپؒ کے اساتذہ کرام:

انہوں نے اپنے شہر میں فائق اور جلیل القدر علماء و مشائخ سے علم حاصل کیا۔ جن میں آپ کے والد شیخ عبدالغفور بن عبدالرحمٰن التتوی، علامہ الشیخ ضیاء الدین بن ابراہیم الصدیقی السندی اور شیخ محمد سعید ٹھٹوی وغیرھم رحمھم اللہ علیھم شامل ہیں۔

آپؒ کے مولفات:

آپؒ کے تالیفات اور مولفات ہر خاص و عام میں مشہور ہیں اور بلاشبہ آپؒ کے تالیفات و تصنیفات بکثرت ہیں۔ جب آپؒ کی عمر 31 سال تھی اس وقت آپ کے عربی و فارسی تصنیفات کی تعداد 35 سے بڑھ کر تھی۔ گویا آپؒ کی تالیفات آپ کی عمر سے بھی زیادہ تھے۔ آپ کے کل تالیفات و تصنیفات کی تعداد 115 سے متجاوز ہے۔

آپؒ کی شخصیت و مرتبت:

آپؒ کی شخصیت ایک شانہ روزگار تھی۔ پاک و ہند کے اندر آپ کی دینی خدمات ہر سو پھیلی ہوئی ہیں۔ فن تفسیر میں آپ کو ید طولی حاصل تھا۔ علم اصول

Ali Infoz 03101900027

Scanned with CamScanner

اور علم فقہ میں مہارت کے ساتھ ساتھ علوم حدیث میں بھی آپ کو کافی دسترس حاصل تھی۔ فتویٰ کے بارے میں آپؒ گویا برہان تھے۔ ان کے علاوہ علم قرات میں بھی آپ کو بڑی دلچسپی تھی۔ آپؒ حیا اور صبر کا حامل تھے۔ آپؒ تینوں زبانوں (عربی، فارسی، اردو) میں شاعری بھی کیا کرتے تھے۔ علم سیر اور تاریخ کے ساتھ ساتھ علم النحو میں بھی آپؒ گویا رب کی نشانی تھے۔ آپؒ نہایت ذہین اور فطین آدمی تھے۔ جب کسی مسئلہ پر بحث فرماتے تو سیر حاصل بحث فرماتے اور پوری تحقیق کے ساتھ مسئلہ کا حل نکالتے۔ عوام و خواص میں آپؒ کی ایک مقبولیت تھی۔ آپؒ کی بزرگی اور علم پختگی کو ضرب المثل کے طور پر ذکر کیا جاتا تھا۔

آپؒ کی وفات

1761ء ٹھٹہ شہر کے اندر جمعرات کے دن آپؒ نے اس دارِ فانی سے کوچ کیا۔ آپؒ کے نماز جنازہ میں بڑی کثرت سے خلق خدا نے شرکت کی۔ اس کے بعد مکلی نامی مقبرے میں آپؒ دفن کر دیے گئے جو کہ ٹھٹہ شہر سے کچھ فاصلے پر ہے۔

الكمات الجديدة

جدید الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وُلِدَ	پیدا ہوا	اَلْمُتَدَاوِلَةَ	متداول
مَبَادِئ	ابتدائی	مُضَافَاتِ	ارد گرد علاقے
فَجَمَعًا	کثرت	اِرْتَحَلَ	سفر کیا
قَرْيَةِ	گاؤں	مَشَائِخِهَا	اس کی مشائخ
اَلْفِقْهِ	علم فقہ، علم مسائل	حِجْرِ	زیر سایہ
فَدَرَسَ	پس اس نے پڑھا	مَعْقِلًا	مرکز
اَوَانِهِ	اس کے زمانے میں	اَلْفُنُوْنُ	فن کی جمع۔ علوم
اَلْمَنَاهِجِ	متداول	فَتَلَقّٰى	پس اُس نے حاصل کیا

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْاَوَّلُ (مشق نمبر1)

اَجِبْ عَنِ الْاَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ:

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیں:

اَلسُّؤَالُ الْاَوَّلُ: پہلا سوال

اَيْنَ وُلِدَ مُحَمَّدٌ هَاشِمٌ؟

الجواب: وُلِدَ مُحَمَّدٌ هَاشِمٌ رَحِمَهُ اللّٰهِ عَلَيْهِ فِيْ قَرْيَةِ بَتُوْرَةَ.

اَلسُّؤَالُ الثَّانِيْ: دوسرا سوال

لِمَاذَا اشْتَهَرَ التَّتَوِيْ؟

الجواب: لِاَنَّهُ وُلِدَ فِيْ قَرْيَةِ بَتُوْرَةَ مِنْ مُضَافَاتِ تَتَّهَ يَعْنِيْ مِنْ نِسْبَةِ تتہ.

اَلسُّؤَالُ الثَّالِثُ: تیسرا سوال

اَلْجَوَابُ: وُلِدَ مُحَمَّدٌ هَاشِمٌ لَيْلَةَ الْخَمِيْسِ 1962ء

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ (مشق نمبر2)

اِمْلَا الْفَرَاغَ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ.

خالی جگہیں مناسب سے پُر کریں؟

-1 وُلِدَ رَحِمَهُ اللّٰهِ فِيْ قَرْيَةِ بَتُوْرَةَ .

-2 وَنَشَأَ فِيْ حِجْرِ وَالِدِهِ

-3 ثُمَّ ارْتَحَلَ طَلَبًا لِلْعِلْمِ اِلٰى مَدِيْنَةِ تَتَّهَ .

-4 فَدَرَسَ فِيْهَا عَلٰى مَشَائِخِهَا وَعُلَمَائِهَا الْعُلُوْمَ الدِّيْنِيَّةَ

-5 فَكَانَتْ مُؤَلَّفَاتُهُ اَكْثَرَ مِنْ سَنَوَاتِ عُمْرِهِ

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (مشق نمبر3)

تَخَيَّرْ مِنْ "ب" مَا يُنَاسِبُ "أ" ؟

کالم ب میں جو جملے کالم ▯ کے مناسب ہیں اس کی وضاحت کریں؟

كالم أ	كالم ب
1- يُعْتَبَرُ الْعَلَّامَةُ الْمَخْدُوْمُ مُحَمَّدٌ	وَدُفِنَ فِيْ مَقْبَرَةِ (مُكْلِيْ)
2- حَصَلَ لَهُ الْقُبُوْلُ فِيْ بِلَادِهِ فِي الْعَوَامِ	هَاشِمُ التَّتَوِيْ شَخْصِيَّةٌ لَذَّةٌ
3- وَصَلّٰى عَلَيْهِ جَمٌّ غَفِيْرٌ	الثَّلَاثِ كَمَا كَانَ آيَةً فِي السِّيَرِ
4- وَكَانَ شَاعِرًا مُجِيْدًا فِي اللُّغَاتِ	وَالْخَوَاصِّ حَتّٰى يُضْرَبَ بِهِ الْمَثَلُ

جواب:

كالم أ	كالم ب
1- يُعْتَبَرُ الْعَلَّامَةُ الْمَخْدُوْمُ مُحَمَّدٌ	هَاشِمُ التَّتَوِيْ شَخْصِيَّةٌ لَذَّةٌ
2- حَصَلَ لَهُ الْقُبُوْلُ فِيْ بِلَادِهِ فِي الْعَوَامِ	وَالْخَوَاصِّ حَتّٰى يُضْرَبَ بِهِ الْمَثَلُ
3- وَصَلّٰى عَلَيْهِ جَمٌّ غَفِيْرٌ	وَدُفِنَ فِيْ مَقْبَرَةِ (مُكْلِيْ)
4- وَكَانَ شَاعِرًا مُجِيْدًا فِي اللُّغَاتِ	الثَّلَاثِ كَمَا كَانَ آيَةً فِي السِّيَرِ

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (مشق نمبر4)

ضَعِ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ مِنْ عِنْدِكَ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

وُلِدَ. قَرْيَةٌ. مُضَافَاتٌ. حِجْرٌ.

مندرجہ ذیل الفاظ اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملوں میں استعمال

All Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

وُلِدَ	وُلِدَ مُحَمَّدُ هَاشِمٍ فِي قَرْيَةِ بَتُورَة مِنْ مُضَافَاتِ تَتَّة.
قَرْيَةِ	" " " " " "
مُضَافَاتِ	" " " " " "
حِجْر	وَنَشَأَ مُحَمَّدُ هَاشِمٍ فِي حِجْرِ وَالِدِهِ

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (مشق نمبر5)

تَرْجِمِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ.

اردو جملے	عربی جملے
1۔ مخدوم محمد ہاشم سندھ کے بڑے عالم تھے۔	كَانَ الشَّيْخُ مَخْدُوْمُ مُحَمَّدُ هَاشِمٍ مِنْ كِبَارِ الْعُلَمَاءِ السِّنْدِ.
2۔ مخدوم محمد ہاشم نے عربی میں کئی کتابیں لکھیں۔	اَلَّفَ الشَّيْخُ مخدوم محمد هاشم كُتُبًا عَدِيْدَةً فِي اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ.
3۔ مخدوم محمد ہاشم نہ صرف مصنف بلکہ شاعر بھی تھے۔	مَاكَانَ الشَّيْخُ مَخْدُوْمُ مُحَمَّدُ هَاشِمٍ مُصَنِّفًا بَلْ كَانَ شَاعِرًا أَيْضًا.
4۔ باب الاسلام سندھ میں نامور علماء پیدا ہوئے۔	وُلِدَ فِيْ بَابِ الْإِسْلَامِ عُلَمَاءُ عُظَّامٌ.
5۔ مخدوم محمد ہاشم ایک صوفی شاعر تھے۔	كَانَ الْمَخْدُوْمُ محمد هاشم شَاعِرًا صُوْفِيًّا.

اَلدَّرْسُ الْحَادِيْ وَالْعِشْرُوْنَ

(اکیسواں سبق)

عِيَادَةُ الْمَرِيْضِ (تیمارداری)

میری امی کو جب اپنے بھتیجے کی بیماری کا معلوم ہوا تو مجھ سے چلنے کے لئے کہا۔ میں ساتھ جانے کے لئے تیار ہوا۔ کپڑے بدل لئے اور اپنی امی کے ساتھ اپنے ماموں کے گھر کی طرف چل دیئے جو کہ ہمارے محلّہ کے سامنے والے محلّہ میں تھا۔ دروازے پر پہنچ کر میں نے آہستگی سے دروازہ کھٹکھٹایا۔ مامی نے آکر دروازہ کھولا اور ہمیں سلام کیا۔ اور اَهْلًا وَّسَهْلًا کہا۔ ہمارے آنے سے بہت خوش ہوئی۔ ڈائننگ روم میں بیٹھنے سے پہلے ہم نے یوسف کی طبیعت کے بارے میں مامی سے معلوم کیا۔ انہوں نے اطمینان دلایا۔ کچھ دیر بیٹھنے کے بعد ہم خود یوسف کے کمرے میں ان سے ملنے چلے گئے۔ دیکھا کہ چہرہ بھی زرد پڑ گیا تھا۔ اور جسمانی کمزوری بھی کافی بڑھ گئی تھی۔

آگے بڑھ کر ہم نے طبیعت کے بارے میں پوچھا کیسی طبیعت ہے؟

انہوں نے بہت ہی پست آواز میں جواب دیا۔

خیریت سے ہوں اللہ پاک کا شکر ہے۔

چارپائی کے ساتھ رکھے ٹیبل پر کافی دوائیاں موجود تھیں۔ ہم زیادہ دیر یوسف کے پاس نہ بیٹھے کہ دلبرداشتہ ہو اور جلد ہی ڈائننگ روم میں واپس چلے آئے۔ مامی کے اصرار پر امی نے پیالہ کی طرف ہاتھ بڑھایا قہوہ نوش کرنے کے بعد یوسف کی صحت اور جلد شفایابی کے لئے دعا کر کے وہاں سے اپنے گھر کی طرف لوٹ آئیں۔

میں نے اپنی امی کا بہت شکریہ ادا کیا کہ وہ مجھے اپنے ساتھ اپنے ماموں کے بیٹے کی تیمارداری کے لئے لے گئی۔ اور میں اپنے اندر ایک ایسی خوشی محسوس کر رہا تھا جو بیان نہیں کیا جا سکتا۔

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ

جدید الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لَاحَظْتُ	میں نے ملاحظہ کیا	اَلْقَهْوَةُ	قہوہ
لَمْ نَطُلْ	زیادہ دیر نہ لگائی	فَطَلَبَتْ	اس نے طلب کی
فِنْجَانًا	کپ	مِنْضَدَةٌ	چھوٹا ٹیبل
عَلِمَتْ	اس نے جانی	لَانُزْعِجُهُ	ہم اس کو تکلیف دینا نہیں چاہتے
اَلْأَدْوِيَةُ	دوائیاں	اِلْحَاح	بار بار اصرار
زِيَارَتُنَا	ہمارا ملاقات	صَغِيْرَةٌ	چھوٹی
تَنَاوَلَتْ	اس نے کھائی	اِنْتَقَلْنَا	ہم واپس لوٹیں
اَلصِّحَةِ الْكَامِلَةِ	صحت کاملہ	خَرَجْنَا	ہم نکلے
بِجِوَارِ سَرِيْرِهِ	اس کے چارپائی کے پاس		

☆☆☆☆

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْأَوَّلُ (مشق نمبر1)

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ:

مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات لکھیں؟

السوال الاول: پہلا سوال

هَلْ عُدْتَ الْمَرِيْضَ؟

الجواب: نَعَمْ عُدْتُ الْمَرِيْضَ.

السوال الثانی: دوسرا سوال

هَلْ زُرْتَ الْمُسْتَشْفَى.

الجواب: نَعَمْ زُرْتُ الْمُسْتَشْفَى.

السوال الثالث: تیسرا سوال

هَلْ تَنَاوَلْتَ الدَّوَآءَ؟

الجواب: نَعَمْ تَنَاوَلْتُ الدَّوَاءَ.

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ (مشق نمبر2)

اِمْلَا الْفَرَاغَ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ.

Ali Infoz 03101790027

Scanned with CamScanner

خالی جگہیں مناسب سے پر کریں؟

1- عَلِمَتْ اُمِّیْ بِمَرَضِیْ مِنْ خَالِیْ یُوْسُفَ ۔
2- فَطَلَبَتْ مِنِّیْ اَنْ اَسْتَعِدَّ لِمُرَافَقَتِهَا
3- وَخَرَجْتُ بِصُحْبَتِهَا مُتَّجِهِيْنَ نَحْوَبَيْتِ خَالِیْ يُوْسُفَ
4- حَيَّيْنَاهَا فَرَدَّتِ التَّحِيَّةَ بِاَحْسَنَ مِنْهَا
5- ثُمَّ دَخَلْنَا اِلٰى قَاعَةِ الْاِسْتِقْبَالِ

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (مشق نمبر3)

تَخَيَّرْ مِنْ "ب" مَاتُنَاسِبُ "ا".

کالم ب میں جو جملے کالم ا کے مناسب ہیں اس کی وضاحت کریں؟

کالم الف	کالم "ب"
1- فَطَلَبَتْ مِنِّیْ اَنْ اَسْتَعِدَّ	بِصُحْبَتِهَا مُتَّجِهِيْنَ نَحْوَبَيْتِ خَالِیْ
2- وَلَقَدْ لَاحَظْتُ وُجُوْدَ كَثِيْرٍ	لِمُرَافَقَتِهَا فِیْ زِيَارَتِهَا لَه'
3- اِرْتَدَيْتُ مَلَابِسِیْ وَخَرَجْتُ	بِمُقَدِّمَتِهَا ثُمَّ دَخَلْنَا اِلٰى قَاعَةِ
4- وَاَحَلَّتْ بِنَا وَرَحَّبَتْ	مِنَ الْاَدْوِيَةِ عَلٰى مِنْضَدَةٍ

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (مشق نمبر4)

ضَعِ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ مِنْ عِنْدِكَ فِیْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

مندرجہ ذیل الفاظ اپنے جملوں میں استعمال کریں:

الفاظ	جملوں میں استعمال
لَاحَظْتُ	لَاحَظْتُ وُجُوْدَ كَثِيْرٍ مِنَ الْاَدْوِيَةِ عَلٰى مِنْضَدَةٍ صَغِيْرَةٍ
الْاَدْوِيَةِ	" " " " "
مِنْضَدَةٍ	" " " " "
صَغِيْرَةٍ	" " " " "

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (مشق نمبر5)

تَرْجِمِ الْجُمَلَ الْاٰتِيَةَ اِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ.

مندرجہ ذیل جملوں کے عربی میں ترجمہ لکھیں:

اردو جملے	عربی جملے
1- آج مجھے بخار ہے۔	اَشْتَكِیْ الْيَوْمَ الْحُمّٰى
2- میرے سر میں شدید درد ہے۔	اَشْتَكِیْ الصُّدَاعَ فِیْ رَاْسِیْ
3- مجھے ہسپتال جانا ہے۔	اَذْهَبُ اِلَى الْمُسْتَشْفٰى
4- میڈیکل سٹور کہاں واقع ہے؟	اَيْنَ دُكَّانُ الْاَدْوِيَةِ؟
5- مجھے ایک ٹیکہ دو گولیاں اور ایک کھانسی کا شربت دے دو۔	فَضْلًا اَعْطِنِیْ دَوَاءً لِلسُّعَالِ وَحَبَّتَيْنِ

الدَّرْسُ الثَّانِیْ عَشَرَ

مِيْثَاقُ الْمَدِيْنَةِ

بَعْدَ تَكْمِيْلِ هٰذَا الدَّرْسِ يَسْتَعِدُّ الطَّالِبُ لِاَنْ:

☆ يَقْدِرَ عَلٰى قِرَاءَةِ الْجُمَلِ الطَّوِيْلَةِ بِطَرِيْقَةٍ صَحِيْحَةٍ.
☆ يَقْدِرَ عَلٰى اسْتِعْمَالِ اَسْمَاءِ الْاِشَارَةِ وَالضَّمَائِرِ حَسْبَ الْمَوْقِعِ وَالْمَحَلِّ.
☆ يَعْرِفَ اَهَمِّيَّةَ مِيْثَاقِ الْمَدِيْنَةِ.

عَقَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْمُعَاهَدَاتِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ كُلِّ الطَّوَائِفِ الْمُسْلِمَةِ فِیْ عَصْرِه' فَكَانَ وَفِيًّا بِكُلِّ مَاعَاهَدَهُمْ عَلَيْهِ اِمْتِثَالًا لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى: (وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عَاهَدْتُّمْ وَ لَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا) النحل/91

وَعَقَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْمُعَاهَدَةَ مَعَ يَهُوْدِ الْمَدِيْنَةِ بَعْدَ هِجْرَتِهٖ اِلَيْهَا مُبَاشَرَةً وَفِیْ اَوَائِلِ اَيَّامِهٖ بِهَا مِمَّا يَدُلُّ دَلَالَةً قَاطِعَةً عَلٰى فِكْرِهِ التَّعَايُشِ وَرَغْبَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِیْ مُسَالَمَةِ غَيْرِ الْمُسْلِمِيْنَ' وَقَدْ جَاءَ فِیْ نُصُوْصِ الْمُعَاهِدَةِ مَا يَلِیْ:

١. اِنَّ يَهُوْدَ بَنِیْ عَوْفٍ اُمَّةٌ' مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ' لِلْيَهُوْدِ دِيْنُهُمْ وَلِلْمُسْلِمِيْنَ دِيْنُهُمْ.
٢. وَاِنَّ عَلَى الْيَهُوْدِ نَفَقَتُهُمْ' وَعَلَى الْمُسْلِمِيْنَ نَفَقَتُهُمْ.
٣. وَاِنَّ بَيْنَهُمُ النَّصْرُ عَلٰى مَنْ حَارَبَ اَهْلَ هٰذِهِ الصَّحِيْفَةِ.
٤. وَاِنَّ بَيْنَهُمُ النُّصْحُ وَالنَّصِيْحَةُ' وَالْبِرُّ دُوْنَ الْاِثْمِ.
٥. وَاِنَّهٗ لَمْ يَاْثَمِ امْرُؤٌ بِحَلِيْفِهٖ.
٦. وَاِنَّ النَّصْرَ لِلْمَظْلُوْمِ.
٧. وَاِنَّ الْيَهُوْدَ يُنْفِقُوْنَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ مَا دَامُوْا مُحَارِبِيْنَ.

اَلْحِوَارُبَيْنَ الْمُسَافِرِ وَالْمُفَتِّشِ

التدریبات

اَلتَّدْرِيْبُ الْاَوَّلُ. اَجِبْ/اَجِيْبِیْ عَنِ الْاَسْئِلَةِ الْاٰتِيَةِ.

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

اَلسُّؤَالُ الْاَوَّلُ: مَاذَا عِنْدَكَ؟
اَلْجَوَابُ الْاَوَّلُ: عِنْدِیْ اَقْلَامٌ'
اَلسُّؤَالُ الثَّانِیْ: هَلْ اَنْتَ تُدَخِّنُ؟
اَلْجَوَابُ: لَا. مَا اَنَا اُدَخِّنُ.
اَلسُّؤَالُ الثَّالِثُ: هَلْ عِنْدَكَ السِّجَارُ؟
اَلْجَوَابُ: لَا. مَا عِنْدِیْ سِجَارٌ.

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِیْ

اِمْلَاِ الْفَرَاغَاتِ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ.

مندرجہ ذیل خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پر کریں۔

١) اَنَا اُسَافِرُ اِلٰى. كَرَاتْشِیْ
٢) اَنَا رَكِبْتُ عَلَى الْفَرَسِ

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

۳) اَلسَّارَةُ سَرِيْعَةٌ جِدًّا

٤) اَلْحَافِلَةُ ضَرُوْرِيَّةٌ جِدًّا

۵) اَلدَّرَاجَةُ النَّارِيَّةُ مَوْجُوْدَةٌ عِنْدِيْ

اَلْحِوَارُ بَيْنَ الْمُسَافِرِ وَالْمُفَتِّشِ۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ

ضَعْ/ضَعِيْ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ مِنْ عِنْدَكَ/عِنْدَكِ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

مندرجہ ذیل الفاظ صحیح ترکیب کے ساتھ جملوں میں استعمال کریں۔

هَلْ لَدَيْكَ مَمْنُوْعَاتٌ حَشِيْشٌ

١. هَلْ هَلْ عِنْدَكَ كِتَابٌ؟

٢. لَدَيْكَ لَدَيْكَ قَلَمٌ.

٣. مَمْنُوعَاتٌ مَا عِنْدَكَ مَمْنُوعَاتٌ.

٤. حَشِيْشٌ هَلْ عِنْدَكَ حَشِيْشٌ

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ: تَرْجِمْ/تَرْجِمِيْ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ:

مندرجہ ذیل جملوں کے عربی میں ترجمہ لکھیں۔

ا۔ کشمیر ایک جنت نظیر وادی ہے۔

اَلْكَشْمِيْرُ وَادِيٌ مِنْ نَظِيْرِ الْجَنَّةِ.

۲۔ یہاں کا موسم بہت خوشگوار ہے۔

مَوْسِمُهَا طَيِّبٌ جِدًّا.

۳۔ خشک میوہ جات کے حوالے سے یہ شہر ایک نمایاں مقام رکھتا ہے۔

وَهٰذَا الْبَلَدُلَه سُمْعَةٌ مُمَيِّزَةٌ فِي الْفَوَاكِهِ الْجَافِّ.

۴۔ سردیوں میں یہاں پہاڑوں پر شدید برف باری ہوتی ہے۔

وَفِيْ مَوْسِمِ الشِّتَاءِ تَتَسَاقَطُ الثُّلُوْجُ عَلٰى جِبَالِهَا.

۵۔ یہاں کے پہاڑ دنیا کے خوب صورت ترین پہاڑ ہیں۔

جِبَالُهَا مِنْ اَبْهَجِ جِبَالِ الْعَالَمِ.

اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ وَالْعِشْرُوْنَ

آدَابُ الْمُعَوَّقِيْنَ

اَلتَّعْرِيْفُ:

معذوری ایسی حالت ہے جو روکتی آدمی کو ایک وظیفہ یا کئی وظیفوں کے سرانجام دین سے جس کو زندگی کے بنیاد شمار کیا جاتا ہے۔

کیسے اپنے نفس کی حفاظت کرنا اور اجتماعی تعلقات کو سرانجام دینے سے اور اچھی طریقے سے روزی کمانے سے اور یہ اشیاء ایسی ہے جس کا طبیعت تقاضا کرتا ہے۔ اور یا خود بخود اس پر قادر نہ ہونا آدمی کا اور محتاج ہوتا ہے ہمیشہ دوسروں کی مدد کا اور خاص تربیت کا جس کے ذریعہ وہ اپنی کمزوری پر قابو پا سکے۔ اور اسلام کمزوروں کے ساتھ خصوصی مدد کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ اور اسلام تیار کرتا ہے لوگوں کو کمزوری اور معذوروں کی مدد کرنے پر۔ جس طرح اسلام آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ ہر قسم کے نیکی کے کاموں میں تعاون کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ اور برے اور گناہ کے کاموں سے روکنے کی تعلیم دیتا ہے۔ اور آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ رحم کرنے اور محبت و بھائی چارگی کی دعوت دیتا ہے۔ اور بالخصوص معذور، مریض اور کمزور حضرات کے ساتھ۔ نہیں ہے کوئی تنگی کمزوری پر نہ مریضوں پر نہ ان لوگوں پر جو نہیں پاتے کہ خرچ کرے۔ نہیں ہے کوئی تنگی اندھے پر نہ لنگڑے پر کوئی خرچ نہ مریض پر کوئی خرچ اور جو تابعداری کرے اللہ اور اس کے رسول کی۔ اللہ داخل کرے گا اس کو ایسے جنات میں کہ بہتی ہے اس کے نیچے شیریں اور جو روگردانی کرے اللہ عذاب دے اس کو دردناک عذاب۔

اَلتَّدْرِيْبُ الْاَوَّلُ. اَجِبْ/اَجِيْبِيْ عَنِ الْاَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ.

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں:

اَلسُّوَالُ الْاَوَّلُ: عَرِّفِ الْاِعَاقَةِ؟

اَلْجَوَابُ الْاَوَّلُ: اَلْاِعَاقَةُ حَالَةٌ تَحُدُّمِنْ قُدْرَةِ الْفَرْدِ عَلَى الْقِيَامِ بِوَظِيْفَةٍ وَّاحِدَةٍ اَوْاَكْثَرَ.

اَلسُّوَالُ الثَّانِيْ: اُكْتُبْ آيَةَ الْوَارِدَةِ عَنِ الْمُعَاقِ.

اَلْجَوَابُ: لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَاعَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ ما يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهِ.

اَلسُّوَالُ الثَّالِثُ: مَنْ حَرَّضَ عَلٰى دَمْجِ الْمُعَاقِ فِي الْمُجْتَمِعِ؟

اَلْجَوَابُ: اَلْاِسْلَامُ يُحَرِّضُ عَلٰى دَمْجِ الْمُعَاقِ.

اَلسُّوَالُ ٤: مَنْ هُوَ ابْنُ اُمِّ مَكْتُوْمٍ؟

اَلْجَوَابُ: هُوَ صَحَابِيٌّ اَعْمٰى.

اَلسُّوَالُ ٥: اُذْكُرْ اِحْدَى مِنَ الْخِدْمَاتِ لِلْمُعَوَّقِيْنَ.

اَلْجَوَابُ: تَحَدُّدُ مَقَاعِدَ خَاصَّةٍ لِلْمَكْفُوْفِيْنَ فِيْ جَمِيْعِ وَسَائِلِ النَّقْلِ الْخَاصَّةِ وَالْعَامَّةِ.

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ اِمْلَا/اِمْلَائِيْ الْفَرَاغَ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ.

خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پر کریں۔

١. الاسلام يَعْتَنِيْ بِمُعَوَّقِيْنَ عِنَايَةً خَاصَّةً

٢. يُعَلِّمُ الْمُسْلِمُوْنَ التَّرَحُّمَ وَ الْوُدَّ مَعَ الضُّعَفَاءِ وَالْمَرْضٰى

٣. لاتَفَاضُلَ وَلَا تَمَايُزَبَيْنَ اِنْسَانٍ وَّاِنْسَانٍ اِلَّا بِا التَّقْوٰى

٤. مِنَ الْخِدْمَاتِ مِنَ الْمَكْفُوْفِيْنَ تَحَدُّدُ مَقَاعِدَ خَاصَّةٍ فِيْ وَسَائِلِ النَّقْلِ الْخَاصَّةِ وَالْعَامَّةِ

٥. قَدْ اَعْطَى الْاِسْلَامُ لِهٰؤُلَاءِ حُقُوْقَهُمْ.

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ تَخَيَّرْ/تَخَيَّرِيْ مِنْ (ب) مَايُنَاسِبُ (ا)

کالم ب سے جو الفاظ کالم ا کے مناسب ہیں وہ لکھیں۔

١. اَلْاِعَاقَةُ حَالَةٌ تَحُدُّمِنْ بِوَظِيْفَةٍ وَّاحِدَةٍ اَوْ اَكْثَرَ. قُدْرَةِ الْفَرْدِعَلَى الْقِيَامِ

٢. اَلْاِسْلَامُ يَعْتَنِيْ بِمُعَوَّقِيْنَ اَنْ يُسَاعِدَا لْمُسْلِمُوْنَ ذَوِى عِنَايَةً خَاصَّةً وَيُحَرِّضُ الْاِحْتِيَاجَاتِ.

٣. لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ.

٤. كَانَ النَّبِيُّ صلى اللّٰهِ عَليه وآله وسلم يُوَلِّيْ اِبْنَ مَكْتُوْمٍ عَلَى الْمَدِيْنَةِ.

٥. فَفِى الْمُجْتَمَعِ كُلُّهُمْ سَوَاءٌ لَاتَعَاضُلَ وَلَاتَمَايُزَ. بَيْنَ اِنْسَانٍ وَّاِنْسَانٍ اِلَّا بِاالتَّقْوٰى.

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ

ضَعْ/ضَعِيْ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ مِنْ عِنْدَكَ/عِنْدَكِ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

مندرجہ ذیل الفاظ جملوں میں استعمال کریں۔

Ali Imtiaz 03101190027

Scanned with CamScanner

الفاظ	جملوں میں استعمال
اَسَاسِيَّةٌ	آدَابُ الْمَعْذُوْرِيْنَ مِنْ اَسَاسِيَّةِ الْاِسْلَامِ.
يُحَرِّضُ	اَلْاِسْلَامُ يُحَرِّضُ عَلَى التَّعَاوُنِ.
حَرَجٌ	لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ.
مُجْتَمَعٌ	فِي الْمُجْتَمَعِ كُلُّهُمْ سَوَاءٌ.
حَافِلَةٌ	مِنْ آدَابِ الْمَعْذُوْرِيْنَ اِيْجَادُ حَافِلَةٍ.

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ

تَرْجِمْ/تَرْجِمِي الْجُمَلَ الْآتِيَةَ اِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ.
مندرجہ ذیل جملوں کے عربی میں ترجمہ لکھیں۔

۱۔ معذور لوگوں کی مدد کرنا ہمارا مذہبی فریضہ ہے۔
اِعَانَةُ الْمَعْذُوْرِيْنَ مِنْ اَهَمِّ تَعْلِيْمَاتِ الْاِسْلَامِ.

۲۔ مسلمانوں کو کمزوروں اور مریضوں کے ساتھ نرمی اور محبت کرنے کی تعلیم دی گئی ہے۔
يُعَلَّمُ الْمُسْلِمُوْنَ التَّرَحُّمَ وَالْوُدَّ مَعَ الضُّعَفَاءِ وَالْمَرْضٰى.

۳۔ معاشرے میں تمام انسان برابر ہیں۔
فِي الْمُجْتَمَعِ كُلُّهُمْ سَوَآءٌ.

۴۔ میری ایک بہن معذور ھے۔ اُخْتِيْ مَعْذُوْرَةٌ.

۵۔ اسلام احترام انسانیت کا درس دیتا ہے۔
☆☆☆☆☆
يُعَلِّمُ الْاِسْلَامُ اِحْتِرَامَ الْاِنْسِ.

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُوْنَ

اَلْفَوَاكِهُ (تئیسواں سبق)

(پھل فروٹ)

پھل فروٹ کسے کہتے ہیں؟ پھل فروٹ کی تعریف:

پھل ایک نباتی ثمر ہے جسے نباتات اپنے بیج اور نسل کو باقی رکھنے کے لئے پیدا کر دیتے ہیں۔ دیگر ہم مثل وہم جنس اشیاء سے کھٹاس یا مٹھاس کے ذریعہ اس کی پہچان ہوتی ہے۔ اور پانی سے بھرپور ہوتے ہیں۔ عموماً نہار منہ کھانے کے فوائد زیادہ بتائے جاتے ہیں کیونکہ کھانے کے بعد لینے سے نظام ہضم کو متاثر کر دیتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ پھلوں کے اندر کچھ وٹامنز ایسے موجود ہوتے ہیں جو جوانی کو تادیر باقی رکھنے میں مدد دیتی ہیں۔ اور سہولت کے اندر پیدا ہونے والے مشاکل کو آسان کر دیتی ہیں۔ پھلوں ہی کے ذریعے مختلف زہریلے جراثیم سے دفاع کیا جاتا ہے۔

بعض پھلوں کے خواص:

(1) اَلرُّمَّانُ: انار: یہ ایک موسمی پھل ہے۔ موسم خزاں میں پیدا ہوتا ہے۔ فارسی میں اس کو گلنار کہا جاتا ہے۔ انار کا پھل صحت کے لئے بہت مفید ہوتا ہے۔ انار کے درخت میں لعل اور سفید خوبصورت پھل ہوتے ہیں۔ جو بعد میں انار کی شکل اختیار کرتا ہے۔ جس کے اندر سینکڑوں لعل سفید رنگ کے دانے ہوتے ہیں۔ ہر دانہ کے اندر ایک بیج ہوتا ہے۔ بعض میں نرم اور بعض میں سخت۔

(2) اَلْبُرْتُقَالُ (مالٹا): مالٹا ترش قسم کا ایک قدرتی پھل ہے۔ جس کے اندر وٹامن A اور C وافر مقدار میں موجود ہوتا ہے۔ کیلشیم کو کم کر دیتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ میگنیشیم، پوٹاشیم، سوڈیم بھی اس میں موجود ہوتے ہیں۔ دنیا کے اندر سب سے زیادہ مالٹے برازیل میں پیدا ہوتے ہیں۔ پھر امریکہ کے اندر، پھر انڈیا، چین، ہسپانیہ اور اٹلی اس کے علاوہ ایران، مصر اور پاکستان میں بھی یہ پھل پیدا ہوتا ہے۔

(3) اَلْمَوْزُ (کیلا):
اصلاً عربی کلمہ ہے۔ اسے بنان اللوز کہا جاتا تھا۔ اہل یورپ نے بنانا کا لفظ بھی عربی ہی سے اخذ کیا ہے۔ بنان کے ساتھ الموز کا پہلا ملا کر "بنانا" بنا دیا۔ اسی پر آج بھی تلفظ کیا جاتا ہے۔ اور اسی سے دیگر اہل لسان نے بھی کیلے کے لئے نام رکھا ہے۔ کیلا ایک معروف پھل ہے جس کے تمام دانے برابر ہوتے ہیں۔ جنوب مشرقی ایشیاء اس کا اصل منبت ہے۔ جس میں ہندوستان اور پاکستان دونوں آتے ہیں۔

(4) اَلْمَانْجُوْ اَوِ الْمَانْجَا (آم): یہ ایک چلکا دار پھل ہے۔ اس کے اندر گٹھلی بھی ہوتی ہے۔ اس کا اصل مولد پاک و ہند ہیں۔ یمن، مصر اور سوڈان کے اندر بھی اس کی زراعت کی جاتی ہے۔ جنوب سعودیہ میں بھی اس کی زراعت کا تجربہ کامیاب ہوا ہے۔

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اِمْتِصَاصٌ	چوسنا	تَنْمُوْا	وہ بڑھتی ہے
تَنْطِقُ	بولا جاتا ہے	مَنَاخ	آب وہوا
سُكَّاكِرَ	شوگر	مُكْتَنِزَةٌ	جمع شدہ
اَزْهَارٌ	پھول	اَلْحُمْضِيَّاتُ	ترش
نَوَاةٌ	گٹھلی	اَلنُّحَاسُ	پیتل
مُبَاشِرَةً	خود کرنا	اِبْطَاءٌ	سستی کرنا
بُذُوْرٌ	تخم	يَحْتَوِيْ	شامل ہوتا ہے

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْاَوَّلُ (مشق نمبر1)

اَجِبْ عَنِ الْاَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ:
مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات لکھیں؟

السوال الاول: پہلا سوال مَاذَا تَعْرِفُ عَنِ الرُّمَّانِ؟
الجواب: اَلرُّمَّانُ هُوَ فَاكِهَةٌ خَرِيْفِيَّةٌ مُفِيْدَةٌ صِحِيًّا
السوال الثانی: دوسرا سوال هَلْ اَكَلْتَ الْمَوْزَ؟
الجواب: نَعَمْ اَكَلْتُ الْمَوْزَ.
السوال الثالث: تیسرا سوال مَاذَا تَعْرِفُ عَنِ الْمَانْجُوْ؟
الجواب: اَلْمَانْجُوْ هُوَ فَاكِهَةٌ قِشْرِيَّةٌ ذَاتُ نَوَاةٍ مَوْطِنُهَا الْاَصْلِي

Ali Infoz 03101900027

Scanned with CamScanner

الْهِنْدُ وَالْبَاكِسْتَانُ.

السوال الرابع: چوتھا سوال هَلْ قَضَيْتَ الْأَيَّامَ فِي الْحَدِيْقَةِ؟

الجواب: نَعَمْ قَضَيْتُ الْأَيَّامَ فِي الْحَدِيْقَةِ.

السوال الخامس: پانچواں سوال

مَا هِيَ الدَّوْلَةُ الْأُوْلٰى فِيْ اِنْتَاجِ الْبُرْتُقَالِ؟

الجواب: اَلْبَرَازِيْلُ هِيَ الدَّوْلَةُ الْأُوْلٰى فِيْ اِنْتَاجِ الْبُرْتُقَالِ.

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ (مشق نمبر2)

رَتِّبِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ لِتَكُوْنَ جُمَلًا مُفِيْدَةً.

مندرجہ ذیل بے ترتیب جملے کے ساتھ لکھ کرتا کہ مفید جملے بن جائیں۔

بے ترتیب جملے	باترتیب جملے
1- دَخَلَ. الْفَحْصِ. حُجْرَةَ.	دَخَلَ حُجْرَةَ الْفَحْصِ.
2- اَلطَّبِيْبُ. دَفَعَ. اُجْرَةَ	دَفَعَ الطَّبِيْبُ اُجْرَةَ
3- اَلطَّبِيْبِ. اَمَامَ. جَلَسَ	جَلَسَ اَمَامَ الطَّبِيْبِ
4- اِلٰى. ذَهَبَ. الطَّبِيْبِ	ذَهَبَ اِلَى الطَّبِيْبِ
5- اَلطَّبِيْبُ. يَفْحَصُ. الْمَرِيْضَ	يَفْحَصُ الطَّبِيْبُ الْمَرِيْضَ

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ

(مشق نمبر3)

اَكْمِلْ كَمَا فِي النَّمُوْذَجِ.

مثال کی طرح خالی جگہیں پر کریں؟

مثال:	دَفَعَ	يَدْفَعُ	اِدْفَعْ
1-	كَشَفَ	يَكْشِفُ	اِكْشِفْ
2-	دَخَلَ	يَدْخُلُ	اُدْخُلْ
3-	شَعَرَ	يَشْعُرُ	اُشْعُرْ
4-	جَلَسَ	يَجْلِسُ	اِجْلِسْ
5-	وَضَعَ	يَضَعُ	ضَعْ

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ

(مشق نمبر4)

ضَعِ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ مِنْ عِنْدِكَ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

مندرجہ ذیل الفاظ اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملوں میں استعمال
يَحْتَوِيْ	يَحْتَوِي الْبُرْتُقَالُ عَلٰى فِيْتَامِيْنَ.
تُنْطَقُ	تُنْطَقُ عَلَى الْمَوْزِ اَلْبَنَانُ.
نَوَاةٌ	اَلْمَانْجُوْ فَاكِهَةٌ قِشْرِيَّةٌ ذَاتُ نَوَاةٍ.
مَنَاخٌ	مَنَاخُ اِيْبِتَ آبَادَ طَيِّبَةٌ جِدًّا.

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (مشق نمبر5)

تَرْجِمِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ اِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ.

مندرجہ ذیل جملوں کے عربی میں ترجمہ لکھیں۔

1- آپ کا نام کیا ہے؟	مَا اسْمُكَ؟
2- آپ کہاں رہتے ہیں؟	اَيْنَ تَسْكُنُ؟
3- آپ کی تعلیم کیا ہے؟	مَا اَهْلِيَّتُكَ؟
4- میں عربی کا استاد ہوں۔	اَنَا مُعَلِّمٌ اُعَلِّمُ الْعَرَبِيَّةَ
5- آپ کا بیگ کہاں ہے؟	اَيْنَ حَقِيْبَتُكَ؟

☆☆☆☆

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ

(چوبیسواں سبق)

(غُلَام عَلِيْ آزَادُ الْبِلْجَرَامِيُّ)

(غلام علی آزاد بلگرامی کے حالات)

آپؒ کے حالات زندگی:

غلام علی آزد بلگرامی کا شمار ہندوستان کے نامور اُدباء اور بڑے شاعروں میں ہوتا ہے۔ آپ کا پورا نام غلام علی ابن نوح الحسینی الواسطی البلجر امی ہے۔ آزاد آپ کا تخلص تھا۔ آپ کا تعلق سادات خاندان سے تھا۔ آپ 1116ھ کو بلگرام میں پیدا ہوئے۔ اور یہاں پروان چڑھے۔ آپ نے ابتدائی درسی کتب اپنے نانا سید عبدالجلیل البگرامی اور شفیع محمد طفیل الاترولوی سے پڑھی۔ عروضی اور قوانی کا علم اپنے ماموں خالد بن عبدالجلیل سے حاصل کیا۔ پھر حجاز مقدس جا کر شفیع محمد السندی سے اجازت حدیث لی۔ واپس آ کر اورنگ آباد کے اندر رہائش اختیار کی۔

آپ کا لقب:

چونکہ آپ نے حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مثل آپ ﷺ کی مدح میں کافی اشعار وقصائد کہے ہیں۔ اسی وجہ سے آپ کا لقب "حَسَّانُ الْهِنْدِ" رکھا گیا۔ اور اس لقب کے آپ زیادہ مستحق بھی تھے۔ کیونکہ آپ نے نبی اکرم ﷺ کی مدح میں تقریباً دس دفتر اور قصائد کا ایک بڑا مجموعہ لکھا ہوا چھوڑا ہے۔ اس کے علاوہ ایک طویل (جزیہ کلام بھی کہا ہے جس کے اشعار کا مجموعہ تقریباً 350 ہیں)

اللہ تعالیٰ نے آپ کو شعر کہنے کا ایک عجیب ملکہ دیا تھا۔ یہاں تک کہ کبھی کبھی ایک ہی دن میں یا اس سے بھی کم میں پورا قصیدہ بنا ڈالتے۔

عربی ادب میں آپ کا مقام:

آپ کا شمار مکثرین شعراء میں ہوتا ہے۔ آپ کے عربی کا مجموعہ گیارہ ہزار اشعار پر مشتمل ہے۔ آپ فطری شاعر تھے۔ قوت خیالیہ کی تصور پر آپ کو ملکہ حاصل تھا۔ آپ کے عربی شعر کے مجموعے کو ہندوستان کی تاریخ میں ایک نمایاں مقام حاصل ہے۔ اہل علم حضرات نے آپ کے شعر پر نقد و تاریخ کے اعتبار سے کام کیا ہے۔ انہیں یہ اعتراف کرنا پڑا کہ آپ کا شعر اسلوب و بیان کے ساتھ ساتھ بلاغت و جزالت لفظ کا بہترین شاہکار ہے۔

آپ کی علمی یادگاریں:

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

آپ کے اہم مولفات میں سبحۃ المرجان فی آثار ہندوستان۔ تسلیۃ الفواد فی قصائد آزاد شفاء العالل فی صلاح کلام المتنبی۔ غزلان الہند۔ مظہر البرکات، مراۃ الجمال (قصیدہ فی وصف اعضاء المعشوقہ) ماثر الکرام، الشجرۃ الطیبہ شامل ہیں۔

ان کے علاوہ فارسی کے مولفات میں سرو آزاد و ید بیضاء اور خزانہ عامرۃ کے علاوہ 9 ہزار اشعار پر مشتمل فارسی زبان میں ایک دیوان بھی شامل ہے۔ آپ بلاشبہ ایک ماہر ترین شاعر تھے۔

آپ کی وفات: آپ کی وفات 1200ھ کو اورنگ آباد میں ہوئی۔

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ

جدید الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لُقِّبَ	اس کو لقب دیا گیا	اَحَدٌ	ایک
تَرَكَ	اس نے چھوڑا	مَدْحٌ	تعریف
اَرْجُوْزَةٌ	قصیدہ	دَوَاوِيْنَ	دیوان کی جمع۔ اشعار وقصائد کا مجموعہ
اَلْمُكْثِرِيْنَ	اکثر	تَبْلُغُ	پہنچتی ہیں
اَلْمُشَابَهَةُ	مشابہت	اَلْفٌ	ہزار
عَشَرَةٌ	دس	لَاشَكَّ	کوئی شک نہیں
طَوِيْلَةٌ	لمبی	مَجْمُوْعَةٌ	تمام۔ کل تعداد

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْاَوَّلُ (مشق نمبر 1)

أَجِبْ عَنِ الْاَسْئِلَةِ الْاٰتِيَةِ:

مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات لکھیں؟

السوال الاول: پہلا سوال اَيْنَ وُلِدَ الْبِلْجِرَامِيُّ؟

الجواب: وُلِدَ فِيْ بِلْكِرَام.

السوال الثانی: دوسرا سوال اَيْنَ نَشَأَ الْبِلْجِرَامِيُّ؟

الجواب: نَشَأَ فِيْ بِلْكِرَام.

السوال الثالث: تیسرا سوال مَتٰى وُلِدَ الْبِلْجِرَامِيُّ؟

الجواب: وُلِدَ فِيْ سَنَةِ 1116ھ.

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ (مشق نمبر 2)

اِمْلَأِ الْفَرَاغَ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ

خالی جگہیں مناسب سے پر کریں؟

1- مِنْ اَبْرَزِ وَاَعْظَمِ الْكُتَّابِ وَالشُّعَرَاءِ الْعَرَبِيَّةِ.

2- قَرَاَ الْكُتُبَ الدِّرَاسِيَّةَ عَلَى الشَّيْخِ طُفَيْلُ مُحَمَّدُ الْاَتْرَوْلُوِيُّ

3- وَاَخَذَ الْعُرُوْضَ وَالْقَوَافِيَ عَنْ خَالِهٖ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْجَلِيْلِ

4- ثُمَّ رَحَلَ اِلَى الْحِجَازِ وَاَخَذَ اِجَازَةَ الْحَدِيْثِ

5- وَلَمَّا عَادَ اِلَى الْهِنْدِ سَكَنَ مَدِيْنَةَ اَوْرَنْكَ آبَادَ

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (مشق نمبر 3)

تَخَيَّرْ مِنْ "ب" مَا يُنَاسِبُ "ا".

کالم ب میں جو جملے کالم ا کے مناسب ہیں اس کی وضاحت کریں؟ جواب:

کالم الف	کالم ب
1- قَرَاَ الْكُتُبَ الدِّرَاسِيَّةَ عَلَى الشَّيْخِ طُفَيْلِ	مُحَمَّدِ الْاَتْرَوْلُوِيِّ وَعَلٰى جَدِّهٖ لِاُمِّهٖ
2- فَاعْتَرَفُوْا بِذٰلِكَ فَاِنَّ شِعْرَهٗ يَتَّسِمُ	بِجَزَالَةِ اللَّفْظِ وَبَلَاغَةِ الْمَعَانِيْ
3- مِنْ اَهَمِّ مُؤَلَّفَاتِهٖ سُبْحَةُ الْمَرْجَانِ	وَتَسْلِيَةُ الْفُؤَادِ فِيْ قَصَائِدِ آزَادْ.
4- وَلَهٗ اَيْضًا دِيْوَانٌ بِالْفَارِسِيَّةِ	فِيْ تِسْعَةِ آلَافِ بَيْتٍ

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (مشق نمبر 4)

ضَعِ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ مِنْ عِنْدِكَ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

مندرجہ ذیل الفاظ اپنے جملوں میں استعمال کریں:

الفاظ	جملوں میں استعمال
لُقِّبَ	لَقَدْ لُقِّبَ آزَادُ بِلَقَبِ "حَسَّانِ الْهِنْدِ"
اَلْمُشَابِهَةُ	زَيْدٌ مُشَابِهَةُ الْبَكْرِ فِي الْقِرَاءَةِ
مَدْحٌ	مَدَحْتُ مَدْحَ النَّبِيِّ
لَاشَكَّ	لَاشَكَّ فِيْهِ

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ

(مشق نمبر 5)

تَرْجِمِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ اِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ.

مندرجہ ذیل جملوں کے عربی میں ترجمہ لکھیں۔

1- غلام علی آزاد ہندوستان کے بڑے عالم تھے۔

عربی: كَانَ غُلَامُ عَلِيُّ آزَادُ مِنْ كَبَائِرِ عُلَمَاءِ الْهِنْدِ.

2- غلام علی آزاد نے عربی میں کئی کتابیں لکھیں۔

عربی: اَلَّفَ غُلَامُ عَلِيُّ آزَادُ كُتُبًا عَدِيْدَةً فِي اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ.

3- غلام علی آزاد نہ صرف مصنف بلکہ شاعر بھی تھے۔

عربی: مَاكَانَ غُلَامُ عَلِيُّ آزَادُ مُصَنِّفًا مَحْضًا بَلْ كَانَ شَاعِرًا اَيْضًا.

4- غلام علی آزاد کو حسان الہند پکارا جاتا ہے۔

عربی: يُدْعٰى غُلَامُ عَلِيُّ آزَادُ حَسَّانَ الْهِنْدِ.

5- غلام علی آزاد ایک بزرگ تھے۔

عربی: كَانَ غُلَامُ عَلِيُّ آزَادُ مُتَّقِيًا وَرِعًا.

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُوْنَ

Ali Infoz 03101900027

Scanned with CamScanner

(چھبیسواں سبق)
(رِسَالَةُ الْاِبْنِ لِلْاَبِ)
(بیٹے کا اپنے والد کو خط)

قبلہ والا صاحب/.............. اللہ تعالیٰ آپ کا حافظ وناصر ہوا

بعد از سلام مسنون وصد احترام

نہایت ہی مودبانہ عرض ہے کہ بندہ اپنی تعلیمی سرگرمیوں پر پابندی سے کاربند ہے۔ الحمدللہ جملہ ذمہ داری کو نہایت ہی شائستگی سے پوری کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقت کی بھی پابندی کرتا ہوں۔ کوئی لمحہ بھی ضائع ہونے نہیں کرتا کہ آپ کے گمان اور حسن ظن پر پورا اتر سکوں جو کہ ہمیشہ آپ بندہ پر کرتے رہے۔ آپ کے ان نصائح کو ہمیشہ اپنی کامیابی وکامرانی کے لئے یاد رکھوں گا جو بوقت رخصتی آپ نے بندہ کو کئے تھے۔ آپ کے وہ نصائح ہمیشہ میری کامیابی کا زینہ ثابت ہوئے ہیں اور رہیں گے۔

آخر میں اپنے فرمانبردار بیٹے سے غایت احترام قبول ہو اور ہمیشہ آپ کی صحت کے لئے رب سے دعا گو رہوں گا۔

والسلام

آپکا تابعدار فرمان بیٹا

زید بن بکر

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لِاُحَقِّقَ	تا کہ میں ثابت کرو	اَلْمُنْشُعُدُ	مقصود۔ مطلوب
لَنْ اَنْسَ	میں ہرگز نہیں بھولوں گا	نَصَائِحِكُمْ	تمہارے نصیحتیں
رَحِيْلِيْ	میری زادسفر۔ میری سفر	لِاَكُوْنَ	تا کہ میں ہو جاؤں
اَمَلُكُمْ	تمہاری امیدیں	زَوَّدْ تُمُوْنِيْ	تم نے مجھے توشہ دیا ہے
غَالِيَ	بیش بہا	ظَنِّكُمْ	تمہارے یقین
لِاَلْتَحِقَ	تا کہ میں شامل ہو جاؤں	يَوْمَ	دن۔ آج

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)
اَلتَّدْرِيْبُ الْاَوَّلُ (مشق نمبر1)

اَجِبْ عَنِ الْاَسْئِلَةِ الْاٰتِيَةِ:

مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات لکھیں؟

السوال الاول: پہلا سوال

مَاذَا كَتَبْتَ اِلٰى وَالِدِكَ؟

الجواب: كَتَبْتُ اِلٰى وَالِدِيْ اَنْ اَحَقِّقَ لَكُمْ اَمَلُكُمْ وَاَنْ اَكُوْنَ عِنْدَ حُسْنِ ظَنِّكُمْ وَلَنْ اَنْسَ اَبَدًا غَالِيَ نَصَائِحِكُمُ الَّتِيْ زَوَّدْ تُمُوْنِيْ بِهَا.

السوال الثانی:

دوسرا سوال هَلْ سَلَّمْتَ عَلٰى اُمِّكَ؟

الجواب: نَعَمْ سَلَّمْتُ عَلٰى اُمِّيْ.

السوال الثالث:

تیسرا سوال هَلْ تُقَبِّلُ اَيْدِى الْوَالِدِ؟

الجواب: نَعَمْ اُقَبِّلُ اَيْدِى الْوَالِدِ.

☆☆☆☆☆

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ
(مشق نمبر2)

اِمْلَا الْفَرَاغَ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ

خالی جگہیں مناسب سے پر کریں؟

-1 اَنَا كَتَبْتُ رِسَالَةً -2 آنَا قَرَاْتُ الْقُرْآنَ

-3 اَنْتَ رَاَيْتَ زَيْدًا؟ -4 هَلْ اِشْتَرَيْتَ الْكِتَابَ؟

-5 نَاوِلْنِيْ الْكِتَابَ

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (مشق نمبر3)

ضَعِ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ مِنْ عِنْدِكَ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

مندرجہ ذیل الفاظ اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملوں میں استعمال
لَنْ اَنْسَ	لَنْ اَنْسَ غَالِيْ نَصَائِحَكُمُ الَّتِيْ زَوَّدْ تُمُوْنِيْ بِهَا.
غَالِيْ	" " " " "
نَصَائِحُكُمْ	" " " " "
زَوَّدْ تُمُوْنِيْ	" " " " "

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ
(مشق نمبر4)

تَرْجِمِ الْجُمَلَ الْاٰتِيَةَ اِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ.

مندرجہ ذیل جملوں کے عربی میں ترجمہ لکھیں۔

-1 میں نے اپنے والد صاحب کو آج خط لکھا ہے۔

عربی: كَتَبْتُ الْيَوْمَ الرِّسَالَةَ اِلٰى وَالِدِيْ.

-2 میں آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی میں داخلہ لینا چاہتا ہوں۔

عربی: اُرِيْدُ الْاِلْتِحَاقَ بِجَامِعَةِ الْكَشْمِيْرِ الْمُحَرَّرِ.

-3 آج ہی مجھے وظیفہ ملا ہے۔

عربی: اِسْتَلَمْتُ الْوَظِيْفَةَ الْيَوْمَ.

-4 میں بیرون ملک جانا چاہتا ہوں۔

عربی: اُرِيْدُ الرِّحْلَةَ اِلَى الْخَارِجِ.

-5 میں اپنے ملک کی خدمت کرنا چاہتا ہوں۔

عربی: اُرِيْدُ اَنْ اَخْدِمَ وَطَنِيْ.

☆☆☆☆

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner